پیامِ مصطفیٰ ﷺ کی کرنیں

www.KitaboSunnat.com

حمید اللہ خان عزیز
ایڈیٹر: ماہنامہ مجلہ تفہیم الاسلام

ادارہ تفہیم الاسلام
احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیامِ مصطفیٰ ﷺ کی کرنیں

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیامِ مصطفیٰ ﷺ کی کرنیں

حمید اللہ خان عزیز

ایڈیٹر: ماہنامہ مجلہ تفہیم الاسلام

ناشر

ادارہ تفہیم الاسلام

احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: پیام مصطفی ﷺ کی کرنیں

تالیف: حمید اللہ خان عزیز

مطبع: قدوسیہ اسلامک پریس

تاریخ اشاعت: ستمبر ۲۰۱۲ء

ناشر

ادارہ تفہیم الاسلام

محلہ رحمان آباد گلی الفلاح جھنگ والی احمد پور شرقیہ ضلع بہاول پور

0302-2186601-0333-6357567

email:tafhemulislam@gmail.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرفِ انتساب

اپنی پیاری اور عظیم والدہ کے نام......!

اس میں کوئی شک نہیں کہ اولاد کی تعلیم وتربیت میں والدہ کا کردار سب سے اہم ہوتا ہے۔

والد محترم حکیم عبدالخالق خان عزیز مرحوم کی وفات (10 جنوری 2001ء) کے بعد ہماری والدہ محترمہ نے ہم سب بھائیوں کو سنبھالا، انہوں نے اولاد کی آسودگی کی خاطر اپنے غم وحزن کو ہمیشہ چھپائے رکھا اور اپنی سرپرستی میں ہمیں دینی ودنیادی علوم سے آراستہ کیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارا پورا گھرانہ علم وعمل کا گہوارہ ہے۔ الحمدللہ فی ذلك۔

وہ بہت نیک اور تقویٰ شعار خاتون ہیں، ان کی دعاؤں نے میری عملی اور علمی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زندگی میں خوبصورت رنگ بھرے۔

مجھے سردیوں کی وہ ٹھٹھرتی راتیں کبھی نہیں بھولتیں جب میں رات کو لکھتے یا پڑھتے ہوئے سو جاتا، تب میری ماں اٹھتی اور میرے سینے سے کتاب اٹھاتی اور میرے سرہانے کے پاس کھڑے ہوکر اللہ کے حضور اپنا دامن دعا کے لئے پھیلا دیتی۔ یا باری تعالیٰ! میرے اس بیٹے کو اپنے دین کا خادم بنادے اور اسے محض اپنی توحید اور اپنے رسول محمد مصطفیٰ ﷺ کی سنت کے دفاع کے لئے چن لے۔

شاید یہی وجہ ہے کہ گزشتہ پندرہ برسوں سے توحید و سنت کے دفاع کے لیے لکھ رہا ہوں، یا پھر پڑھ رہا ہوں۔ یہ سب انہی کی تربیت، پرخلوص دعاؤں، انمول محبتوں، بے کراں شفقتوں اور نیک کاوشوں کا عمل دخل ہے۔

خادمِ دینِ حنیف کی حیثیت سے میری یہ پہلی کاوش ہے جو افادہ عوام الناس کے لئے شائع کی جارہی ہے۔ میں اس کا انتساب اپنی پیاری اور عظیم والدہ محترمہ کے نام کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ ان کی سرپرستی تادیر ہم پر قائم رہے، انہیں صحت وشفاء اور ایمان کی سلامتی والی طویل عمر عطا فرمائے۔ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا۔ آمین یارب العالمین۔

[حمید اللہ خان عزیز]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	شرف انتساب	5
2	قارئین سے التماس	24
3	عرض مؤلف	25
4	پیش لفظ	34
5	عاملین بالحدیث کے لیے خوشخبری	37
6	نبی ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کی وعید	38
7	مقدمہ حجیت حدیث مصطفیٰ ﷺ	39
8-	پیام مصطفیٰ ﷺ کی کرنیں	65
(۱)	دس باتوں کی وصیت	65
(۲)	کسب حلال کی اہمیت	66
(۳)	گناہ کے ازالے کا نبویؐ نسخہ	67
(۴)	کم سے کم اجر جنت	67
(۵)	کسی کو شرمندگی نہ ہو	68
(۶	سچائی پر قائم ہونے کی دعا	68
(۷)	شکر کی نعمت	68
(۸)	بدعملی سے نجات کی دعا	69
(۹)	سورۃ الفاتحہ کی فضیلت	69
(۱۰)	حمد کا مستحق	70

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱)	والدین کی تاج پوشی	70
(۱۲)	علم وحکمت کی ترویج	71
(۱۳)	گھر میں نمازِ تہجد	71
(۱۴)	فرشتوں کی صفیں	71
(۱۵)	اللہ کی امان مسلمان کے لئے!	72
(۱۶)	آخری پیغام	72
(۱۷)	لڑکیوں کی تعلیم وکفالت کا اجر	72
(۱۸)	لا الہ الا اللہ کی فضیلت	73
(۱۹)	بیماری میں نماز کی ادائیگی	74
(۲۰)	سفر کی امارت نوجوان کے سپرد	74
(۲۱)	دوہرے ثواب کا حقدار	74
(۲۲)	قرض کی ادائیگی عمدہ صورت میں	75
(۲۳)	بے مثال سورتیں	75
(۲۴)	اخلاص کی فضیلت	76
(۲۵)	قبولیت دعا کا شکرانہ	77
(۲۶)	سب سے بڑا عبادت گزار	77
(۲۷)	تنگی نہ پیدا کرو	77
(۲۸)	تہجد کی دعا	78
(۲۹)	اللہ تعالیٰ نے گناہ معاف کر دیئے	78
(۳۰)	سب جنتی ہیں	79

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۱)	تلاوت قرآن کا طریقہ	79
(۳۲)	شہداء کا معاملہ	79
(۳۳)	اہل بیت مقدس خانوادہ ہیں	80
(۳۴)	بنت رسول اللہ ﷺ کی تکفین	80
(۳۵)	درود و سلام کی فضیلت	80
(۳۶)	صحت دولت سے اولیٰ ہے	81
(۳۷)	عجائبات قرآن	81
(۳۸)	دوزخ کی آگ سے بچو	81
(۳۹)	ضعیف لوگوں کی خبر گیری کرنے والے	82
(۴۰)	فرمانبرداری کی توفیق کی دعا	82
(۴۱)	جنت میں رفاقت کی خواہش	82
(۴۲)	اللہ تعالیٰ کا مدعی کون؟	83
(۴۳)	نماز کی تقسیم	83
(۴۴)	باران رحمت کے لئے دعا	83
(۴۵)	شیطان سے بچنے کا مضبوط قلعہ	84
(۴۶)	برکت اور بلند شان والے کی پناہ میں	84
(۴۷)	صلح کرانے کی پیشگوئی	85
(۴۸)	حفظ قرآن کا نسخہ	85
(۴۹)	رسول اللہ ﷺ کے پیارے	85
(۵۰)	جوامع الکلم	86

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۱)	اللہ تعالیٰ کی لامتناہی صفات	86
(۵۲)	بیویوں میں عدل	86
(۵۳)	تلاوت کا مسنون طریقہ	87
(۵۴)	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا اعزاز	87
(۵۵)	تین سوار	87
(۵۶)	اسمائے حسنیٰ کا واسطہ	88
(۵۷)	نماز اطمینان کے ساتھ اور سنوار کر پڑھو	88
(۵۸)	ریاکاری شرک ہے	89
(۵۹)	عاشوراء کا روزہ	89
(۶۰)	اے اللہ میری ہر ضرورت پوری فرما	89
(۶۱)	جمعہ کے تقاضے	90
(۶۲)	صحابہ میں سب سے افضل	90
(۶۳)	عظمت خلفاء اسلام	90
(۶۴)	قبولیت دعا کا نشان	91
(۶۵)	نماز مختصر کر دیتا ہوں	91
(۶۶)	سورۃ کہف کی فضیلت!	91
(۶۷)	منافقوں کی نشانیاں	92
(۶۸)	مقروض اور تنگ دست سے درگزر کرنا	92
(۶۹)	کسی مقام پر پڑاؤ ڈالنے کی دعا	93
(۷۰)	بترس از آہ مظلوماں	93

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۱)	قیامت کی تیاری	93
(۷۲)	عمدہ بکری لے آئے	94
(۷۳)	نشہ سے توبہ کرو	94
(۷۴)	تکبر کی وضاحت	95
(۷۵)	رحمت کے سلوک کی دعا	95
(۷۶)	ایک امیر کے ہاتھ پر جمع ہو	95
(۷۷)	واحدانیت ربانی کا اعتراف	96
(۷۸)	فطرت اسلام	96
(۷۹)	قیامت کی نشانیاں	97
(۸۰)	محبت الٰہی کی علامات	97
(۸۱)	پانچ مبارک نام	97
(۸۲)	اہل ایمان پر آزمائش	98
(۸۳)	پاکیزہ عورت کا وجود	98
(۸۴)	ویران گھر	98
(۸۵)	نبی رحمت ﷺ	98
(۸۶)	محبت کا تقاضا	99
(۸۷)	مصافحہ کرنے کے اثرات	99
(۸۸)	بھائی بھائی بن کر رہو	99
(۸۹)	حصول تقویٰ کی دعا	100
(۹۰)	انصار دین سے محبت	100
(۹۱)	خلیفۃ الارض سے وابستہ رہو	100

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۲)	باقی رہنے والی ذات صرف اللہ کی ہے	100
(۹۳)	ذمہ داری اور مسئولیت	101
(۹۴)	تسبیح اور حمد کا انداز	101
(۹۵)	اے اللہ! اسے ہادی اور مہدی بنا	102
(۹۶)	صدقے کا مال	102
(۹۷)	دو شفائیں	103
(۹۸)	رات کے آخری حصہ میں اللہ کا قرب	103
(۹۹)	اللہ کے سپرد	103
(۱۰۰)	مشکلات کے وقت دعا	103
(۱۰۱)	سجدہ کی دعا	104
(۱۰۲)	سوتے وقت کی دعا	104
(۱۰۳)	اللہ کے گھروں کی صفائی	104
(۱۰۴)	دعا میں پختگی اور سنجیدگی	105
(۱۰۵)	برائی کی دعوت دینے والا	105
(۱۰۶)	اللہ سے عفو اور عافیت مانگو	106
(۱۰۷)	عقل مند اور عاجز کون ہے؟	106
(۱۰۸)	رزق میں کمی کی وجہ	106
(۱۰۹)	گناہوں سے دوڑ کر آیا ہوں	106
(۱۱۰)	یتیم پرورست شفقت	107
(۱۱۱)	اصلی رازق	107
(۱۱۲)	مقام وسیلہ اور شفاعت	108

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۳)	آیت الکرسی میں علم کا خزانہ ہے	108
(۱۱۴)	اولیاء اللہ کا مقام	109
(۱۱۵)	تیسرا اللہ ہے	109
(۱۱۶)	معجزانہ شفا مل گئی	109
(۱۱۷)	ہر ذی روح موت کا ذائقہ چکھے گی	110
(۱۱۸)	اہل قبور کے لئے دعا	110
(۱۱۹)	اندھیروں سے نجات کی دعا	110
(۱۲۰)	نیکی اور بدی کی پہچان	111
(۱۲۱)	امت کے لئے حق شفاعت	111
(۱۲۲)	چند ضروری باتیں	111
(۱۲۳)	سفر میں رات کی دعا	112
(۱۲۴)	دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں!	112
(۱۲۵)	سید المرسلین ﷺ کی پانچ امتیازی خصوصیات	112
(۱۲۶)	ذائقہ اور خوشبو	113
(۱۲۷)	آیت الکرسی کی فضیلت	113
(۱۲۸)	فتوحات کے تقاضے	114
(۱۲۹)	صدقات جاریہ	114
(۱۳۰)	اللہ کی پناہ کی طلب	115
(۱۳۱)	تسبیح نصف میزان ہے	115
(۱۳۲)	دنیا و آخرت کے لئے دعا	115
(۱۳۳)	مومن، مومن کا آئینہ ہے	116

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۴) ذکر اللہ مضبوط قلعہ ہے	116
(۱۳۵) عفو و درگزر کی مثال	116
(۱۳۶) اللہ کی نظر دلوں پر ہے	117
(۱۳۷) جنت اور جہنم کا مناظرہ	117
(۱۳۸) ستاروں پر یقین عقیدہ توحید کے منافی ہے	117
(۱۳۹) جن کی نظر آخرت پر ہو	118
(۱۴۰) بدعت بدترین فعل ہے	118
(۱۴۱) رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کی دعا	119
(۱۴۲) طیب رزق اور نفع مند علم کی دعاء	119
(۱۴۳) آدابِ امامت	120
(۱۴۴) مانگنے والے کا انجام	120
(۱۴۵) رات کی تلاوت قرآن	120
(۱۴۶) حوض کوثر پر ملاقات	120
(۱۴۷) سونے سے قبل تلاوت	121
(۱۴۸) اللہ کے نزدیک پسندیدہ عمل	121
(۱۴۹) دنیا و آخرت میں ستاری	122
(۱۵۰) جادو اثر بیان	122
(۱۵۱) سب سے زیادہ مظلوم	122
(۱۵۲) مجسم سچائی	123
(۱۵۳) جو حرص کرے	123
(۱۵۴) فوجی چال سے چلیں	123

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۵)	بد قسمت شخص	124
(۱۵۶)	نماز عشاء میں تاخیر	124
(۱۵۷)	اطاعت گزار بننے کی دعا	124
(۱۵۸)	تقویٰ اختیار کرو	125
(۱۵۹)	خاص تجلی	125
(۱۶۰)	جنتی خوشہ	126
(۱۶۱)	با جماعت نماز تہجد	126
(۱۶۲)	سونے کے دو کنگن	126
(۱۶۳)	جب کوئی بیمار ہو	127
(۱۶۴)	خصوصی اہمیت کی حامل سات وصیتیں	127
(۱۶۵)	معذوروں کو رعایت	128
(۱۶۶)	آسمان کے ستارے	129
(۱۶۷)	پڑھنے والا گروہ	129
(۱۶۸)	زیادہ برکت	129
(۱۶۹)	نماز باجماعت کی تلقین	130
(۱۷۰)	مشورہ کی اہمیت	130
(۱۷۱)	بدر کے قیدیوں کے متعلق مشورہ	130
(۱۷۲)	آسمانی مقبولیت	131
(۱۷۳)	بیویوں کی تحصیل علم	131
(۱۷۴)	حفظ حدیث	131
(۱۷۵)	اچانک نظر	132

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۶)	کامل خود سپردگی کی دعا	132
(۱۶۷)	نیک کام نہ چھوڑو	133
(۱۷۷)	قیامت کب آئے گی	133
(۱۷۸)	ابن مریم کا نزول	133
(۱۷۹)	مغفرت کی دعا	134
(۱۸۰)	بہترین لوگ	134
(۱۸۱)	امین کی جزاء	135
(۱۸۲)	قادر مطلق ذات	135
(۱۸۳)	پر شوکت وحی	135
(۱۸۴)	بہترین روزی	136
(۱۸۵)	تین عزیز ترین چیزیں	136
(۱۸۶)	ہمیشہ بلند رہنے والی ذات	136
(۱۸۷)	عہد کو پورا کرو	137
(۱۸۸)	تین بدقسمت آدمی	137
(۱۸۹)	اللہ اسے سرسبز و شاداب رکھے	138
(۱۹۰)	نور ہدایت	138
(۱۹۱)	توبہ کی قبولیت	138
(۱۹۲)	منصف کا اجر	139
(۱۹۳)	زیور دے دیجئے	139
(۱۹۴)	عہدے کی خواہش	139
(۱۹۵)	دہرا اجر	140

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۶)	اللہ نے نام لیا ہے!	140
(۱۹۷)	ایمان اور قرآن کی تعلیم	140
(۱۹۸)	انسانی توقیر	141
(۱۹۹)	علم کیسے اٹھتا ہے	141
(۲۰۰)	نماز عشاء اور فجر کا ثواب	141
(۲۰۱)	انصاری عورتیں	142
(۲۰۲)	جو زمین کے ساتھ لگ جائے	142
(۲۰۳)	جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے	142
(۲۰۴)	درگزر کرنا سب سے بڑی فضیلت ہے	143
(۲۰۵)	انسان کی امیدیں اور موت	143
(۲۰۶)	جمعہ کے دن فرشتوں کی موجودگی	143
(۲۰۷)	ایسا علم جو نفع نہ دے	144
(۲۰۸)	کوئی نیکی حقیر نہیں	144
(۲۰۹)	نماز، جہاد اور زکوۃ	144
(۲۱۰)	زیارت قبور	145
(۲۱۱)	جامع ذکر	145
(۲۱۲)	دل اور زبان کی درستگی	145
(۲۱۳)	حسین ترین اخلاق	146
(۲۱۴)	دو بدقسمت آدمیوں کی نشاندہی	146
(۲۱۵)	خیانت اور جھوٹ مومن کی خصلتیں نہیں	146
(۲۱۶)	خطرہ میں سب سے آگے	147

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۷)	فرمانِ مصطفیٰ ﷺ کی فوری بجا آوری	147
(۲۱۸)	رسول اللہ ﷺ کا دفاع بذریعہ اشعار	148
(۲۱۹)	رحمت کا دروازہ دعا والوں کیلئے ہے	148
(۲۲۰)	پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرو	148
(۲۲۱)	حاجت مندوں کیلئے دروازہ بند نہ کرو	149
(۲۲۲)	قناعت	149
(۲۲۳)	اجنبی بن کر رہو!	149
(۲۲۴)	بردبار اور صاحب حکمت	150
(۲۲۵)	حفاظت الٰہی کا نسخہ کیمیا	150
(۲۲۶)	صبح کے سفر کے لئے دعا	150
(۲۲۷)	زوال نعمت سے بچنے کی دعا	151
(۲۲۸)	آزمائش اور اجر	151
(۲۲۹)	شیطان ظالم کے ساتھ	151
(۲۳۰)	خاوند دیکھ کر خوش ہو!	152
(۲۳۱)	اللہ تعالیٰ کے پاک نام کے واسطہ سے دعا	152
(۲۳۲)	مناسب رزق کیلئے دعا	153
(۲۳۳)	عجوہ کھجور کا مقام	153
(۲۳۴)	ایک جامع دعا	154
(۲۳۵)	آقا اور غلام کا ایک جیسا لباس	154
(۲۳۶)	مغفرت کی دعاء	155
(۲۳۷)	الوداع کہنے کے لیے گئے	156

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۸)	جب حملہ کا خدشہ ہوتا	156
(۲۳۹)	سروں پر پرندے	156
(۲۴۰)	ہر طرف سے حفاظت	157
(۲۴۱)	سارا دودھ پلا دیا	157
(۲۴۲)	میں دوڑ کر جاتا ہوں	157
(۲۴۳)	جوش توحید	158
(۲۴۴)	برے اعمال سے بچا	158
(۲۴۵)	دعوت حق	158
(۲۴۶)	صلح کرانے والا جھوٹا نہیں ہے!	159
(۲۴۷)	صدقہ واجب ہے!	159
(۲۴۸)	قبر پر نماز جنازہ	160
(۲۴۹)	یتیم کی کفالت کرنے والا	161
(۲۵۰)	جنت اور دوزخ میں جھگڑا	161
(۲۵۱)	قرآن پر ایمان نہیں لایا	161
(۲۵۲)	اصل مہاجر	162
(۲۵۳)	فرشتے درود پڑھتے ہیں	162
(۲۵۴)	ہم تیری پناہ میں آتے ہیں	162
(۲۵۵)	حسن کا نمونہ	163
(۲۵۶)	جب تم ایک ہاتھ پر جمع ہو	163
(۲۵۷)	امیر سفر مقرر کر لیں	163
(۲۵۸)	سفر کے آغاز کی دعا	163

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۹) قرآن پڑھو 164

(۲۶۰) رسول اللہ ﷺ کی تلاوت قرآن 164

(۲۶۱) نماز مومن کا نور ہے 164

(۲۶۲) شفقت اور تربیت کا انداز 165

(۲۶۳) احتیاط اور توانائی کی راہ 165

(۲۶۴) احتیاط اور تقویٰ کی مثال 165

(۲۶۵) سب سے خطرناک فتنہ 166

(۲۶۶) آزاد کرتا ہوں! 166

(۲۶۷) اہل قبور میں شمار کر! 166

(۲۶۸) نفع بخش کام 167

(۲۶۹) چند ضروری باتیں 167

(۲۷۰) لقمہ کا اجر 167

(۲۷۱) مجالس کی امانت 168

(۲۷۲) عالم کی فضیلت 168

(۲۷۳) تین سوار 168

(۲۷۴) حصول ہدایت کی دعا 169

(۲۷۵) تیرا مال صرف وہ ہے 169

(۲۷۶) شکر ہے! 169

(۲۷۷) چار اہم نیکیاں 170

(۲۷۸) رسول اللہ ﷺ کا وطن 170

(۲۷۹) قرض ابھی ادا کرو 170

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۸۰) زیارت قبور	171
(۲۸۱) کوئی دلیل نہیں مانگی	171
(۲۸۲) عفو اور عافیت	171
(۲۸۳) اللہ تعالیٰ کی بات	172
(۲۸۴) بے مثال حفاظت	172
(۲۸۵) مہمان نوازی کی انوکھی مثال	173
(۲۸۶) رسول اللہ ﷺ کے پانچ مہمان	173
(۲۸۷) میرے قریب متقی ہوں!	173
(۲۸۸) محض اندھیرا	174
(۲۸۹) خلافت سے وابستہ رہو!	174
(۲۹۰) تیری عطا کوئی روک نہیں سکتا!	174
(۲۹۱) فطرت صحیحہ	175
(۲۹۲) جامع ذکر	175
(۲۹۳) فتوحات کے تقاضے	175
(۲۹۴) تقویٰ یہاں ہے!	175
(۲۹۵) ہر ضرورت پوری کرنے والا	176
(۲۹۶) انصار دین سے محبت	176
(۲۹۷) دکھاوا اور شہرت پسندی	176
(۲۹۸) زیادہ مال دار ہی قلت کا شکار ہوں گے	179
(۲۹۹) صبر و شکر	180
(۳۰۰) اچھے اور برے حکمران	180

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۰۱) شعارِ مسلم	181
(۳۰۲) جنت کے دروازے	181
(۳۰۳) امید وخوف	182
(۳۰۴) اسلامی عید	182
(۳۰۴) سب سے کم درجے کا جنتی	183
(۳۰۵) ظالم حکمرانوں سے تعاون	184
(۳۰۶) خیانت کرنے والا عہدے دار	184
(۳۰۷) علم وہدایت اور اس سے استفادے کی مثال	185
(۳۰۸) معصیت رسول	186
(۳۰۹) مقام انبیاء علیہم السلام	186
(۳۱۰) سات خوش نصیب افراد	187
(۳۱۱) زمانے کا ہیر پھیر	188
(۳۱۲) جن کی دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں	189
(۳۱۳) گمراہی کا سبب	189
(۳۱۴) اور جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا	190
(۳۱۵) آسمانی رفعتیں	191
(۳۱۶) ایمان کی مٹھاس	191
(۳۱۷) مسلمان پر مسلمان کے چھ حقوق	192
(۳۱۸) ظلم پر خاموشی کی سزا	192
(۳۱۹) محبت رسول اللہ ﷺ	193
(۳۲۰) حلاوتِ ایمان	193

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۲۱) اللہ تعالیٰ کی اپنے بندے کے لئے مغفرت	194
(۳۲۲) نیکیوں کے درجات	194
(۳۲۳) مسلمان کے خون، مال اور عزت کی حرمت	195
(۳۲۴) فیصلہ کرنے والے قاضی کی اقسام	197
(۳۲۵) اللہ تعالیٰ کی بے قدری	197
(۳۲۶) دوہرے اجر والے تین اشخاص	198
(۳۲۷) دنیا کی محبت اور موت کی پسندیدگی	198
(۳۲۸) ایمان کی شاخیں	199
(۳۲۹) راستے کے حقوق	199
(۳۳۰) قرابت دار، ہمسایہ اور مہمان کے حقوق	200
(۳۳۱) عادل حکمران اللہ کا محبوب	201
(۳۳۲) عادل جج کا مقام	201

☆☆......☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قارئین سے التماس!

زیرِ نظر کتاب میں احادیث نبویہ ﷺ کا سلیس اور رواں ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔ کتاب کی ترتیب، کمپوزنگ، پروف ریڈنگ اور طباعت کے تمام مراحل میں انتہائی احتیاط کی گئی ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ کتاب میں اگر کمپیوٹر کمپوزنگ کی وجہ سے کوئی غلطی یا خامی نظر آئے تو از راہ کرم ادارہ تفہیم الاسلام احمد پور شرقیہ ضلع بہاول پور کے پتے پر اطلاع ارسال فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درستگی عمل میں لائی جا سکے۔

ادارہ تفہیم الاسلام کے متعلقین اپنے کرم فرماؤں کے تعاون کے لئے بہت شکرگزار ہیں۔ جزاکم اللّٰہ فی الدارین۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا جَمِیْعًا، مَاقَدَّمْنَا وَمَا اَخَّرْنَا، وَمَا اَسْرَرْنَا وَمَا اَعْلَنَّا، وَمَا اَسْرَفْنَا، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا ۔

(مؤلف)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرضِ مؤلف

الحمدللہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لانبی بعدہ' امابعد!

اللہ تبارک وتعالیٰ نے پیغام رسالت کے لیے مختلف علاقوں اور قوموں کی طرف اپنے پیارے اور برگزیدہ انبیاء ورسل مبعوث فرمائے۔ ہمارے آخری نبی محمد رسول اللہ ﷺ اس سلسلے کی آخری کڑی ہیں۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام ہدایت یعنی دین اسلام پوری انسانیت تک پہنچایا۔

نبی علیہ السلام نے شریعت اسلامیہ کے عقائد ومسائل پوری بصیرت کے ساتھ انتہائی تفصیل کے ساتھ سمجھائے۔ آپ ﷺ نے قولاً بھی بتایا اور عملی طور پر بھی اس کا نمونہ پیش کر دکھایا۔

موجودہ دور کے مسلمانوں کی اکثریت نبی ﷺ کی تعلیمات کے برعکس اپنی زندگی گزار رہی ہے۔ گمراہ کن میڈیا نے اہل اسلام کے عقائد وافکار کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے جس کی وجہ سے مسلمان قوم عمل کے میدان میں بہت پیچھے ہے۔

ایک مسلمان کیلئے زندگی گزارنے کا بہترین طریقہ سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کے اسوۂ حیات میں ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ ﴿﴾ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ۔

''اے مسلمانو! تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات اقدس میں بہترین نمونہ ہے''۔

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا کہ: ''جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی، درحقیقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس نے اللہ ہی کی اطاعت کی"۔ (سورۃ النساء:۸۰)

معلوم ہوا کہ نبی آخر الزماں محمد مصطفیٰ ﷺ کی اطاعت میں اللہ رب العزت کی اطاعت مضمر ہے جو انسان اللہ کی عبادت میں اور اطاعت میں اپنی زندگی کے شب و روز گزارنا چاہتا ہے۔اس کے لیے اتباع رسول اللہ ﷺ بہت ضروری ہے۔

ارشاد ہوتا ہے:

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی سیدھی (سچی) باتیں کیا کرو تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوارے اور گناہ معاف فرما دے اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تابعداری کرے گا، اس نے بڑی مراد پالی"۔ (الاحزاب (۷۰۔۷۱)

ایک اور مقام پر ارشاد فرماتے ہیں:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ۔ (سورۃ آل عمران:۳۱)

"اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ کو چاہتے ہو تو میری پیروی کرو۔اللہ بھی تم کو چاہے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا"۔

اس سے یہ بات معلوم ہوئی کہ اللہ تعالیٰ کا محبوب بننے کے لئے بھی رسول ﷺ کی پیروی اولین شرط ہے۔

نبی علیہ السلام کی ایک حدیث مبارک ہے۔

"اس کے بعد پس بے شک سب سے سچی بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور بہترین نمونہ حضرت محمد ﷺ ہیں اور بدترین امور دین میں نئے کام ہیں اور دین میں ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور یہ گمراہی جہنم میں لے جائے گی"۔

(صحیح مسلم، کتاب الجمعہ، باب تخفیف الصلوٰۃ و الخطبۃ، وسنن أبی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داؤد، کتاب النکاح، باب فی خطبۃ النکاح، و جامع الترمذی، کتاب النکاح، باب ماجاء فی خطبۃ النکاح)

آج مسلمانوں کی پستی اور ذلت کی واحد وجہ یہ ہے کہ ہم اللہ، اس کے رسول ﷺ، آخری کتاب قرآن مجید پر کامل یقین رکھتے ہوئے بھی نبی ﷺ کی پیروی اور اطاعت میں عار محسوس کرتے ہیں۔ مسنون زندگی اپنانے میں ہمیں شرم آتی ہے لیکن غیر مسلموں کی تہذیب وتمدن اور ثقافت کی نقالی کرنے، ان کے اصولوں اور طرز زندگی کو اختیار کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ ایک نظر دور حاضر کے ان لوگوں پر ڈالئے جو اپنے آپ کو مومن ومتقی کہتے ہیں، ان کی اکثریت صرف نماز، روزہ پر تکیہ کرکے بیٹھے ہوئے ہیں۔

زندگی کے دیگر معاملات میں غیر مسنون طرز عمل ان کے رگ وپے میں رچا بسا ہوا ہے۔

اگر ہم اپنی زندگی کے قیمتی اور مستعار لمحات میں حدیث رسول ﷺ یعنی پیام مصطفیٰ ﷺ سے استفادہ کریں تو آج بھی اللہ کی رحمت کا نزول ہم پر ہوسکتا ہے اور ہمارا ادنیٰ عمل بھی بارگاہ الٰہی میں شرف قبولیت کا سرٹیفکیٹ لے کر عبادت بن جائے گا۔

درحقیقت حضرت محمد ﷺ کی اطاعت اور اتباع کا ہی نام "اسلام" ہے۔

نہیں نور ایمان سے دل اس کا منور جسے مصطفیٰ سے عقیدت نہیں ہے
ہو سکتا نہیں ہرگز وہ مسلم جسے مصطفیٰ سے محبت نہیں ہے

نبی ﷺ کی تعلیمات اس قدر آسان اور قابل عمل ہیں کہ کسی بھی قسم کے حیلے بہانے کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔

پیام مصطفیٰ ﷺ کی روشنی میں ہر مسلمان کے لئے اپنا عقیدہ وعمل درست کرنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فرائض وواجبات کی پابندی لازمی ہے۔

حسنات اور نیکیوں میں اضافہ اور درجات کی رفعت کے لیے مسنون زندگی گزارنا آخرت میں کامیابی کی نوید ہے۔

دوزخ کی آگ سے بچنے کے لیے ہر قسم کے چھوٹے بڑے گناہوں سے دور رہنا بھی ایک مسلمان کے لئے لازمی امر ہے۔ لیکن شیطان انسان کے پیچھے لگا ہوا ہے۔ وہ انسان کا کھلا دشمن ہے۔ وہ کبھی یہ نہیں چاہتا کہ انسان رحمٰن کا دوست بن جائے اور آخرت میں نجات پا کر جنت کی دائمی اور ابدی نعمتوں کا مستحق ٹھہرے۔ بہت سے لوگ شیطان کے دھوکے میں آکر اپنے ایمان کو ضائع کر بیٹھتے ہیں۔ یہ آخرت اور دنیا دونوں میں نقصان کا باعث ہے۔

ایک عرصہ سے خیال تھا کہ لوگوں کے سامنے احادیث رسول ﷺ کا پیغام رکھوں تاکہ ہمارے بھائیوں کو مسنون زندگی اور عام زندگی کا فرق معلوم ہو سکے اور ان لغو اور فضول کاموں کی احادیث کی روشنی میں نشاندہی کروں جن کو عموماً لوگ حیلوں، بہانوں کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور ان کو اپنی بے عملی اور بے راہ روی کی دلیل بنا کر زندگی گزارتے ہیں اور اس رو میں بہہ کر اللہ تعالیٰ کے حقوق وفرائض تو کیا حقوق العباد تک ادا کرنے سے عاری ہو جاتے ہیں۔ مجھے اپنی کم علمی اور کم مائیگی کا پورا احساس ہے۔ اس لئے میں نے اس کتاب میں اپنی طرف سے تشریحات لکھنے کی بجائے صرف احادیث مبارکہ کا صحیح سلیس اور رواں ترجمہ پہ زیادہ توجہ دی ہے۔ بنیادی طور پر یہ کتاب عام سطحی ذہن رکھنے والے عوام الناس کے لئے ایک خزینہ ثابت ہوگی۔

احادیث کا مطالعہ انسانی زندگی کو چار چاند لگا دیتا ہے۔ مسنون زندگی کی تڑپ پیدا ہوتی ہے۔ آخرت کا خوف دامن گیر رہتا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فرامین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر عمل کرنے سے انسان کبھی دوسروں کے حقوق غصب نہیں کرتا۔

میرا یقین محکم ہے کہ جو آدمی صدق دل سے اس کتاب کا مطالعہ کرے گا، اس کے دل سے گناہ اور فسق و فجور کا سارا زنگ اتر جائے گا اور اس میں آخرت سنوارنے کا داعیہ پیدا ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

اب کچھ باتیں کتاب کی ترتیب و اشاعت کے متعلق۔

یہ اپریل 2000ء کی بات ہے جب احادیث نبوی ﷺ کے مجموعے مرتب کرنے کا مجھے خیال آیا۔ چنانچہ میں نے اپنی مصروفیت میں سے وقت نکال کر کتب احادیث کا براہ راست مطالعہ کر کے عقائد و اعمال، سنن اور سیرت النبی ﷺ، سیاسیات واقتصادیات، دعوت و جہاد اور دیگر روزمرہ زندگی کے حوالے سے پیش آمدہ مسائل و معاملات پر احادیث مصطفیٰ ﷺ جمع کرنا شروع کیں۔ ہر ممکن طریقے سے مختصر کرنے کے باوجود ایک، ایک موضوع پر بے شمار احادیث نظر سے گزریں۔

میں اسے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت و احسان سمجھتا ہوں کہ اس نے حدیث رسول اللہ ﷺ کی سمجھ و فہم عطا فرمایا ہے اور پھر اس کے بعد دینِ حنیف کی خدمت کی توفیق مرحمت فرمائی۔ ذلك فضل الله يوتيه من يشاء ۔

الحمدللہ! اب تک پانچ ہزار کے لگ بھگ احادیث مبارکہ اپنے ہاتھ سے رقم کر چکا ہوں جن میں سے تین صد سے زائد احادیث مبارکہ کا مجموعہ زیرِ نظر کتاب "پیامِ مصطفیٰ ﷺ کی کرنیں" کے صفحات پر موتیوں کی طرح بکھری نظر آ رہی ہیں۔ جن کا مطالعہ ہر صاحب ایمان مسلمان کی روح کیلئے غذا کی حیثیت رکھتا ہے۔

کتاب کی جمع و تدوین کے دوران بہت سے احباب و علماء، اعیان و رفقاء نے مفید مشوروں سے نوازا اور کتاب کی اشاعت کے لیے اپنی اپنی استطاعت کے مطابق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسائل فراہم کیے۔ یہ ان حضرات عالی قدر کی محبت کا نتیجہ ہے کہ آج "پیام مصطفیٰ ﷺ کی کرنیں" پوری ضوفشانیوں کے ساتھ منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو چکی ہے۔ اللھم وفقنا لما تحب وترضیٰ۔

میں ہمیشہ قاری محمد یعقوب شیخ، حاجی عبدالرشید، حاجی حسن محمود، چوہدری عبدالسلام، قاضی محمد اسلم، محمد سلیمان فاروقی، چوہدری محمد سلیم ارائیں، ڈاکٹر قاضی محمد رفیق اختر، اسی طرح مظفر گڑھ سے شیخ عبدالغفار، شیخ محمد عتیق، محمد اقبال صاحبان کا بے حد مشکور رہوں گا، جنہوں نے ہمیشہ میرے لکھنے پڑھنے کے سلسلوں کی حوصلہ افزائی کی اور عسرت کے ایام میں ادارہ تفہیم الاسلام کی بھرپور سپورٹ کی اور عوام الناس کے وسیع تر دینی مفاد کی خاطر ہمیشہ مالی تعاون کرنے میں پیش پیش رہے۔ تقبل اللہ مساعیھم۔

دیگر مقامی احباب واعیان میں محمد ارشد بدر، محمد مختیار بھٹی، میاں محمد یونس، حاجی محمد ابراہیم، حاجی محمود الحسن، سید محمد عدیل بخاری، محمد اشفاق سندا، حاجی محمد اصغر کھوکھر، عبدالرحمن انجم، امان اللہ خان جسٹ دریا، محمد جاوید، سلطان بھائی، محمد عارف قریشی، محمد اعظم قریشی، سیف اللہ خان مغل، سید محمد زاہد بخاری، محمد ارشد بدر، محمد قاسم مدنی کوریجہ، ڈاکٹر عبدالغنی، حاجی عبدالقیوم، محمد شعیب خان، محمد نوید قادری، لالہ محمد صدیق، ڈاکٹر محمد ارشاد، رشید اللہ خان، سعید اللہ خان وغیرہم کا بھی تہہ دل سے ممنون ہوں جنہوں نے کتاب کی اشاعت میں بھرپور دلچسپی لی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر جزیل سے نوازے، میں خصوصی طور پر اپنے دیرینہ دوست اور بھائی خواجہ محمد ندیم راجپوت کا بھی سپاس گزار ہوں جو میری دینی کاوشوں کو ہمیشہ تحسین کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور میرے تعجب دلانے پر نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اگر میں یہ کہوں تو بے جا نہ ہوگا کہ ان کا تعاون مجھے حاصل نہ ہوتا تو شاید کتاب کا چھپنا تشنۂ تکمیل رہتا۔

ایں سعادت بزور بازو نیست

اسی طرح میں برادر اکبر ابو طلحہ ضیاء حفیظ اللہ خان عزیز کا بھی شکر گزار ہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنہوں نے کتاب کا پیش لفظ لکھا اور ہمیشہ میرے لکھنے پڑھنے کے کاموں میں علمی رہنمائی و سرپرستی کی۔ برادر اصغر نوید اللہ خان عزیز کے لئے ہمیشہ میرے دل میں احترام رہے گا، جنہوں نے اپنی تبلیغی مصروفیت کے باوجود دو مرتبہ کتاب کی پروف ریڈنگ کی۔ یہ ان کی مجھ سے زیادہ پیام مصطفیٰ ﷺ سے محبت کی دلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام معاونین اور سرپرستان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کی حدیث رسول ﷺ سے انتہاء درجہ کو پہنچی محبت وانسیت کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے۔ آمین۔

ناسپاسی ہوگی اگر میں اپنے صحافت کے استاد، معروف دانشور، چیف ایڈیٹر روزنامہ "نوائے احمد پور شرقیہ" احسان احمد سحر کا ذکر نہ کروں، جنہوں نے مجھے اپنے ادارے رورل میڈیا نیٹ ورک پاکستان کے توسط سے کم از کم چار مرتبہ تربیتی ورکشاپس کے عمل سے گزار کر صحافت اور صحافت کے بنیادی اجزاء سے متعارف کروایا۔ میرے اندر لکھنے پڑھنے کا جو شوق اجاگر ہوا، اس میں آنجناب کی ساحرانہ شخصیت کا خاصا عمل دخل ہے۔ میں ان کی صحت وشفاء والی طویل عمر عزیز کی دعا کرتا ہوں۔

جہاں بینی سے ہے دشوار تر کار جہاں بینی
جگر خوں ہو تو چشم دل میں ہوتی ہے نظر پیدا

اسی طرح والد محترم حکیم عبدالخالق خان عزیز مرحوم، جن کی تبلیغی اور اصلاحی کارنامے کسی بھی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ میرے ذوق مطالعہ کی تسکین کے لیے کتب دینیہ وافر تعداد میں چھوڑ کر گئے۔

وہ اپنی زندگی میں خواہشمند تھے کہ ان کی اولاد مرنے کے بعد ان کے لیے صدقہ جاریہ بنے۔ "پیامِ مصطفیٰ ﷺ کی کرنیں" یقیناً والد صاحب مرحوم کی تعلیم وتربیت کے نتیجے میں لکھی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ان کے لئے صدقہ جاریہ بنا دے اور انہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

- اللھم اغفرلہ وارفع درجتہ فی المھدیین والحقہ بالصالحین۔

آمین۔

مولانا عبدالرزاق سلفی مرحوم عنایت پوری میرے حدیث کے استاد تھے۔

ان کی علمی زندگی نے میری عملی زندگی کو بہت متاثر کیا۔ اپریل ۲۰۰۲ء میں مولانا مرحوم کی سرپرستی میں راقم نے کتاب وسنت کا ترجمان ماہنامہ مجلّہ ''تفہیم الاسلام'' کا آغاز کیا، جو بفضل اللہ تعالیٰ اپنی عمر کے ۱۲ برس مکمل کر چکا ہے۔

میں مولانا سلفی مرحوم کی مغفرت تامہ کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ علیین عطا فرمائے۔

اللھم اغفرلہ وارحمہ وادخلہ جنت الفردوس ۔

آمین یارب العالمین۔

آخر میں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو میرے والدین اور عزیز رشتہ داروں کے لیے دنیا اور آخرت کی کامیابی کا سبب بنا دے اور اس کتاب کے ذریعے قارئین میں توحید وسنت والی زندگی اپنانے کا جذبہ پیدا کردے۔ ایسی مسنون زندگی کہ جس کے مقابلے میں دنیا کا مال ومتاع، حرص وشہرت جاہ وحشمت وغیرہ سب ہیچ نظر آئیں اور ہر شخص صبغۃ اللہ یعنی قرآن وسنت کا صحیح رنگ اپنی زندگیوں میں غالب کرلے۔

قارئین کرام سے بھی گزارش ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں راقم اور کتاب کی اشاعت میں تعاون کرنے والوں کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حدیث رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اخلاص و استقامت بخشے اور غلطیوں کوتاہیوں سے درگزر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمائے۔ (آمین)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ عَمَلِیْ کُلَّہٗ صَالِحاً وَاجْعَلْہُ لِوَجْھِكَ خَالِصاً وَلَا تَجْعَلْ فِیْهِ لِاَحَدٍ شَیْئاً وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

العبد الفقیر الی اللہ

حمید اللہ خان عزیز بن عبدالخالق خان رحمہ اللہ

۲۱ جون ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ربیع اول

پیشِ لفظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

أَمَّا بَعْدُ: کتاب ہذا اور اس کے مؤلف سے متعلق کچھ کہنے سے قبل اپنے قارئین کو پس منظر میں لے چلتا ہوں۔ اہل حدیث مسلمین کی جماعت کا وہ مشہور وصفی نام ہے جو عمل بالحدیث اور خالص کتاب وسنت کا منہج اپنانے والوں کے لئے خیر القرون سے مشہور ہوا اور اس صفاتی نام کو اس قدر تلقی بالقبول حاصل ہوا کہ یہ نام ہی حق وصداقت کی نشانی بن گیا اور آج تک کسی مخلص مؤمن ومسلم نے اہل اسلام کے لئے اس صفاتی نام یعنی اہل حدیث پر طعن وطنز نہیں کیا۔ سوائے چند اعتزال پسند، خوارج الذہن، تکفیری گروہوں کے، اصل میں اہل حدیث قافلہ اس وقت متحرک ہوا جب اسلام کے نام پر اسلام دشمن قوتوں نے عرب وعجم پر یلغار کی اور حق وباطل کا فرق مٹانے کی مذموم سعی کرتے ہوئے اہل اسلام کو باہم دست وگریباں کر دیا، اہل اسلام کی تلواریں آپس میں ٹکرانے لگیں، منکرین ختم نبوت اپنے آپ کو مسلمان گنوانے لگے، منکرین صحابہؓ، خوارج اور روافض کی شکل میں نمودار ہوکر اپنے آپ کو مسلم ومؤمن کہلوانے لگے۔ متکلمین کے گروہ سرچڑھ کر بولنے لگے تو اس دور میں جن لوگوں نے دین خالص قرآن وحدیث کا چرچا کیا، کذاب ودجال لوگوں کی کذب بیانی اور من گھڑت باتوں کو احادیث سے الگ کر کے لوگوں کو سچ اور جھوٹ کی پہچان کرائی، منہج سلف صالحین صحابہ کرام کو واضح کیا، اس قافلہ سے منسلک قرآن وحدیث کے ناشر اور خادم اپنے منہج اور دینی نسبت کے حوالے سے عرب وعجم میں ''اہل الحدیث'' کے نام سے مشہور ہوئے۔ اہل حدیث کا یہ قافلہ جوں جوں چلتا رہا، اسی قدر بڑھتا رہا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب وسنت کا منہج لے کر چلنے والے اس قافلے کے عقیدہ وعمل کا انداز وہی تھا جو صحابہ کرامؓ کا تھا۔ اس قافلے میں صحابہؓ کے تربیت یافتہ تابعینؒ، تبع تابعینؒ شامل تھے۔ امام بخاریؒ، امام مسلمؒ، امام شعبیؒ، امام حسن بصریؒ وغیرہم اپنے اپنے دور میں اس قافلے کے شریک سفر رہے اب اللہ کی توفیق سے یہ قافلہ مسلسل صعوبتیں برداشت کرتا ہوا، لوگوں کو حق و باطل میں فرق بتاتا ہوا، ہر دور میں لوگوں کو قرآن وتفسیر، احادیث وسنن کی کتابیں تھماتا ہوا، چودہ صدیاں طے کر چکا ہے۔ کتاب ہذا کے مؤلف عزیز القدر حمید اللہ خان عزیز مدیر ماہنامہ مجلہ "تفہیم الاسلام" اسی قافلہ حدیث کے شریک سفر ہیں۔ قرآن وحدیث کے مطالب ومفہوم اور اجتہادی معاملات میں فہم محدثین کو حجت سمجھتے ہیں۔ ان کا قلم شرک وبدعات کی کاٹ اور دین خالص کی اشاعت میں خوب چلتا ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے پوری کاوش کے ساتھ صحت حدیث کا التزام کرتے ہوئے احادیث کو جمع کیا ہے۔ حدیث وسنت کے ان موتیوں سے ایک صالح جوانسان اپنی زندگی کی اصلاح کرسکتا ہے۔ اس میں ایک مجموعہ حجیت حدیث پر بھی ہے۔ بیشتر احادیث کا تعلق زندگی کے روزمرہ معاملات اور درستگی اعمال سے ہے۔ مؤلف موصوف گزشتہ کئی برسوں کے دوران ادارہ تفہیم الاسلام کے تحت مجلہ "تفہیم الاسلام" کے سینکڑوں صفحات شائع کر چکے ہیں۔ رد شرک وبدعت، اصلاح معاشرہ، سیرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ، حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور صاحبان ذوق علم وادب، صاحب تقویٰ اور نیک لوگوں کی سوانح عمریاں رقم کرنا بھی ان کا خاص موضوع ہے۔ موصوف سنت کی آبیاری کے حوالے سے اور حق گوئی کے معاملے میں ماشاء اللہ لَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ کی عملی تصویر ہیں۔ موصوف کی چند اور کتابیں بھی طباعت کے مراحل میں ہیں۔ جن میں الموضوعات القرآن فی تفسیر دعوۃ القرآن پیام قرآن کی کرنیں، تجلیات قرآن، اسلام اور عجمی مذہب،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیام شعور و آگہی، فکر و منہج، زادالتقویٰ (مسنون دعائیں واذکار نافعہ) اور تجلیات حدیث شامل ہیں۔ کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ طلباء اور عامۃ المسلمین کے لئے برابر مفید ہے۔ اُردو خواں حضرات کے لئے علم حدیث کا ایک خزینہ ہے۔

حدیث کی نشر واشاعت کرنے والے کے لئے آنحضرت ﷺ نے نَضَّرَ اللہ فرما کر دعا دی ہے کہ اللہ ایسے بندے کو تر وتازہ رکھے، جس نے میری حدیث سنی اور اسے پھیلایا۔ اس افراتفری کے ماحول میں ایسے لوگ جماعت کا سرمایہ ہوتے ہیں جو جماعت کے منہج کو زندہ رکھنے کی کاوش میں معروف رہتے ہیں۔

اللہ ہم سب کو ایسے لوگوں میں شامل فرمادے۔ آمین۔

وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم ۔

ابوطلحہ ضیاء حفیظ اللہ خان عزیز
مدیر مسئول ماہنامہ مجلہ "تفہیم الاسلام"
توحید منزل، محلہ رحمان آباد، ۲۰ مئی ۲۰۱۰ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عاملین بالحدیث کے لیے خوشخبری

1۔ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

(اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش و خرم رکھے، جس نے ہماری حدیث سنی اور اسے یاد کیا اور اسے آگے پہنچایا)

2۔ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَحْفَظُ مِنْ سَامِعٍ۔

(ابن ماجہ ۱/ ۸۵)

(اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو پر رونق اور شاداب کرے، جو ہماری حدیث کو سن کر اسے آگے پہنچاتا ہے، اوقات کسی سے سننے والا سنانے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے۔)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کی وعید

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا آپ فرمارہے تھے:۔

مَنْ يَقُلْ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ (صحیح بخاری)

"جس شخص نے مجھ پر ایسی بات کی جو میں نے نہیں کہی اس کو چاہیے وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنائے"۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اِتَّقُوا الْحَدِيْثَ عَنِّيْ إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ۔(رواہ الترمذی ۸۳/۵ اوسندہ حسن ولہ شواہد)

"مجھ سے حدیث بیان کرنے سے بچو مگر جس حدیث کا تمہیں علم ہو، کیونکہ جس شخص نے مجھ پر ارادتاً جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں تلاش کرے"۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ اس منبر پر فرمارہے تھے:

إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَدِيْثِ عَنِّيْ فَمَنْ قَالَ عَلَيَّ فَلْيَقُلْ حَقًّا أَوْ صِدْقًا وَمَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ (رواہ ابن ماجہ وسندہ حسن ولہ شواہد کثیرۃ)

"مجھ سے حدیث بیان کرنے سے تم پر احتیاط لازم ہے جو شخص مجھ سے منسوب کر کے کوئی بات کہے اس کو چاہیے حق اور سچی بات کہے (کیونکہ) جس شخص نے کوئی ایسی بات کی جو میں نے نہیں کہی تو اس کو چاہیے وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں ڈھونڈے"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

حجیت حدیث مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

اما بعد!

نبی آخر الزماں پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ مبارکہ اور سیرت طیبہ کے متعدد گوشے ہیں۔ جن میں سے ہمارے نزدیک اہم ترین قرآن وحدیث کی دعوت وتبلیغ اور اس کی سربلندی کے لئے جدوجہد ہے۔ یہ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ سنت مبارکہ ہے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کا ایک لحہ بھی خالی نہیں رہا۔ تاہم نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسوہ اور سیرت کے تمام گوشے ہی انوار وبرکات کے حامل ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کا ذکر کسی پہلو سے بھی کیا جائے۔ موجب خیر وسعادت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سیادت انبیاء کا تاج پہنا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین کے بلند مقام ومرتبے پر فائز کیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۔ (الاحزاب:۴۰)

''حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی بالغ مرد کے حقیقی باپ نہیں ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے"۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (سورۃ الم نشرح:۴)

"اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا"۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

"اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے"۔ (سورۃ الانبیاء:۱۰۷)

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

"تمہارے پاس ایک رسول آیا ہے وہ خود تم ہی میں سے ہے۔ جس چیز سے تمہیں تکلیف پہنچے وہ اس پر گراں ہے، تمہارے فائدے کے لئے وہ حریص ہے۔ ایمان لانے والوں کے لئے بہت شفیق اور مہربان ہے"۔ (سورۃ توبہ:۱۲۸)

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

"اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان پر بڑا احسان کیا کہ خود انہی میں سے ایک رسول ان کی طرف بھیجا جو انہیں اللہ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے، ان کی زندگیاں سنوارتا ہے، انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے یہ لوگ صریح گمراہی میں مبتلا تھے"۔

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا کی"۔ (سورۃ کوثر: ۱)

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

"بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر صلوٰۃ وسلام بھیجتے ہیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر صلوٰۃ وسلام بھیجو"۔ (سورۃ الاحزاب: ٥٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

فضلت على الانبياء بست، اعطيت جوامع الكلم، ونصرت بالرعب واحلت لي الغنائم، وجعلت لي الارض مسجداً وطهوراً وارسلت الى الخلق كافة و ختم بي النبيون۔ (مسلم)

"مجھے باقی انبیاء علیہم السلام پر چھ چیزوں کے ساتھ فوقیت دی گئی ہے۔

1۔ مجھے جوامع الکلم عطا کیے گئے ہیں۔

2۔ دشمن پر رعب کیساتھ میری نصرت کی گئی ہے۔

3۔ میرے لئے مال غنیمت حلال قرار دیا گیا ہے۔

4۔ میرے لئے تمام روئے زمین کو پاکیزہ اور سجدہ گاہ بنا دیا گیا ہے۔

5۔ مجھے تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہے۔

6۔ میرے ساتھ سلسلہ نبوت ختم کر دیا گیا ہے"۔

تیری صورت سے ہے عالم میں بہاروں کو ثبات
اور تیری سیرت کے سوا دنیا میں رکھا کیا ہے؟

یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ ہر دور میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسانیت کی رہنمائی و ہدایت کا جو انتظام کیا گیا تھا وہ ہمیشہ کتاب اللہ اور سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رہنمائی پر مشتمل تھا۔ کتاب نے بنیادیں فراہم کیں تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر عمارت اٹھائی۔ کتاب اللہ نے اصول دیئے تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اصولوں کے سانچے میں معاشرے کو ڈھالا۔ چنانچہ جتنی اہمیت کتاب اللہ کی ہے۔ اتنی ہی رسولؐ کے قول اور فعل (احادیث) کی ہے، ان دونوں کو جدا نہیں کیا جا سکتا۔

جہاں انہیں جدا کیا جائے گا تو وہیں کوئی فتنہ سر اٹھائے نظر آئے گا۔ اس دور میں جو نئی نئی گمراہیاں پیدا ہوئی ہیں، ان میں سے ایک گمراہی یہ بھی ہے کہ کچھ آزادی پسند طبائع نے جن پر احکام شریعت کی پابندی سخت گراں اور شاق ہے۔ یہ نعرہ لگایا کہ دین میں حجت صرف اور صرف قرآن ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کام صرف قرآن پہنچا دینا تھا۔ ہم صرف قرآنی احکام کی تعمیل کے مکلف ہیں اور اس سے باہر کی کوئی چیز خواہ وہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قول اور فعل ہی کیوں نہ ہو، دین میں حجت نہیں۔ ایسے حضرات قرآن مجید کی چند آیات مثلاً:

تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ (سورۃ النحل: ۸۹) اور تَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ (سورۃ الانعام: ۱۵۴) سے غلط مفہوم لیکر یہ بیان کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ قرآن مجید میں تمام مسائل کا حل موجود ہے اور قرآنِ مجید کو سمجھنے کیلئے حدیث شریف کی کوئی خاص ضرورت نہیں ہے۔ حالانکہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی قرآن کریم کی طرح شریعت اسلامیہ میں قطعی دلیل اور حجت ہے۔ جیسا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے کلام مقدس میں متعدد مقامات پر مکمل وضاحت کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ یعنی نبی علیہ السلام کے افعال وارشادات سے بھی احکام شرعیہ ثابت ہوتے ہیں۔ اس موضوع کا احاطہ ہم آگے چل کر کرتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث کی تعریف:

اس کلام کو حدیث کہا جاتا ہے۔ جس میں نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے قول یا عمل یا کسی صحابی کے عمل پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سکوت، یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات میں سے کسی صفت کا ذکر کیا گیا ہو۔

حدیث کے دو اہم جز ہوتے ہیں:

سند: جن واسطوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قول یا عمل یا تقریر یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی صفت امت تک پہنچی ہو۔

متن: وہ کلام جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول یا عمل یا تقریر یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی صفت ذکر کی گئی ہو۔

مثال: **عن فلان عن فلان عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ قال:**

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ.........

فلاں شخص نے فلاں شخص سے اور انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبیؐ نے فرمایا: اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔

یہ سند حدیث ہے۔ یہ نبی علیہ السلام کا قول ہے جو متن حدیث ہے۔

حدیث کی حجیت:

حجیت کے معنی استدلال (کسی حکم کو ثابت کرنا) کرنے کے ہیں یعنی قرآن مجید کی طرح احادیث مبارکہ سے بھی عقائد و احکام و فضائل اعمال ثابت ہوتے ہیں۔ البتہ اس کا درجہ کتاب اللہ کے بعد ہے۔ دین اسلام کے دو ہی سرچشمے ہیں۔ قرآن مجید اور حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں کا ماخذ وحی الٰہی ہے۔

محدثین نے وحی الٰہی کی دو قسمیں بیان کی ہیں۔

1۔ وحی متلو 2۔ وحی غیر متلو

وحی متلو وہ ہے جس کی تلاوت کی جاتی ہے یعنی قرآن کریم، جس کا ایک ایک حرف کلام الٰہی ہے۔

وحی غیر متلو وہ ہے جس کی تلاوت نہیں کی جاتی ہے، یعنی سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، جس کے الفاظ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں۔ البتہ بات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ نبی علیہ السلام تک وحی متلو پہنچانے کا ذریعہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے، جو قرآنی آیات کو لوحِ محفوظ سے لفظ بہ لفظ محفوظ کر لیتے اور پھر من وعن صاحب شریعت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتے۔

علمائے سلف کے نزدیک وحی غیر متلو (احادیث مبارکہ) کسی ظاہری واسطے کے بغیر نبی علیہ السلام کے قلب اطہر پر القاء کر دی جاتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے ان فرمودات اور اسلام کے ان احکامات کو اپنے انداز اور الفاظ میں اپنے پیروکاروں اور امتیوں کے پاس پہنچاتے تھے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی تعلیمات قرآن وسنت ہی تمام قوموں اور نسلوں کے لئے نور ہدایت کا کام دے سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن اور سنت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (حدیث) کو تا قیامت محفوظ و مامون کر دیا۔ اس کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ۔ (الحجر:۹)

"بلاشبہ ہم ہی نے ذکر (قرآن وحدیث) نازل کیا اور یقیناً ہم ہی اس کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حفاظت کرنے والے ہیں"۔

قرآن وحدیث کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ رب العزت نے خود لی ہے۔ ورنہ گمراہ مذاہب اور فرقے قرآن وسنت میں اپنی من مانی تاویل وتحریف کے ذریعے قرآن وسنت کے دلائل و براہین کو اپنے مخصوص مقاصد کیلئے استعمال کرتے۔ یہ قرآن وسنت کی حقانیت کا اعجاز ہے کہ جب کبھی کفار، ملحدین اور باطل پرست قوتوں نے کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا طعن توڑا، احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم میں موضوع اور من گھڑت روایات کو داخل کرنے کی ناکام سعی کی۔ محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم اور علمائے اسلام نے ان کے مذموم مقاصد کی قلعی کھول دی اور خطرناک عزائم کو ناکام بنا دیا۔

جیسے قرآن منزل من اللہ ہے، اسی طرح حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی منزل من اللہ ہے۔ ارشاد ہوتا ہے

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ، إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ۔ (النجم:۳۔۴)

"رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مرضی سے کلام نہیں کرتے، وہ تو محض وحی ہے، جو آپ کی طرف کی جاتی ہے"۔

قرآن مجید کی حیثیت اصل اور متن کی ہے اور حدیث اسکی تفسیر شارح ہے۔

چنانچہ علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں۔

فكان السنة بمنزلة التفسير والشرح لمعاني احكام الكتاب۔

"یعنی حدیث پاک قرآنی احکام کی شرح وتفسیر ہے"۔ (الموافقات:۱/۴)

حجیت حدیث قرآن مجید سے

اصل دیں آمد کلام اللہ، معظم داشتن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پس حدیث مصطفیٰ ؐ بر جاں مسلم داشتن

اللہ جل جلالہ نے قرآن مجید میں متعدد مرتبہ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قطعی دلیل ہونے کو بیان فرمایا ہے۔ جن میں سے چند آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ۔ (سورۃ النحل: ۴۴)

''اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن مجید نازل کیا، تا کہ آپ لوگوں کے پاس ان احکام کی تصریح فرمادیں، جو ان کے پاس بھیجے گئے ہیں، تا کہ ان پر غور وفکر کریں''۔

بطور تاکید، مکرر ارشاد فرمایا:

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ (سورۃ النحل ۶۴)

''اور نہیں نازل کی ہم نے آپ پر الکتاب (قرآن) مگر اس لئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضاحت کردیں لوگوں کے لئے ان امور کی، جس میں اختلاف کرتے ہیں''۔

اللہ تعالیٰ نے ان دونوں آیات میں واضح طور پر فرمایا کہ قرآن کریم کے مفسر اول نبی علیہ السلام ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ ذمہ داری لگائی گئی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے سامنے قرآن کریم کے احکام ومسائل کھول کھول کر بیان کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صرف رسالت کا پہنچانا ہی نہیں تھا بلکہ اس کی تفسیر اور توضیح بھی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم امت کے لوگوں کے پاس اپنی قولی یا فعلی سنت سے قرآنی آیات کی توضیح فرمادیا کریں۔ اس سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے احکامات، اوامر ونہی کی جو وضاحت فرمائی، وہی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَآ اِنِّیْ اُوْتِیْتُ الْقُرْآنَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ ۔

''آگاہ رہو کہ مجھے قرآن دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ قرآن کی مثل (حدیث) بھی دی گئی ہے''۔

اللہ کے پیغام کو امت تک پہنچانا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی منصبی ذمہ داری تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن اور سنت کی شکل میں لوگوں تک وہی پہنچایا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر نازل ہوا تھا۔

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْنُ۔ (العنکبوت:۱۸)

''رسول کی ذمہ داری واضح پہنچا دینا ہے''۔

ایک مقام پر ذمہ داری رسالت کے متعلق یوں فرمایا:

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْنُ۔ (سورۃ النحل:۳۵)

''پھر (بتلاؤ) کہ پیغمبروں کے ذمے اس کے سوا اور کیا ہے کہ وضاحت کے ساتھ پیغامِ حق پہنچا دیں''۔

سورہ یٰسین میں اللہ کی توحید کی دعوت دینے کی غرض سے ایک بستی والوں کی طرف جن رسولوں کے بھیجنے کا ذکر فرمایا ہے۔ وہاں رسول، اللہ کی طرف سے عائد کردہ ذمہ داری کا اقرار ان الفاظ میں اپنی زبان سے کر رہے ہیں۔

وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْنُ ۔ (سورہ یٰسین۔۱۷)

''اور ہمارے ذمے اس کے سوا کیا ہے کہ ہم پیامِ حق صاف صاف پہنچا دیں''۔

قرآن کے پندرہ مقامات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ابلاغ دین کی ذمہ داری کی تاکید در تاکید کی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَآ أَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ (المائدہ:٦٧)

''اے رسول! اللہ تعالیٰ نے جو آپ کی طرف (قرآن وحدیث) نازل کیا ہے اسے پہنچا دو اگر آپ نے ایسے نہ کیا تو آپ نے رسالت کو پہنچایا ہی نہیں''۔

علامہ السعدی رحمۃ اللہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت بڑا حکم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر جو نازل کیا ہے اسے لوگوں تک پہنچانا ہے۔ اس میں ہر قسم کا امر شامل ہے۔ جسے امت نے آپ سے حاصل کیا ہے خواہ وہ عقائد کے ساتھ تعلق رکھتا ہے یا اعمال، اقوال احکام شرعیہ اور مطالب الٰہیہ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اکمل طور پر پہنچایا اور اس میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ آپ نے دعوت دی۔ اللہ کے عذاب سے ڈرایا اور جنت کی بشارت دی، جاہل اور ناخواندہ کو تعلیم سے آراستہ کیا، حتیٰ کہ وہ علما ءربانیین بن گئے۔

آپ نے یہ تبلیغ اپنے قول، فعل، خطوط اور سفیروں کے ذریعے کی۔ کوئی بھلائی ایسی نہیں، جس کی خبر آپ نے امت کو نہ دی ہو اور کوئی شر ایسا نہیں جس سے امت کو ڈرایا نہ ہو۔

آپ کی اس تبلیغ کی گواہی اکابر اور افاضل صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اور ان کے بعد آئمہ دین رحمہم اللہ اور رجال المسلمین نے دی''۔ (تیسیر الکریم الرحمان۔ صفحہ ۲۳۹)

شیخ صاحب کی تفسیر سے یہ بات کھل کر سامنے آ گئی ہے کہ نبی علیہ السلام نے قرآن مجید ہی نہیں بلکہ شریعت مطہرہ سے متعلقہ تمام امور کو پوری بنی نوع انسانیت تک پہنچایا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی زندگی کے شاہد ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی پیروی کو ٹھہرایا ہے۔ چنانچہ فرمایا:

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ۔ (سورۃ آل عمران:۳۱)

"اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ کو چاہتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ بھی تم کو چاہے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا"۔

دوسری جگہ فرمایا:

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا۔ (سورۃ النساء:۶۵)

"اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اپنی ربوبیت کی قسم! کہ جب تک یہ لوگ اپنے باہمی نزاعات کا فیصلہ آپ ہی سے نہ کرائیں اور (صرف فیصلہ ہی نہیں بلکہ) جو کچھ آپ فیصلہ کریں اس سے کسی طرح تنگ دل بھی نہ ہوں بلکہ (دل وجان سے اسکو) قبول کرلیں، اس وقت تک وہ ایمان سے بہرہ مند نہیں"۔

اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت بین دلیل ہے، اس میں اللہ رب العزت اپنی ذات کریمہ کی قسم کھا رہے ہیں کہ کسی شخص کا ایمان واسلام اس وقت تک قابل قبول نہیں ہے، جب تک رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے جمیع امور میں حکم نہ تسلیم کرلے۔ یعنی جو حکم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس کی اطاعت وفرمانبرداری بلا چوں چراں ہونی چاہیے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے، احکامات احادیث مبارکہ کی شکل میں مرتب ومدون ہوئے۔ جو پوری امت کے لئے زندگی گزارنے کے لئے لائحہ عمل کا درجہ رکھتی ہیں اور پھر ایمان واسلام کی عنداللہ قبولیت کے لئے ایک ضروری شرط یہ بھی ہے کہ کسی فرد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی پیروی کو ٹھہرایا ہے۔ چنانچہ فرمایا:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ۔ (سورۃ آل عمران:۳۱)

"اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ کو چاہتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ بھی تم کو چاہے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا"۔

دوسری جگہ فرمایا:

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ (سورۃ النساء:۶۵)

"اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اپنی ربوبیت کی قسم! کہ جب تک یہ لوگ اپنے باہمی نزاعات کا فیصلہ آپ ہی سے نہ کرائیں اور (صرف فیصلہ ہی نہیں بلکہ) جو کچھ آپ فیصلہ کریں اس سے کسی طرح تنگ دل بھی نہ ہوں بلکہ (دل وجان سے اسکو) قبول کرلیں، اس وقت تک وہ ایمان سے بہرہ مند نہیں"۔

اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت بین دلیل ہے، اس میں اللہ رب العزت اپنی ذات کریمہ کی قسم کھارہے ہیں کہ کسی شخص کا ایمان واسلام اس وقت تک قابل قبول نہیں ہے، جب تک رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے جمیع امور میں حکم نہ تسلیم کرلے۔ یعنی جو حکم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس کی اطاعت وفرمانبرداری بلا چوں چراں ہونی چاہیے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے، احکامات احادیث مبارکہ کی شکل میں مرتب ومدون ہوئے۔ جو پوری امت کے لئے زندگی گزارنے کے لئے لائحہ عمل کا درجہ رکھتی ہیں اور پھر ایمان واسلام کی عنداللہ قبولیت کے لئے ایک ضروری شرط یہ بھی ہے کہ کسی فرد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسانی کو یہ قطعاً اجازت نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام وفرامین یعنی احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ناگواری ظاہر کرے۔ بلکہ خوشی وفرحت کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو سنے، اوراس پر عمل کرنے کی سعی کرے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔

(الحشر۔۷)

"رسول تم کو جو کچھ دے اسے لے لو(اس پر عمل کرو) اور جس سے تم کو منع کرے اس سے رک جاؤ"۔

اس آیت کی تفسیر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو ارشادات گرامی پڑھیے۔

1۔ اذا نهيتكم عن شيء فاجتنبوه واذا امرتكم بشيء فاتوا منه ما استطعتم

(بخاری)

"میں جب تم کو کسی چیز سے منع کروں تو تم اس سے بچو اور جب میں تم کو کسی چیز کے کرنے کا حکم کروں تو تم اپنی استطاعت کے مطابق اس پر عمل کرو"۔

2۔ واذا نهيتكم عن شيء فدعوه (مسلم، کتاب الحج۔حدیث۴۱۲)

"میں جب تم کو کسی چیز سے منع کروں تو تم اس کو ترک کردو"۔

ان احادیث سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوگئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات کی حیثیت شرعی ہے۔جس سے روگردانی قطعاً جائز نہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کسی چیز سے متعلق حکم دینا اور منع کرنا وحی الٰہی پر مبنی تھا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت دراصل اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔ارشاد فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (سورۃ النساء:۸۰)

"جس نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی"۔

قرآن کی یہ آیت امت مسلمہ کو عمل بالحدیث کی دعوت دے رہی ہے۔ کیونکہ اطاعت رسول، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے افکار اور ارشادات عالیہ پر عمل کرنے سے ممکن ہے۔ بجز اتباع رسول اور اعتصام بالاحادیث کے اس کی دوسری کوئی صورت نظر نہیں آتی۔

اس لئے جو لوگ احادیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرتے ہیں وہ دراصل ذات باری تعالیٰ کے منکر ہیں۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۔ (سورۃ آل عمران:۱۳۲)

"اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے"۔

مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۔ (سورۃ النساء:۸۰)

"جس نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی، اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی"۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ۔

(سورہ آل عمران:۳۲)

"اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کہہ دیجئے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اگر یہ منہ پھیر لیں تو بے شک اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتا"۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِىْ شَىْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ (سورۃ النساء:۵۹)

"اے ایمان والو! فرماں برداری کرو اللہ تعالیٰ کی اور فرماں برداری کرو رسول اکرم صلی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ علیہ وسلم کی اور تم میں جو امراء ہوں ان کی بھی۔ پھر اگر کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے لوٹاؤ اللہ اور اس کے رسول کی طرف"۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا، فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ۔ (سورۃ المائدہ:۹۲)

"تم اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور ڈرتے رہو۔ اگر منہ پھیرو گے تو یہ جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے"۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗٓ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (سورہ الانفال:۱)

"اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اگر تم ایمان والے ہو"۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْہُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ۔

(سورہ الانفال:۲۰)

"اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اس کی فرماں برداری سے روگردانی نہ کرو، سنتے جانتے ہوئے"۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْھَبَ رِیْحُکُمْ وَاصْبِرُوْا۔ (سورۃ الانفال:۴۶)

"اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ آپس میں اختلاف نہ کرو۔ ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو"۔

وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَیُطِیْعُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ اُولٰٓئِکَ سَیَرْحَمُھُمُ اللّٰہُ۔ (سورۃ التوبہ:۷۱)

"(مومن مرد اور مومن عورتیں سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ بھلائی کا کام کرتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں)۔ نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوراس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوکررہے گی''۔

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا۔ (سورہ النور:۵۱)

''ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب انہیں اس لئے بلایا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ان میں فیصلہ کردیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا''۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ

(سورہ النور:۵۲)

''جو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے، اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اس کی نافرمانی سے بچے، وہی لوگ کامیاب ہیں''۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ۔ (سورۃ النور:۵۴)

''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کہہ دیجئے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم نے روگردانی کی تو رسول کے ذمہ تو صرف وہی ہے جو اس پر لازم کیا گیا ہے اور تم پر اس کی جواب دہی ہے جو تم پر لازم کیا گیا ہے''۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۔

(سورۃ النور:۵۶)

''نماز کی پابندی کرو، زکوٰۃ کی ادائیگی کرو اور رسول کی اطاعت کرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے''۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ (سورۃ محمد:۳۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اے ایمان والو! اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برباد نہ کرو"۔

فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

(سورۃ المجادلہ:۱۳)

"تو اب نمازوں کو قائم رکھو، زکوۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو"۔

وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلٰى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ۔

(سورۃ التغابن:۱۲)

"اللہ اور رسول کی اطاعت کرو، پس اگر تم اعراض کرو تو ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے"۔

ان تمام آیات میں اتباع رسول کا حکم دیا گیا ہے۔ کہیں فرمایا:

أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ کہیں فرمایا: وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ کسی جگہ ارشاد ہے: أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ اور کسی آیت میں ارشاد ہے: أَطِيعُوا الرَّسُولَ ۔ ان سب جگہوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں سے ایک ہی مطالبہ ہے کہ فرمانِ الٰہی کی تعمیل کرو اور ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرو۔ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا۔

(سورۃ النساء: ۸۰)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو اطاعت الٰہی قرار دیتے ہوئے فرمایا: جس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی، اس نے دراصل اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

(سورۃ آل عمران:۳۱)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اطاعتِ رسول کو حبِ الٰہی کا معیار قرار دیا، یعنی اللہ تعالیٰ سے محبت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے نبی! لوگوں سے کہہ دیں کہ اگر تم حقیقت میں اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا، وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ. وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ۔ (سورۃ النساء: ۱۴-۱۳)

"جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے گا، اسے اللہ تعالیٰ ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور ان باغوں میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے اور جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقررہ حدود سے آگے نکلے گا، اسے وہ جہنم میں ڈال دے گا، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، ایسوں ہی کے لیے رسوا کن عذاب ہے"۔

غرضیکہ اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت نہ کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم ہے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ، وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا۔ (سورۃ الفتح:۱۷)

"جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے گا اسے اللہ تعالیٰ ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور جو منہ پھیرے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گا، اسے وہ دردناک عذاب دے گا"۔

ان دو آیات میں اللہ تعالیٰ نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت پر ہمیشہ ہمیشہ کی جنت اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی پر ہمیشہ ہمیشہ کے عذاب کا فیصلہ فرمایا۔

وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۔

(سورۃ النساء: ٦٩)

"جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام نازل فرمایا ہے، یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین۔ کیسے اچھے ہیں یہ رفیق جو کسی کو میسر آئیں"۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے والوں کا حشر انبیاء، صدیقین، شہداء اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا۔

(سورۃ الاحزاب ٣٦)

"کسی مومن مرد و مومنہ عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو پھر اسے اس معاملہ میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے اور جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرے گا، وہ صریح گمراہی میں پڑے گا"۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(سورۃ الانفال:۲۴)

''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر لبیک کہو، جب کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں اس چیز کی طرف بلائے جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے''۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا۔ (سورۃ الاحزاب ۲۱)

''یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں عمدہ نمونہ موجود ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ کی اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ تعالیٰ کی یاد کرتا ہے''

یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی جو احادیث کے ذخیرہ کی شکل میں ہمارے پاس محفوظ ہے کل قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے کہ ہم اپنی زندگیاں اسی نمونہ کے مطابق گزاریں۔

وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا (سورۃ النساء:۱۱۵)

''اور جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرے گا اس کے بعد کہ اس پر ہدایت واضح ہو چکی اور اہل ایمان کے راستے کے علاوہ (دوسرے راستوں) پر گامزن ہوگا تو ہم اس کو ادھر ہی پھیر دیں گے جدھر وہ پھرے گا۔ پھر اسے جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے''۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ حکم رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے والوں کو جہنم کی سزا سناتے ہوئے فرماتے ہیں: جو شخص رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کرے اور اہل ایمان کی روش کے سوا کسی اور کے راستے پر چلے جب کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایت اس پر واضح ہو چکی ہے تو اس کو ہم اسی طرف چلائیں گے، جدھر وہ پھر گیا اور اسے جہنم میں جھونکیں گے، جو بدترین ٹھکانا ہے۔

غرضیکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں متعدد جگہوں پر یہ بات واضح طور پر بیان کر دی کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت بھی ضروری ہے، یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے بغیر ممکن ہی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں رسول کی اطاعت کا حکم دیا اور رسول کی اطاعت جن واسطوں سے ہم تک پہنچی ہے یعنی احادیث کا ذخیرہ، ان پر اگر ہم شک و شبہ کرنے لگیں تو گویا یا تو ہم قرآن کریم کی ان مذکورہ تمام آیات کے منکر ہیں یا زبانِ حال سے یہ کہہ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایسی چیز کا حکم دیا ہے یعنی اطاعت رسول، جو ہمارے اختیار میں نہیں ہے۔

حجیت حدیث فرامین نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں:

بہ مصطفیٰ برساں خویش را کہ ہمہ اوست
اگر بہ او نہ رسیدی تمام بولہبی است

انبیاء کے سردار و آخری نبی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی قرآن کریم کے ساتھ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کو ضروری قرار دیا ہے، حدیث کی تقریباً ہر کتاب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات تواتر کے ساتھ موجود ہیں، ان میں سے صرف تین احادیث پیش خدمت ہیں:

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی''۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جب میں تمہیں کسی چیز سے روکوں تو اس سے باز آ جاؤ اور جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو حسب استطاعت اس کی تعمیل کرو"۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میری امت کے تمام افراد جنت میں جائیں گے، سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے انکار کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ اے اللہ کے رسول! دخولِ جنت سے کون انکار کر سکتا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہو گیا اور جس نے میری نافرمانی کی، اس نے (دخول جنت سے) انکار کیا۔ (بخاری و مسلم)

قرآن کریم میں عموماً احکام کی تفصیل مذکور نہیں ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنے اقوال و اعمال سے ان مجمل احکام کی تفصیل بیان کی ہے۔ اس لیے تو اللہ تعالیٰ نبی و رسل کو بھیجتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکام اپنے اقوال و اعمال سے امتیوں کے لیے بیان کریں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بے شمار مقامات پر نماز پڑھنے، رکوع کرنے اور سجدہ کرنے کا حکم دیا ہے، لیکن نماز کی تفصیل قرآن کریم میں مذکور نہیں ہے کہ ایک دن میں کتنی نمازیں ادا کرنی ہیں؟ قیام یا رکوع یا سجدہ کیسے کیا جائے گا اور کب کیا جائے گا؟ اور اس میں کیا پڑھا جائے گا؟ ایک وقت میں کتنی رکعت ادا کرنی ہیں؟

اسی طرح قرآن کریم میں زکوٰۃ کی ادائیگی کا تو حکم ہے، لیکن تفصیلات مذکور نہیں ہیں کہ زکوٰۃ کی ادائیگی روزانہ کرنی ہے یا سال بھر میں یا پانچ سال میں یا زندگی میں ایک مرتبہ؟ پھر یہ زکوٰۃ کس حساب سے دی جائے گی؟ کس مال پر زکوٰۃ واجب ہے اور اس کے لیے کیا کیا شرائط ہیں؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غرضیکہ اگر حدیث کی حجیت پر شک کریں تو قرآن کریم کی وہ سینکڑوں آیات جن میں نماز پڑھنے، رکوع کرنے یا سجدہ کرنے کا حکم ہے یا زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم ہے۔ وہ سب نعوذ باللہ بے معنی ہو جائیں گی۔

اسی طرح قرآن کریم (سورۃ المائدہ: ۳۸) میں حکم ہے کہ چوری کرنے والے مرد اور عورت کے ہاتھوں کو کاٹ دیا جائے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ دونوں ہاتھ کاٹیں یا ایک ہاتھ؟ اور اگر ایک ہاتھ کاٹیں تو داہنا کاٹیں یا بایاں؟ پھر اسے کاٹیں تو کہاں سے؟ بغل سے؟ یا کہنی سے؟ یا کلائی سے؟ یا ان کے بیچ میں کسی جگہ سے؟ پھر کتنے مال کی قیمت کی چوری پر ہاتھ کاٹیں؟ اس مسئلہ کی مکمل وضاحت حدیث میں ہی ملتی ہے، معلوم ہوا کہ قرآن کریم کو حدیث کے بغیر نہیں سمجھا جا سکتا۔

اس طرح قرآن کریم (سورۃ الجمعہ) میں یہ ارشاد ہے کہ جب جمعہ کی نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ سوال یہ ہے کہ جمعہ کا دن کونسا ہے؟ یہ اذان کب دی جائے؟ اس کے الفاظ کیا ہوں؟ جمعہ کی نماز کب ادا کی جائے؟ اس کو کیسے پڑھیں؟ خرید و فروخت کی کیا کیا شرائط ہیں؟ اس مسئلہ کی مکمل وضاحت احادیث میں ہی مذکور ہے۔

بعض حضرات سند حدیث کی بنیاد پر کی ہوئی احادیث کی اقسام یا راویوں کو ثقہ قرار دینے میں محدثین وفقہاء کے اختلاف کی وجہ سے حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی شک و شبہ کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، حالانکہ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم قیامت تک آنے والے تمام عرب وعجم کی رہنمائی کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا ہے اور قیامت تک اس کی حفاظت کا وعدہ کیا ہے اور اسی قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے متعدد جگہوں (مثلاً سورۃ النحل ۴۴، ۶۴) میں ارشاد فرمایا ہے کہ "اے نبی! یہ کتاب ہم نے آپ پر نازل فرمائی ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کلام کو کھول کھول کر لوگوں کے لیے بیان کر دیں۔" تو جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے الفاظ کی حفاظت کی ہے، اس کے معانی و مفاہیم جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائے ہیں وہ بھی کل قیامت تک محفوظ رہیں گے، ان شاء اللہ۔ قرآن کریم کے الفاظ کے ساتھ ساتھ اس کے معنیٰ و مفہوم کی حفاظت بھی مطلوب ہے، ورنہ نزول قرآن کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ احادیث کے ذخیرہ میں بعض باتیں غلط طریقہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کر دی گئی ہیں۔ لیکن محدثین وعلماء کی بے لوث قربانیوں سے تقریباً تمام ایسے غلط اقوال کی تحدید ہو گئی ہے، جو حدیث کے کامل ذخیرہ کا ادنی سا حصہ ہے۔ جہاں تک راویوں کے سلسلہ میں محدثین وعلماء کے اختلاف کا تعلق ہے تو اس اختلاف کی بنیاد پر حدیث کی حجیت پر شک نہیں کیا جا سکتا ہے، کیوں کہ اختلاف کا اصل مقصد خلوص کے ساتھ احادیث کے ذخیرہ میں موضوعات کو الگ کرنا اور احکام شرعیہ میں ان ہی احادیث کو قابل عمل بنانا ہے، جس پر کسی طرح کا کوئی شک وشبہ نہ ہے۔

حفاظت حدیث کے لیے محدثین کے ہاں رائج فنی باریکیاں، کڑی تنقید اور احتیاطی تدابیر ہر دور کے اندر علمی دنیا میں قابل ستائش رہی ہیں۔ حفاظت حدیث کے لیے اسی مبارک جماعت سے وابستہ لوگوں نے ہر نازک اور کڑے وقت میں اپنے آپ کو پیش کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ کی طرف سے مدافعت کی، شہر بشہر، قریہ بقریہ گھوم پھر کر بڑی عرق ریزی کے ساتھ احادیث کو جمع کیا اور ان کی روایت کرنے والوں کے حالات کو محفوظ کیا۔

قیامت تک آنے والی نسلوں کو یہ مبارک ذخیرہ بحفاظت پہنچانے کے لیے اسانید کو رواج دیا، راویان حدیث کی عدالت وضبط کو پرکھنے کے لیے زبردست اصول اختیار کیے، جس کی بدولت احادیث کا قیمتی ذخیرہ منافقین اور ملحدین کی شاطرانہ چالوں،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روافض اور اہل بدعت کی خطرناک دسیسہ کاریوں سے محفوظ رہا۔ وضع حدیث (یعنی اپنی طرف سے کوئی بات گھڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنا) اسلام دشمن فرقوں کی وہ خطرناک چال تھی جو اگر چل جاتی تو یہ دین اسلام کی مستحکم عمارت کو وہ نقصان پہنچاتی جو اسلام کا بڑے سے بڑا طاقتور دشمن بھی نہیں پہنچا سکتا، پھر اسلام کی وہ صاف ستھری صورت باقی نہ رہتی جس پر اللہ تعالیٰ نے اس دین کو پسند کیا تھا بلکہ اس کا حلیہ بدل جاتا اور یہ پچھلی قوموں کی طرح ایک ناقابل عمل داستان وچیستان بن جاتا، مگر اللہ تعالیٰ کی ذات عالی کو فریب کاروں اور دجالوں کی حرکات کا خوب پتہ تھا، اس لئے قدرت کی طرف سے اس پسندیدہ دین کی حفاظت کے لئے ان برگزیدہ ہستیوں کا انتخاب کیا گیا، جنہیں دنیا ''محدثین'' کے عالی شان لقب سے یاد کرتی ہے۔

قرآن مجید کو جمع وحفاظت کے ساتھ پیغام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جمع وتدوین اور حفاظت پر ارشادات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تابعین عظام رحمہم اللہ تعالیٰ کو تحریک دی، ان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان بشارتوں کا بڑا عمل دخل ہے، جن کی وجہ سے علمائے حدیث اور محدثین کرام کے لئے احادیث کے سنگ پاروں اور بحر آثار کے قطروں کو محفوظ کرنا ایک نہایت ہی اہم علمی مشن، حرز جاں وظیفہ حیات بن گیا۔ مثلاً:

1۔ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

(اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے، جس نے ہماری حدیث سنی اور اسے یاد کیا اور اسے آگے پہنچایا)

2۔ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَحْفَظُ مِنْ سَامِعٍ ۔

(ابن ماجہ ۱/۸۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو پر رونق اور شاداب کرے، جو ہماری حدیث کو سن کر اسے آگے پہنچاتا ہے، بعض اوقات کسی سے سننے والا سنانے والے سے زیادہ یادرکھنے والا ہوتا ہے۔)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن وسنت کے مطابق زندگی گزارنے والا بنائے۔آمین ثم آمین۔

صلی اللہ علیٰ نبینا محمد وعلیٰ الہٖ وصحبہٖ و اھل طاعتہ اجمعین ۔

طالب الدعوات

حمید اللہ خان عزیز

۲۶ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

۱۲ اپریل ۲۰۱۰ء

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) دس باتوں کی وصیت

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے مجھے دس باتوں کی وصیت فرمائی تھی۔

1۔ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، خواہ تمہیں قتل کر دیا جائے یا جلا دیا جائے۔

2۔ والدین کی حکم عدولی نہ کرنا، خواہ وہ تمہیں تمہارے اہل و عیال سے بے دخل ہونے کا حکم دیں۔

3۔ جان بوجھ کر فرض نماز ترک نہ کرنا، یاد رہے جو آدمی جان بوجھ کر ایک بھی فرض نماز ترک کر دے، اس سے اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان اٹھ جاتی ہے۔

4۔ کبھی شراب نوشی نہ کرنا، یہ تمام گناہوں کی بنیاد ہے۔

5۔ اللہ تعالیٰ کی معصیت سے بچو، اللہ تعالیٰ کی معصیت کرنے سے اس کی ناراضگی آتی ہے۔

6۔ کسی بھی صورت میں میدان جہاد سے پیٹھ پھیر کر نہ جانا اگرچہ لوگ مارے جا رہے ہوں۔

7۔ کسی (علاقے میں) لوگوں میں عام طور پر موت آنے لگے تو ثابت قدم رہنا۔

8۔ اپنے اہل و عیال پر حسب استطاعت خرچ کرتے رہو۔

9۔ اہل و عیال کی تادیب کی خاطر اپنی لاٹھی ان پر سونتے رکھو۔

10۔ اور انہیں اللہ تعالیٰ کی معصیت و نافرمانی کے انجام سے خبردار کرتے رہو۔

(مسند احمد، جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۲۳۸، حدیث نمبر ۲۲۷۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) کسبِ حلال کی اہمیت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ پاک ہے اور صرف پاک چیز ہی قبول کرتا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو رسولوں کو دیا ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''اے انبیاء! پاکیزہ اشیاء سے کھاؤ اور نیک عمل کرو یقیناً میں جانتا ہوں جو تم عمل کرتے ہو''۔ (ایک اور مقام پر) فرمایا:

''اے ایمان والو! پاکیزہ رزق میں سے کھاؤ، جو ہم نے تمھیں دیا ہے''۔

پھر آپ نے ایک آدمی کا ذکر کیا جو طویل سفر کرتا ہے۔ اس کے بال پراگندہ ہیں، (جسم) غبار آلود ہے۔

وہ آسمان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلاتا ہے (اور کہتا ہے کہ)

اے میرے رب! اے میرے رب!

لیکن اس کا کھانا بھی حرام کا ہے اور اس کا پینا بھی حرام کا ہے

اور اس کا لباس بھی حرام کا ہے اور اس کی غذا بھی حرام کی ہے تو اس کی دعا کیسے قبول کی جائے''۔

(صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ، باب قبول الصدقۃ من الکسب الطیب و تربیتھا،
رقم: ۱۰۱۵، ترمذی: ۲۹۸۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) گناہ کے ازالے کا نبوی نسخہ

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ!

آپ مجھے کوئی وصیت فرمائیں، آپ نے فرمایا: تم جہاں کہیں بھی ہو، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔

انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! آپ مجھے مزید وصیت کریں، آپ ﷺ نے فرمایا، غلطی کے بعد نیکی کرلیا کرو، یہ نیکی غلطی کا ازالہ کردے گی، انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ مزید ارشاد فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آیا کرو۔

(مسند احمد، جلدنمبر ۵ صفحہ نمبر ۲۳۶، حدیث نمبر ۲۲۰۵۹، مسند احمد، جلدنمبر ۵، صفحة نمبر ۲۲۸، حدیث نمبر ۲۱۹۸۸، صحیح الجامع، للالبانی، ۹۷)

(۴) کم سے کم اجر جنت

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

"جس نے اپنی خوشی سے اللہ کے لئے روزہ رکھا جس کی کسی کو اطلاع نہیں ہوئی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت سے کم کسی اجر پر راضی نہیں ہوگا"۔

(کنز العمال جلد ۸، صفحہ ۴۴۹، حدیث نمبر ۲۳۶۰۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) کسی کو شرمندگی نہ ہو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

"جب دستر خوان بچھایا جائے تو کوئی شخص (خصوصاً میزبان) اٹھ نہ کھڑا ہو اور نہ اپنا ہاتھ کھینچے خواہ وہ سیر ہو چکا ہو جب تک دوسرے لوگ فارغ نہ ہوں، کیونکہ جب کوئی آدمی کھانا ختم کر دیتا ہے تو اس کا ساتھی شرمندہ ہو کر چھوڑ دیتا ہے حالانکہ اس کو ضرورت ہوتی ہے"۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الاطعمہ باب النھی ان یقام حدیث نمبر ۳۲۸۵)

(۶) سچائی پر قائم ہونے کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

"اے میرے رب! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو دے اور میری دعا قبول کر لے اور میری دلیل قائم کر دے اور میری زبان کو راہ سداد اور صدق دل پر قائم رکھ اور میرے دل کو ہدایت نصیب کر اور میرے سینے کے کینے کو باہر نکال"۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعا النبی ﷺ حدیث نمبر ۳۴۷۴)

(۷) شکر کی نعمت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے، اور ان کے سامنے سورۃ الرحمٰن کی شروع سے آخر تک تلاوت کی۔ صحابہ خاموش رہے اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ سورۃ جنوں کے سامنے پڑھی تھی، جب بھی میں یہ آیت پڑھتا۔ "کہ تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کا انکار کرو گے۔" تو وہ کہتے اے رب! ہم تیری نعمتوں میں سے کسی چیز کو بھی نہیں جھٹلاتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

(ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، سورۃ الرحمن حدیث نمبر ۳۲۱۳)

(۸) بدعملی سے نجات کی دعا

حضرت رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ احد کے موقع پر یہ دعا کی۔

''اے اللہ! ایمان ہمیں محبوب کردے اور اسے ہمارے دلوں میں خوبصورت بنا دے، کفر، بدعملی اور نافرمانی کی کراہت ہمارے دلوں میں پیدا کردے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے بنا۔''

(مسند احمد حدیث نمبر ۱۴۹۴۵)

(۹) سورۃ الفاتحہ کی فضیلت

نبی علیہ السلام کا فرمان عالی شان ہے:

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا ہے، اور میرے بندے کے لئے وہ ہے جو اس نے مانگا پس جب بندہ کہتا ہے۔

الحمد للہ رب العالمین۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرے بندے نے میری حمد (شکر اور تعریف) بیان کی۔ اور جب وہ کہتا ہے الرحمن الرحیم، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرے بندے نے میری ثناء کی اور جب وہ کہتا ہے مالک یوم الدین۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرے بندے نے میری عظمت بیان کی اور کبھی یوں بھی فرمایا، میرے بندے نے اپنے آپ کو میرے سپرد کر دیا، پھر جب بندہ کہتا ہے ایاک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نعبدو ایاک نستعین۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان کا معاملہ ہے، میرا بندہ جو سوال کرے گا وہ اس کو ملے گا پھر جب بندہ کہتا ہے۔ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ سب میرے بندے کیلئے ہے اور میرے بندے کیلئے وہ ہے جو اس نے مانگ لیا ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، رقم ۳۸-۳۹۵)

(۱۰) حمد کا مستحق

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

"اے ہمارے رب! سب تعریفیں تجھی کو حاصل ہیں، اتنی زیادہ حمد جس سے زمین و آسمان بھر جائیں اور ان کے بعد وہ چیزیں بھی جو تو چاہے وہ بھی بھر جائیں۔ اے تعریف اور بزرگی والے! بندہ تیری جتنی بھی تعریف کرے تو اس کا حقدار ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔

(صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ باب مایقول اذا رفع راسہ۔ حدیث نمبر 736)

(۱۱) والدین کی تاج پوشی

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا: "جس نے قرآن کریم پڑھا اور اس پر عمل کیا، قیامت والے دن اس کے والدین کو ایسا تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی اس سورج سے بھی زیادہ ہوگی جو دنیاوی گھروں کو روشن کرتا ہے، کاش تمہارے پاس یہ سورج ہو اور پھر اسکے متعلق تمہارا کیا خیال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے جو قرآن پر عمل کرتا ہو"۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ، باب فی ثواب قراءۃ القرآن، حدیث نمبر 1241)

(۱۲) علم و حکمت کی ترویج

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

"دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک کرنا جائز نہیں، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے مال دیا اور اسے راہ حق میں خرچ کرنے کا اختیار دیا، دوسرے وہ آدمی جسے اللہ نے حکمت عطا فرمائی، جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا اور علم سکھاتا ہے"۔

(صحیح بخاری، کتاب الزکوٰۃ، باب انفاق المال، حدیث نمبر 1320)

(۱۳) گھر میں نماز تہجد

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے سامنے سویا کرتی تھی اور میری دونوں ٹانگیں آپ ﷺ کے قبلہ رخ ہوتی تھیں جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو مجھے دبا دیتے اور میں اپنی ٹانگوں کو سکیڑ لیتی۔ اور جب آپ ﷺ کھڑے ہوتے تو میں ٹانگیں پھیلا دیتی اور ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

(صحیح بخاری، کتاب الصلوٰۃ، باب التطوع خلف المرءۃ حدیث نمبر 483)

(۱۴) فرشتوں کی صفیں

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

ہمیں دیگر قوموں پر تین لحاظ سے فضیلت دی گئی ہے۔

۱۔ ہماری صفوں کو فرشتوں کی صفیں قرار دیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ ہمارے لئے ساری زمین کو مسجد ٹھہرایا گیا۔

۳۔ اور اگر پانی نہ ملے تو اس کی مٹی ہمارے لئے پاک ٹھہرائی گئی ہے۔

۴۔ اور مجھے سورۃ البقرۃ کی آخری آیات عطا کی گئیں ہیں جو عرش کے نیچے ایک عظیم خزانہ ہیں۔

(مسند احمد، حدیث نمبر 22167)

(۱۵) اللہ کی امان مسلمان کے لئے!

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

''جو شخص ہماری طرح نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہمارا ذبح کردہ جانور کھائے یہ وہ مسلمان ہے جس کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی امان ہے۔ سو اللہ سے عہد شکنی مت کرو اور نہ امان کے متعلق جو اس نے دی ہے''۔

(صحیح بخاری، کتاب الصلوٰۃ، باب فضل استقبال القبلۃ، حدیث نمبر 378)

(۱۶) آخری پیغام

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مرض الوفات میں نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا آخری پیغام اور نصیحت یہ تھی:

الصلوٰۃ و ماملکت ایمانکم ۔''نماز اور غلاموں کے حقوق کا خیال رکھنا''۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الوصایا، باب ھل اوصی رسول اللہ ﷺ، حدیث، نمبر 2689)

(۱۷) لڑکیوں کی تعلیم و کفالت کا اجر

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا:

"جس کی تین لڑکیاں یا تین بہنیں ہوں اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے، تو اسے جنت ملے گی"۔

(صحیح الأدب المفرد للألبانی: ۱۰۳-۱۰۳)

(۱۸) لا الہ الا اللہ کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ سب سے زیادہ خوش نصیب کون ہے، جسے قیامت کے دن آپ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی؟

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا: "اے ابو ہریرہ تمہارا حدیث کے متعلق شوق دیکھ کر مجھے یقین ہو چکا ہے کہ تم سے پہلے کوئی بھی شخص مجھ سے اس حدیث کے بارے میں نہیں پوچھے گا۔

(سنو!) قیامت کے دن میری شفاعت حاصل کرنے والا سب سے زیادہ خوش نصیب وہ شخص ہے جس نے اپنے دل کی خوشی یا خلوص دل سے لا الٰہ الا اللہ کہا۔

(اخرجه البخاری)

مسلم کی ایک دوسری روایت میں یوں ہے:

"جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے رسول ہیں تو اللہ نے اس پر آگ حرام کردی"۔ یعنی اس نے لا الٰـــــہ الا اللہ محمد رسول اللہ سچے دل سے کہا۔[اخرجہ مسلم]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹) بیماری میں نماز کی ادائیگی

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اپنے گھوڑے سے گر پڑے اور آپ کی پنڈلی یا کندھا چھل گیا۔

آپ ﷺ ایک بالا خانہ میں فروکش ہوئے، آپ ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ ﷺ کی عیادت کرنے کیلئے آئے تو آپ ﷺ نے بیٹھے ہوئے انہیں نماز پڑھائی جبکہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کھڑے ہوکر نماز پڑھی۔

(صحیح بخاری، کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ فی السطوح۔ حدیث نمبر ۳۶۵)

(۲۰) سفر کی امارت نوجوان کے سپرد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ایک مرتبہ ایک لشکر روانہ فرمایا اور وہ کافی بڑی تعداد میں تھے۔

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ہر آدمی سے جتنا اسے قرآن یاد تھا، سنا پھر آپ ﷺ ان میں سے ایک شخص کے پاس آئے جوان میں کم عمر تھا، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ تمہیں کتنا قرآن یاد ہے؟ اس نے عرض کیا کہ فلاں فلاں سورۃ، نیز سورۃ البقرۃ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھا تمہیں سورۃ بقرہ بھی حفظ ہے؟ صحابی نے عرض کیا، جی ہاں، فرمایا تو جاؤ، تم ان کے امیر ہو۔

(جامع الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل سورۃ البقرۃ، وآیۃ الکرسی، حدیث نمبر ۲۸۰۱)

(۲۱) دوہرے ثواب کا حقدار

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ حافظ قرآن جو قرآن کریم کی تلاوت بھی کرتا ہے، ایسے لکھنے والوں کے ساتھ ہوگا جو بہت معزز اور بڑے نیک ہیں، اور وہ شخص جو قرآن مجید کی تلاوت بھی کرتا ہے اور بار بار دہرا کر یاد بھی کرتا ہے، حالانکہ ایسا کرنا اس کے لئے دشوار ہو تو ایسے شخص کیلئے دوہرا ثواب مقدر ہے۔

(بخاری، کتاب التفسیر، تفسیر سورة عبس حدیث نمبر٤٥٥٦)

(۲۲) قرض کی ادائیگی عمدہ صورت میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی خدمت میں آیا۔ آپ ﷺ سے قرض ادا کرنے کا تقاضا کیا اور بڑی گستاخی سے پیش آیا۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بڑا غصہ آیا اور اسے ڈانٹنے لگے، نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

"اسے کچھ نہ کہو، کیونکہ جس نے لینا ہو وہ کچھ کہنے کا بھی حق رکھتا ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا اسے اس عمر کا جانور دے دو، جس عمر کا اس نے وصول کرنا ہے، صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ اس وقت اس سے بڑی عمر کے جانور موجود ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہی دے دو کیونکہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنا قرض زیادہ عمدہ اور اچھی صورت میں ادا کرتا ہے"۔ اس شخص نے جاتے ہوئے کہا، آپ نے ادائیگی کی اور بہت اچھی ادائیگی کی۔

(بخاری، کتاب الاستقراض، باب الاستقراض الابل وحسن القضاء)

(۲۳) بے مثال سورتیں

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا:

''اے جابر پڑھ' میں نے عرض کیا، میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں، میں کیا پڑھوں؟ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ------ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ۔

چنانچہ میں نے یہ دونوں سورتیں پڑھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''ان دونوں کو پڑھ، ان دونوں جیسی سورتیں تم ہرگز نہ پڑھ سکو گے''۔

(اخرجه النسائی و ابن ماجه فی صحیحه)

(۲۴) اخلاص کی فضیلت

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ..... جب انہیں یمن کا گورنر بنا کر بھیجا گیا تو انہوں نے عرض کیا، یارسول اللہ! مجھے وصیت فرمائیں، نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''اپنے دین کو (اللہ کے لیے) خالص کرلو تو تمہیں تھوڑا عمل بھی کافی ہو جائے گا''۔

(اخرجه الحاکم وقال صحیح الاسناد)

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''دنیا میں مخلص لوگوں کو مبارک اور خوشخبری ہو، یہی لوگ ہدایت کے چراغ ہیں، ہر سیاہ فتنہ ان سے دور ہو جاتا ہے''۔ (اخرجہ البیہقی)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے ایک حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا:

''یقیناً اللہ تعالیٰ صرف وہی عمل قبول کرتا ہے جو خالصتاً اس کی رضامندی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل کرنے کیلئے کیا گیا ہو"۔

(اخرجه ابوداؤد، والنسائی، باسناد جید)

(۲۵) قبولیت دعا کا شکرانہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "کون سی چیز تمہیں اس بات سے روکتی ہے کہ جب اپنی دعا کے قبول ہونے کا پتہ چلے۔ مثلاً بیماری سے شفا پاؤ یا سفر سے کامیاب مراجعت ہو تو یہ دعا پڑھو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

ترجمہ۔ تمام تعریفیں اس ذات کیلئے ہیں جس کی عزت و جلال کے ساتھ تمام نیک کام پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں"۔

(مستدرک حاکم، جلد نمبر ۱، ص ۷۳۰، حدیث نمبر ۱۹۹۹)

(۲۶) سب سے بڑا عبادت گزار

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:
نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:
"تقویٰ اختیار کر تو سب سے بڑا عبادت گزار بن جائے گا"۔

(سنن ابن ماجه، کتاب الزهد، باب الورع حدیث نمبر ۴۲۰۷)

(۲۷) تنگی نہ پیدا کرو

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں شریک تھا، جب لشکر نے ایک مقام پر پڑاؤ کیا تو بعض لوگوں نے بلاضرورت زیادہ جگہ گھیر لی اور راستے میں لوگوں کو نقصان پہنچایا۔ اس پر رسول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یہ اعلان کرنے کیلئے مقرر فرمایا کہ جو جگہ کو تنگ کرے یا راستہ میں کسی کو نقصان پہنچائے اس کا کوئی جہاد نہیں۔

(ابو داؤد، کتاب الجهاد، باب مایؤمر من انضمام العسکر، حدیث نمبر ۲۲۶۰)

(۲۸) تہجد کی دعا

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم تہجد کے سجدوں میں یہ دعا کرتے تھے:

"اے اللہ! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرمانبردار ہوں، اے اللہ تو ہی میرا رب ہے، یہ چہرہ اس ذات کیلئے سجدہ ریز ہے، جس نے اسے پیدا کیا اور شکل وصورت بخشی اور کان اور آنکھ عطا کیے۔ بڑی برکتوں والا ہے، وہ اللہ جو بہترین خالق ہے"۔

(سنن نسائی، کتاب التطبیق، حدیث نمبر ۱۱۲۶)

(۲۹) اللہ تعالیٰ نے گناہ معاف کردیئے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ایک بدکار عورت کو معاف کردیا گیا جو حوض پر بیٹھے ہوئے ایک کتے کے پاس سے گزری قریب تھا کہ اس کتے کو پیاس مار ڈالتی تو اس نے اپنا موزہ اتارا، اس کو اپنی اوڑھنی سے باندھا اور اس کے لئے کنویں سے پانی نکالا تو اس عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کو معاف کردیا، کسی نے عرض کیا! یارسول اللہ! کیا ہمیں چوپایوں سے حسن سلوک پر بھی اجر ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر ایک ترجگر والے سے نیکی میں ثواب ہے"۔

[البخاری: ۳۳۲۱ مسلم ۱۵۴-۲۲۳۵]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۰) سب جنتی ہیں

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ایک باغ میں تشریف فرما تھے۔ حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم باری باری وہاں تشریف لائے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہر ایک کو اندر آنے کی اجازت اور جنت کی بشارت دی اور یہ بھی فرمایا کہ عثمان کو ایک فتنہ پیش آئے گا، جس کے بعد وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(صحیح بخاری، کتاب المناقب، باب مناقب عثمان، حدیث نمبر۳۴۱۹)

(۳۱) تلاوت قرآن کا طریقہ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا:

''مہینہ میں ایک دفعہ قرآن کا دور مکمل کیا کرو''۔ میں نے کہا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے مدت کم کر دی، میں اصرار کرتا گیا یہاں تک کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تین دن سے کم کی اجازت نہیں''۔

(صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب صوم یوم۔ حدیث نمبر۱۸۴۲)

(۳۲) شہداء کا معاملہ

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی مجلس میں شہداء کا تذکرہ کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''میری امت کے اکثر شہداء وہ ہیں جو اپنے بستروں پر طبعی وفات پائیں گے، اللہ تعالیٰ ان کی نیتوں کو بہتر جانتا ہے''۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسند احمد، حدیث نمبر ۳۵۸۴)

(۴۳) اہل بیت مقدس خانوادہ ہیں

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔
''ہم وہ اہل بیت ہیں جن کے لئے اللہ نے دنیا کی بجائے آخرت کو پسند کیا ہے''۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب خروج المهدی، حدیث نمبر ۴۰۷۲)

(۴۴) بنت رسول اللہ ﷺ کی تکفین

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فوت ہوئیں تو آپ ﷺ نے ہمیں بتایا کہ اس کو تین بار یا پانچ بار پانی اور بیری کے پتوں سے نہلا دیا اس سے زیادہ بار اگر مناسب سمجھو اور آخری بار میں کافور ڈال دینا۔ جب ہم فارغ ہوئیں تو آپ ﷺ نے اپنا تہہ بند ہمیں دیا اور فرمایا یہ اس پر لپیٹ دو''۔

(صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب غسل المیت، حدیث نمبر ۱۱۷۵)

(۴۵) درود و سلام کی فضیلت

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خوشخبری دی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
''جس شخص نے تجھ پر درود بھیجا، میں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو تجھ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا''۔

(مسند احمد، حدیث ۱۵۷۶۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۶) صحت دولت سے اولیٰ ہے

حضرت خبیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی مجلس میں دولت وثروت کا ذکر کیا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''اگر دولت تقویٰ کے ساتھ ہو تو کوئی حرج نہیں اور متقی کیلئے اسکی صحت دولت سے بہتر ہے اور دل کی خوشی بھی ایک بڑی نعمت ہے''

(سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب الحث علی المکاسب، حدیث نمبر ۲۱۴۱)

(۳۷) عجائبات قرآن

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے قرآن کریم کے متعلق فرمایا:

لا تنقضی عجائبه

''اس کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہونگے''۔

(جامع ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل القرآن، حدیث نمبر ۲۸۳۱)

(۳۸) دوزخ کی آگ سے بچو

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''دوزخ کی آگ سے بچو، خواہ آدھی کھجور اللہ کی راہ میں صدقہ دینے کی استطاعت ہو''۔

(صحیح بخاری، کتاب الزکوٰۃ، باب اتقو النار، حدیث نمبر ۱۳۲۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۹) ضعیف لوگوں کی خبر گیری کرنے والے

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم غریب اور کمزور مسلمانوں کے پاس تشریف لے جاتے ان سے ملاقات کرتے ان کے مریضوں کی عیادت کرتے اور انکے جنازوں میں شرکت فرماتے۔

(کنز العمال، جلد نمبر ۷، صفحہ نمبر ۱۵۵، حدیث نمبر ۱۸۴۹۱)

(۴۰) فرمانبرداری کی توفیق کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم یہ دعا کرتے تھے:

”اے اللہ! ہمیں اپنی وہ خشیت عطا فرما جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور ہمیں ایسی اطاعت کی توفیق بخش جس کے ساتھ تو ہمیں اپنی جنت تک پہنچا دے اور ایسا یقین نصیب کر جو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دے“۔

(جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی عقد التسبیح بالید، حدیث نمبر ۳۴۲۴)

(۴۱) جنت میں رفاقت کی خواہش

حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے خادم تھے، ایک بار نبی ﷺ نے ان سے فرمایا، مجھ سے مانگو تمہاری کیا آرزو ہے؟ انہوں نے عرض کیا، میری تو صرف اتنی خواہش ہے کہ جنت میں بھی آپ ﷺ کی رفاقت نصیب ہو، فرمایا کوئی اور خواہش ہے، عرض کیا نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا:

”اپنے لئے کثرت سجود سے میری مدد کرو“۔

(صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، باب فضل السجود، حدیث نمبر ۷۵۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۲) اللہ تعالیٰ کا مدعی کون؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

تین قسم کے لوگ ایسے ہوں گے جن کا قیامت کے دن میں مدعی بنوں گا؟

۱۔ وہ شخص جس نے میرے نام پر عہد کیا، پھر توڑ دیا۔

۲۔ وہ شخص جس نے کسی آزاد شخص کو بیچ کر اس کی قیمت کھائی۔

۳۔ وہ شخص جس نے کسی ملازم کو اجرت پہ رکھا، پھر اس سے کام تو پورا لیا، لیکن اس کی پوری اجرت ادا نہیں کی۔

[صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب اثم من باع حرا، رقم الحدیث ۲۲۲۷]

(۴۳) نماز کی تقسیم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندہ کے درمیان تقسیم کر دیا ہے، اس کا نصف میرے لئے ہے اور نصف میرے بندہ کے لئے ہے"۔

(صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، باب وجوب قراءۃ الفاتحہ، حدیث نمبر ۵۹۸)

(۴۴) بارانِ رحمت کے لئے دعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے بارش کیلئے یہ دعا کی:۔

"اے اللہ ہمیں برسنے والی بارش کا پانی پلا جو فائدہ مند ہو نقصان دہ نہ ہو اور دیر کی بجائے جلدی آنے والی ہو"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ، باب رفع الیدین، حدیث نمبر ۹۸۸)

(۴۵) شیطان سے بچنے کا مضبوط قلعہ

حضرت حارث الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"اللہ کو یاد کرو اور ذکر الٰہی کی مثال یوں سمجھو کہ جیسے کسی آدمی کا اس کے دشمن نہایت تیزی کے ساتھ پیچھا کرتے رہے ہوں یہاں تک کہ اس آدمی نے بھاگ کر ایک نہایت مضبوط قلعہ میں پناہ لی اور دشمنوں کے ہاتھ لگنے سے بچ گیا۔ اسی طرح بندہ شیطان سے بچ نہیں سکتا، مگر اللہ کی یاد کے سہارے"۔

(جامع ترمذی، کتاب الامثال، باب مثل الصلوٰۃ، حدیث نمبر ۲۷۹۰)

(۴۶) برکت اور بلند شان والے کی پناہ میں

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نماز میں تکبیر تحریمہ کے بعد جو دعائیں کرتے تھے ان میں یہ دعا بھی شامل تھی۔

"اے اللہ تمام خیر تیرے ہاتھ میں ہے اور شر تیرے قریب نہیں آ سکتا، میں تیرے فضل سے قائم ہوں اور تیری پناہ میں آتا ہوں، تو برکت اور بلند شان والا ہے، میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں"۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ المسافرین، باب الدعا فی الصلوٰۃ اللیل، حدیث نمبر ۱۲۹۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۷) صلح کرانے کی پیشگوئی

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق یہ کہتے ہوئے سنا ہے

''میرا یہ بیٹا سردار ہے، اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں میں صلح کروائے گا''۔

(صحیح بخاری، کتاب الصلح باب قول النبي للحسن، حدیث نمبر ۲۷۰۵)

(۴۸) حفظِ قرآن کا نسخہ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی مانند ہے جب تک اس کا مالک اس کی رسی تھامے رکھے گا تو وہ اس کے پاس رہے گا اور اگر چھوڑ دے گا تو وہ چلا جائے گا''۔

(ابن ماجہ، کتاب الادب باب ثواب القرآن، حدیث نمبر ۳۷۷۳)

(۴۹) رسول اللہ ﷺ کے پیارے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے پوچھا گیا کہ آپ کے اہل بیت میں سے آپ کو سب سے زیادہ کون پیارا ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا حسن اور حسین، آپ ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کرتے تھے میرے بیٹوں کو بلاؤ پھر آپ ان دونوں کو گلے سے لگاتے اور بوسہ دیتے تھے۔

(جامع ترمذی، کتاب المناقب، مناقب الحسن والحسین، حدیث نمبر ۳۷۰۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۰) جوامع الکلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''مجھے جوامع الکلم عطا کیے گئے ہیں، یعنی مجھے اللہ تعالیٰ نے وہ طاقت اور حکمت عطا فرمائی ہے کہ میرا کلام باوجود مختصر ہونے کے وسیع ترین معانی کا حامل ہوتا ہے اور میرے منہ سے نکلے ہوئے چھوٹے چھوٹے کلمات بھی بڑے بڑے علوم کا خزانہ ہوتے ہیں''۔

(صحیح مسلم، کتاب المساجد حدیث نمبر ۸۱۲)

(۵۱) اللہ تعالیٰ کی لامتناہی صفات

صحابی رسول حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ یہ دعا کرتے تھے:

''میں اپنے عظیم شان والے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس سے عظیم تر کوئی شے نہیں اور ان کامل اور مکمل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا اور اللہ کی تمام صفات حسنہ جو مجھے معلوم ہیں اور جو معلوم نہیں، ان کی پناہ طلب کرتا ہوں، ہر اس مخلوق کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلایا''۔

(موطا امام مالک، کتاب الجامع، باب التعوذ، حدیث نمبر ۱۴۹۹)

(۵۲) بیویوں میں عدل

نبی ﷺ بیویوں کے درمیان عدل کرتے تھے اور پھر یہ دعا کرتے تھے:

''اے اللہ جہاں تک میرا اختیار ہے، میں تمام بیویوں کے درمیان انصاف کرتا ہوں، جس معاملہ میں میرا کوئی اختیار نہیں، اس بارہ میں مجھے ملامت نہ کرنا''۔

(جامع ترمذی، کتاب النکاح، باب فی التسویۃ بین الضرائر، حدیث نمبر ۱۰۵۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۳) تلاوت کا مسنون طریقہ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ نبی علیہ الصلوۃ والتسلیم قرآن کریم کی قرأت کس طرح کرتے تھے، انہوں نے فرمایا: ''رسول اللہ ﷺ ہر آیت ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے، مثلاً سورۃ فاتحہ کی تلاوت کرتے ہوئے پہلے رب العالمین پر رکتے پھر الدین پر وقف کرتے تھے''۔

(جامع ترمذی کتاب القرأت، باب فاتحۃ الکتاب، حدیث نمبر ۲۸۵۱)

(۵۴) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا اعزاز

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی علیہ الصلوۃ والتسلیم مرض الموت میں کمزوری کی وجہ سے نماز نہ پڑھا سکتے تھے، اسلئے آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، لیکن آپ ﷺ نے کچھ آرام محسوس کیا تو دو آدمیوں کا سہارا لے کر مسجد کی طرف چل پڑے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کو دیکھ کر پیچھے ہٹنے لگے مگر آپ ﷺ نے اشارہ سے روک دیا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گئے اور نماز پڑھانی شروع کردی، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی اقتداء کرتے تھے اور مقتدی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اتباع کرتے تھے۔

(صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب حد المریض، حدیث نمبر ٦٢٤)

(۵۵) تین سوار

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو اہل بیت کے بچے بھی آپ کے استقبال کے لئے جاتے، ایک دفعہ آپ سفر سے واپس آئے تو سب سے پہلے مجھے آپ تک پہنچایا گیا۔ آپ نے مجھے گود میں اٹھالیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسن و حسین آئے تو آپ ﷺ نے انہیں پیچھے بٹھالیا اور مدینہ میں اس طرح داخل ہوئے کہ ایک اونٹ پر ہم تین سوار تھے۔

(مسند احمد، حدیث نمبر ۱۷۴۳، جلد نمبر ①، ص ۲۰۳)

(۵۶) اسمائے حسنیٰ کا واسطہ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ایک دفعہ یہ دعا کر رہی تھیں کہ اے اللہ، اے رحمان، اے رحیم میں تجھ سے دعا کرتی ہوں اور تجھے تیرے تمام اسمائے حسنیٰ کا واسطہ دیتی ہوں جو میرے علم میں ہیں یا میرے علم سے بالا ہیں کہ تو مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم کر۔

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے یہ دعا سنی تو مسکرائے اور فرمایا:
"اسم اعظم انہی اسماء میں سے ایک ہے"۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء باب اسم اللہ الاعظم، حدیث نمبر ۳۸۵۹)

(۵۷) نماز اطمینان کے ساتھ اور سنوار کر پڑھو

ایک شخص نے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی موجودگی میں جلدی جلدی نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے اسے فرمایا، تمہاری نماز نہیں ہوئی، پھر اسے نماز پڑھنے کا طریقہ سکھایا، فرمایا جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو پھر حسب توفیق قرآن کی تلاوت کرو، پھر پورے اطمینان سے رکوع کرو، پھر سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر پورے اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو، پھر سجدہ کے بعد اطمینان کے ساتھ بیٹھو، اس طرح ساری نماز ٹھہر کر سنوار کر پڑھو۔

(بخاری، کتاب الاذان، باب وجوب القراء للامام، حدیث نمبر ۷۵۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۸) ریاکاری شرک ہے

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

اِنَّ الرِّيَاءَ شِرْكٌ

"ریاکاری شرک ہے"۔

(جامع ترمذی، کتاب النذور، باب فی کراھیۃ الحلف، حدیث نمبر ۱٤۵۵)

(۵۹) عاشوراء کا روزہ

اُم المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں قریش عاشوراء کے دن کا روزہ رکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ خود بھی اس دن کا روزہ رکھتے اور دوسروں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیتے، پھر جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو آپ ﷺ نے عاشوراء کے روزے میں اختیار دیتے ہوئے فرمایا:

"جو چاہے عاشوراء کا روزہ رکھے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے"

[صحیح مسلم:۱۱۲۵]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یوم عاشورا کا روزہ گزشتہ سال کے گناہوں کو ختم کر دیتا ہے"

[صحیح مسلم:۱۱٦۲]

(٦۰) اے اللہ میری ہر ضرورت پوری فرما

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوۃ والتسلیم نے کسی ضرورت کے وقت نماز میں یہ دعا سکھائی:۔

"اے اللہ میں تیری رحمت کو جذب کرنے والی باتوں اور تیری بخشش کے پختہ اسباب کے حصول کی دعا کرتا ہوں اور ہر نیکی کو غنیمت جان کر کرنے اور گناہ سے سلامتی کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توفیق کا طلبگار رہوں تو میرے سارے گناہ اس طرح بخش کہ ایک بھی باقی نہ رہے اور نہ میرا کوئی غم باقی رہے اور میری ہر وہ ضرورت جو تیری رضا کے مطابق ہو، اسے پورا فرما، اے ارحم الراحمین"۔

(جامع ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، باب فی صلوٰۃ الحاجۃ، حدیث نمبر ۴۴۱)

(۶۱) جمعہ کے تقاضے

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"ہر بالغ پر جمعہ کے دن غسل واجب ہے اور یہ بھی کہ وہ دانت صاف کرے اور خوشبو لگائے۔ پھر فرمایا: کہ وہ آدمی جو غسل اور طہارت اور خوشبو کے بعد مسجد جاتا ہے اور توجہ سے خطبہ سنتا ہے تو اس کے گناہ جمعہ سے جمعہ تک بخشے جاتے ہیں"۔

[صحیح بخاری، کتاب الجمعہ، حدیث ۸۳۰ تا ۸۳۴]

(۶۲) صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سب سے افضل

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے زمانہ میں ہی ابوبکر کو سب سے افضل سمجھتے تھے، پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو۔

(صحیح بخاری، کتاب المناقب، باب فضل ابی بکر رضی اللہ عنہ، حدیث نمبر ۳۳۸۲)

(۶۳) عظمت خلفاء اسلام

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور عثمان غنی رضی اللہ عنہ احد پہاڑ پر چڑھے، اتنے میں پہاڑ لرزنے لگا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا، اے احد ٹھہر جا، تجھ پر اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وقت ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

(صحیح بخاری، کتاب المناقب، باب قول النبی لو کنت متخذا خلیلا، حدیث نمبر ۳۳۹۹)

(٦٤) قبولیت دعا کا نشان

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے میرے لئے یہ دعا کیا کہ:

''اے اللہ جب بھی سعد تجھ سے دعا کرے، اس کی دعا کو قبول کرنا، چنانچہ اس دعا کے نتیجہ میں آپؓ ''مستجاب الدعوات'' مشہور ہو گئے اور آپ کی دعا کی قبولیت کی امید رکھی جاتی تھی اور آپ کی بد دعا سے ڈرایا جاتا تھا۔

[جامع ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب سعد بن ابی وقاص، حدیث نمبر ۳٦٨٤]

(٦٥) نماز مختصر کر دیتا ہوں

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''میں نماز میں بچے کی رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں تا کہ اس کی ماں کیلئے پریشانی اور تکلیف کا باعث نہ ہو''۔

(صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب من اخف الصلوٰۃ حدیث نمبر ٦٦٦)

(٦٦) سورۃ کہف کی فضیلت!

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''تم میں سے جس کا واسطہ دجال سے پڑے وہ اس پر سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے، یہ آیات اس کے فتنہ سے بچنے کیلئے تمہیں پناہ مہیا کریں گی''۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[ابو داؤد، کتاب الملاحم، باب خروج الدجال۔ حدیث نمبر ۳۷۶۴]

(۶۷) منافقوں کی نشانیاں

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا:

”جس میں چار عادتیں ہوں گی وہ خالص منافق ہے اور جس شخص میں ان نشانیوں میں سے کوئی بھی نشانی پائی جائے گی تو یہ نفاق کی علامت ہے جب تک کہ اس بری خصلت کو چھوڑ نہ دے۔ (وہ نشانیاں یہ ہیں)

1۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔

2۔ جب کبھی وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔

3۔ جب جھگڑا ہو جائے تو گالیاں دے۔

[صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب علامۃ المنافق ۳۴ و کتاب المظالم باب اذا خاصم فجر ۲۴۵۹]

(۶۸) مقروض اور تنگ دست سے درگزر کرنا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا:

”ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور پھر اپنے غلام سے کہا کرتا تھا کہ جب تو قرضہ وصول کرنے جائے تو تنگ دست سے نرمی برتنا، شاید کہ اللہ ہم سے درگزر فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ: جب وہ مرنے کے بعد اللہ کے حضور پہنچا تو اللہ نے اسے معاف فرما دیا“۔

[صحیح بخاری، کتاب البیوع باب من انظر معسرا ۲۰۷۸، و کتاب احادیث الانبیاء ۳۴۸۰]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦٩) کسی مقام پر پڑاؤ ڈالنے کی دعا

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی مکان میں رہائش اختیار کرے یا کسی جگہ (مقام) پڑاؤ ڈالے تو اس وقت یہ دعا مانگے:

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اور اس شر سے جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے، پناہ چاہتا ہوں'' تو اس شخص کو یہاں کی رہائش ترک کرنے یا اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

(مسلم کتاب الذکر، باب التعوذ من سوء القضاء، حدیث نمبر ٤٨٨٠)

(٧٠) بترس از آہ مظلوماں

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ایک دفعہ خانہ کعبہ کے قریب نماز پڑھ رہے تھے کہ بعض مخالفین نے اونٹ کی اوجھڑی لاکر حالت سجدہ میں آپ ﷺ پر ڈال دی۔ نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ان کے نام لے کر بددعا کی اور یہ سارے لوگ جنگ بدر میں قتل کیے گئے اور ان کی لاشیں گرمی کی وجہ سے متعفن ہو گئی تھیں ان میں ابوجہل، عتبہ، شیبہ، امیہ اور عقبہ شامل تھے۔

(صحیح بخاری، کتاب الجہاد، باب الدعاء علی المشرکین، حدیث نمبر ٢٧١٧ و کتاب المغازی باب دعاء النبیﷺ علی کفارہ حدیث نمبر ٣٦٦٥)

(٧١) قیامت کی تیاری

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے پوچھا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"قیامت کب آئے گی، آپ ﷺ نے فرمایا تو نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے، اس نے کہا، میں نے کثرت سے نماز، روزہ اور صدقہ کے ذریعہ تو کوئی تیاری نہیں کی، البتہ اللہ اور اسکے رسول ﷺ سے محبت رکھتا ہوں، حضور ﷺ نے فرمایا تو اس کے ساتھ ہوگا جس سے تجھے محبت ہے"۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، علامة حب اللّٰہ، حدیث نمبر ٥٧٠٥)

(۷۲) عمدہ بکری لے آئے

ایک صحابی ایک پہاڑی درے میں بکریاں چرا رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے والے آ گئے، صحابی نے پوچھا، مجھے کیا دینا ہوگا، بتایا کہ ایک بکری۔ اس پر وہ صحابی ایک نہایت عمدہ فربہ گابھن بکری لے آئے مگر لینے والے نے انکار کر دیا کہ رسول کریم نے زیادہ قیمتی مال لینے سے منع کیا ہے، اس پر وہ ذرا کم قیمت بکری لے آئے تو بکری قبول کر لی گئی۔

(سنن ابی داؤد کتاب الزکوٰۃ، باب فی زکوٰۃ السائمہ، حدیث نمبر ١٣٤٨)

(۷۳) نشہ سے توبہ کرو

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

"ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جو نشہ آور چیز پیئے گا، 40 دنوں تک اس کی نماز کا اجر اللہ کے حضور کم ہوگا، تاہم اگر وہ توبہ کرے گا تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لے گا"۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الاشربہ، باب النہی عن المسکر، حدیث نمبر ٣١٩٥)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۴) تکبر کی وضاحت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''جس کے دل میں ذرہ بھر بھی تکبر ہوگا، اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل نہیں ہونے دے گا''۔

ایک شخص نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ انسان چاہتا ہے کہ اس کا کپڑا اچھا ہو، جوتی اچھی ہو، وہ خوبصورت لگے، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تکبر نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ جمیل ہے، جمال کو پسند کرتا ہے، تکبر دراصل یہ ہے کہ انسان حق کا انکار کرے، لوگوں کو ذلیل سمجھے، انکو حقارت کی نظر سے دیکھے اوران سے بری طرح پیش آئے''۔

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر، حدیث نمبر ۱۳۱)

(۷۵) رحمت کے سلوک کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا: سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرو۔ ''اے اللہ میں تیرے نام کے ساتھ سو رہا ہوں اور تیرے نام کے ساتھ اٹھوں گا، اگر تو نے میری روح قبض کر لی تو اس سے رحمت کا سلوک کرنا اور اگر تو نے اسے واپس کیا تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا، جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے''۔

(صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب التعوذ عندالمنام، حدیث نمبر ۵۸٤۵)

(۷٦) ایک امیر کے ہاتھ پر جمع ہو

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جب تم ایک ہاتھ پر جمع ہو اور تمہارا ایک امیر ہو اور پھر کوئی شخص تمہاری وحدت کو توڑنا چاہے تا کہ تمہاری جماعت میں تفریق پیدا کرے تو اس سے قطع تعلق کر لو اور اس کی بات نہ مانو"۔

(مسلم، کتاب الامارہ، باب حکم من فرق حدیث نمبر ۳۴۴۳)

(۷۷) وحدانیت ربانی کا اعتراف

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ہر نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے:۔

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور حمد اس کی ہے اور وہ ہر ایک امر پر قادر ہے۔ اے اللہ تیری عطا کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک دے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور کسی بزرگی والے کی بزرگی تیرے مقابلہ میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی"۔

(صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء بعد الصلوٰۃ، حدیث نمبر ۵۸۸۵)

(۷۸) فطرت اسلام

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی یا عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں"۔

(صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب اذا اسلم للصبی، حدیث نمبر ۱۲۷۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹) قیامت کی نشانیاں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''قیامت سے قبل رحمی رشتے قطع کیے جائیں گے، جھوٹ بولا جائے گا اور علم پھیل جائے گا، دوسری روایت میں ہے کہ قلم کا زور ہوگا''۔

(مجمع الزوائد، جلد نمبر ۷، صفحہ ۳۲۹، مسند احمد، حدیث نمبر ۳۸۷۰)

(۸۰) محبت الٰہی کی علامات

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا' میرا بندہ نوافل کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں اور جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس کے کان ہوجاتا ہوں، جن سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھیں ہوجاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے اور اس کے ہاتھ ہوجاتا ہوں، جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہوجاتا ہوں، جن سے وہ چلتا ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، حدیث نمبر ۶۰۲۱)

(۸۱) پانچ مبارک نام

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''میرے پانچ نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی ہوں جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کفر کا قلع قمع کرے گا۔ اور میں وہ حاشر ہوں جس کے قدموں پر لوگ اٹھائے جاتے ہیں اور میں عاقب ہوں''۔

(صحیح بخاری، کتاب المناقب، باب اسماء رسول اللہ، حدیث نمبر ۳۲۶۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۲) اہل ایمان پر آزمائش

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا سب سے زیادہ ابتلاء کن پر آتے ہیں، فرمایا:

''انبیاء پر، پھر جو ان کے قریب تر ہو پھر جو ان کے قریب تر ہوں۔ انسان اپنے دین کی مضبوطی کے حساب سے آزمایا جاتا ہے''۔

(جامع ترمذی، کتاب الزهد، باب في الصبر على البلاء، حديث نمبر ۲۳۲۲)

(۸۳) پاکیزہ عورت کا وجود

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''دنیا تو چند روز کا سامان ہے اور دنیا کے سامانوں میں سے سب سے بہتر چیز پاکیزہ عورت کا وجود ہے''۔

[صحيح مسلم، كتاب الرضاع، باب خير متاع الدنيا، حديث نمبر ۲٦٦٨]

(۸۴) ویران گھر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جس کو قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی یاد نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے''۔

[جامع ترمذی، ابواب فضائل القرآن، باب من قرء حرفا، حديث نمبر ۲۸۳۷]

(۸۵) نبی رحمت ﷺ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے عرض کیا گیا کہ:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشرکوں کے خلاف بددعا کیجئے! ''آپ ﷺ نے فرمایا: میں لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا، میں تو رحمت بنا کر مبعوث کیا گیا ہوں''۔

[صحیح مسلم، کتاب البر والصلہ، باب النہی عن لعن الدواب، حدیث ٤٧٠٤]

(٨٦) محبت کا تقاضا

حضرت عبدالرحمان بن ابی قراد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''اگر تم اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہو اور چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کا رسول بھی تم سے محبت کرے تو ہمیشہ سچ بولو، امانت ادا کرو، اور پڑوسی سے حسن سلوک کرو''۔

[مشکوٰۃ، باب الشفقہ والرحمۃ علی الخلق]

(٨٧) مصافحہ کرنے کے اثرات

حضرت عطا ابن ابی مسلمہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''آپس میں مصافحہ کیا کرو، اس سے کینہ جاتا رہے گا اور ایک دوسرے کو تحائف دیا کرو اس سے باہمی محبت پیدا ہوگی اور نفرت ختم ہوگی''۔

[موطا امام مالک، کتاب الجامع، باب فی المھاجرۃ، حدیث نمبر ۳، ۱]

(٨٨) بھائی بھائی بن کر رہو

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، بے رخی اور بے تعلقی اختیار نہ کرو اور باہمی تعلقات نہ توڑو بلکہ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو''۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[صحیح بخاری، کتاب الادب، باب ماینھیٰ عن التحاسد، حدیث نمبر ٦٠٤ ٥]

(٨٩) حصول تقویٰ کی دعا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے

''اے میرے رب مجھے اپنا شکر گزار اپنا ذکر کرنے والا اپنے سے ڈرنے والا اور اپنا اطاعت گزار اور اپنے حضور عاجزی کرنے والا بنا دے''۔

[ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاالنبی، حدیث نمبر ٣٤٧٤]

(٩٠) انصار دین سے محبت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''ایمان کی علامت انصار سے محبت اور نفاق کی علامت انصار سے بغض ہے''۔

[صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب علامۃ الایمان، حدیث نمبر ١٦]

(٩١) خلیفۃ الارض سے وابستہ رہو

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم دیکھ لو کہ خلیفہ زمین پر موجود ہے تو اس سے وابستہ ہو جاؤ، اگرچہ (اس جرم میں) تمہارا بدن تار تار کر دیا جائے اور تمہارا مال لوٹ لیا جائے''۔

[مسند احمد، حدیث ٢٢٣٣٣]

(٩٢) باقی رہنے والی ذات صرف اللہ کی ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ میں تیری فرمانبرداری کرتا ہوں، تجھ پر ایمان لاتا ہوں، تجھ پر توکل کرتا ہوں، تیری طرف جھکتا ہوں، تیری مدد سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں،

اے میرے اللہ! میں تیری عزت کی پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں، تو مجھے گمراہی سے بچا، تو زندہ ہے تیرے سوا کسی کو بقا نہیں، جن وانس سب کیلئے فنا مقدر ہے''۔

[صحیح مسلم، کتاب الذکر، باب التعوذ من شر ما عمل، حدیث نمبر ٤٨٩٤]

(۹۳) ذمہ داری اور مسئولیت

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''خبردار! تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا۔

امام وقت جو لوگوں کا نگران ہے، اس سے بھی اپنی رعایا کے متعلق سوال کیا جائے گا، اور ہر شخص اپنے گھر والوں کا رکھوالا ہے اور اس سے اپنے گھر والوں کے متعلق پوچھا جائے گا، اور عورت بھی اپنے خاوند کے گھر اور اس کی اولاد کی نگران ہے اور اس سے ان کے بارے میں ضرور سوال ہوگا، اور کسی شخص کا غلام اپنے مالک کے مال کا محافظ اور نگہبان ہے اور اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔ خبردار! تم میں سے ایک نگران ہے اور اس سے زیر نگرانی افراد کے متعلق پوچھ گچھ ہوگی''۔

[بخاری ٢٥٨٨، مسلم ١٩٩-٢٥٢٦]

(۹۴) تسبیح اور حمد کا انداز

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم جب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی غزوہ یا حج وعمرہ سے واپس لوٹتے تو ہر چڑھائی پر تین تکبیریں کہتے اور یہ دعا کرتے
''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ واحد لاشریک ہے، اس کے لئے بادشاہت اور حمد ہے اور
وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم لوٹتے ہیں توبہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے، سجدہ کرتے
ہوئے اور اُس کی حمد کرتے ہوئے، اللہ نے اپنے وعدہ کو سچا کر دکھایا اور اپنے بندہ کی مدد
کی اور تمام لشکروں کو اکیلے شکست دی''۔

[صحیح بخاری، کتاب الحج، باب مایقول، اذا رجع، حدیث نمبر ۱۶۷۰]

(۹۵) اے اللہ اسے ہادی اور مہدی بنا

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو ایک مہم پر روانہ فرمایا۔
انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا۔ رسول اللہ ﷺ
نے ان کے سینہ پر ہاتھ مارا اور دعا کی:

''اے اللہ اس کو مضبوط اور طاقتور کر دے اور اسے ہدایت یافتہ اور ہدایت
دینے والا بنا، وہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں کبھی گھوڑے سے نہیں گرا''۔

[صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوہ ذی الخلصہ، حدیث نمبر ۴۰۰۹]

(۹۶) صدقے کا مال

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''بعض اوقات گھر میں بستر پر یا کسی اور جگہ کوئی کھجور پڑی ملتی ہے، میں
اٹھاتا ہوں اور بھوک کی وجہ سے کھانے لگتا ہوں، مگر خیال آتا ہے کہ کہیں صدقہ کی نہ ہو،
تب اس کے کھانے کا ارادہ ترک کر دیتا ہوں''۔

[صحیح بخاری، کتاب اللقطہ، باب اذا وجد تمرۃ فی الطریق، حدیث ۲۲۵۳]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۷) دو شفائیں

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''تمہیں دو شفاؤں کو اختیار کرنا چاہیے، شہد اور قرآن''۔

[سنن ابن ماجہ، کتاب الطب، باب العسل، حدیث نمبر ۳٤٤۳]

(۹۸) رات کے آخری حصہ میں اللہ کا قرب

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ رات کے آخری حصہ میں بندے کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے، پس اگر تم اس گھڑی اللہ کا ذکر کرنے والوں میں سے بن سکو تو ضرور بنو''۔

[جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاء الضعیف حدیث نمبر ۳۵۰۳]

(۹۹) اللہ کے سپرد

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم الوداع کہتے ہوئے یہ دعا کرتے:۔

''میں تجھے تیرے دین، امانت اور اعمال کے انجام کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں''۔

[جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا ودع انسانا حدیث نمبر ۳۳٦۵]

(۱۰۰) مشکلات کے وقت دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو جب کوئی کٹھن امر درپیش ہوتا تو یہ دعا کرتے:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، ابتلاء کی سختی سے اور بدبختی کی گرفت سے اور تقدیر کے شر سے اور دشمنوں کے اپنے خلاف خوش ہونے سے''۔

[صحیح بخاری کتاب الدعوات، باب التعوذ من جهد البلاء، حدیث نمبر ۵۸۷۱]

(۱۰۱) سجدہ کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سجدوں میں یہ دعا بھی کرتے تھے:۔

''اے اللہ! میرے سب گناہ بخش دے، چھوٹے بڑے پہلے اور بعد کے اور پوشیدہ اور ظاہر (سب معاف فرمادے)''۔

[صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، باب مایقال فی الرکوع، حدیث نمبر ۷۴۵]

(۱۰۲) سوتے وقت کی دعا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ایک شخص کو سوتے وقت جو دعا سکھائی اس میں یہ الفاظ بھی تھے:

''اے اللہ! میں نے اپنی جان تجھے سونپی اور اپنی توجہ تیری جانب کرلی اور اپنا سب معاملہ تیرے سپرد کردیا اور تجھے ہی اپنا سہارا بنالیا''۔

[صحیح مسلم، کتاب الدعوات، باب اذاہات طاہراً، حدیث نمبر ۵۹۵۲]

(۱۰۳) اللہ کے گھروں کی صفائی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے امت مسلمہ کو گھروں اور محلوں میں مساجد تعمیر کرنے اور انہیں صاف ستھرا اور خوشبودار رکھنے کا حکم دیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[ابو داؤد، کتاب الصلوٰۃ، باب اتخاذ المساجد فی الدور حدیث نمبر ۳۸٤]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے، دیواروں پر تھوک کے دھبے تھے، آپ ﷺ نے کھجور کی ٹہنی لے کر تمام دھبے اپنے ہاتھ سے مٹائے۔

[بخاری، کتاب الصلوٰۃ، باب حک البزاق بالید من المسجد، حدیث ۳۹۱]

(۱۰۴) دعا میں پختگی اور سنجیدگی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''اللہ سے اس حال میں دعا کرو کہ تمہیں قبولیت کا یقین ہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور غیر سنجیدہ دل کی دعا قبول نہیں کرتا''۔

[جامع ترمذی، کتاب الدعوات باب فی جامع الدعوات، حدیث نمبر ۳٤۰۱]

(۱۰۵) برائی کی دعوت دینے والا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا

''جو شخص نیک کام اور ہدایت کی طرف بلاتا ہے اس کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا ثواب اس بات پر عمل کرنے والے کو ملتا ہے اور ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوتا اور جو شخص کسی گمراہی اور برائی کی طرف بلاتا ہے۔ اس کو بھی اس قدر گناہ ہوتا ہے جس قدر برائی کے کرنے والے کو ہوتا ہے اور اس کے گناہ میں کوئی کمی نہیں آتی''۔

[صحیح مسلم، کتاب العلم، باب من سن حسنۃ او سیئۃ، حدیث نمبر ٤٨٣١]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۶) اللہ سے عفو اور عافیت مانگو

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا:

''اللہ سے عفو اور عافیت مانگو، کیونکہ یقین کے بعد کسی کو عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی''۔

[جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاالنبی ﷺ، حدیث نمبر ۳۴۸۱]

(۱۰۷) عقل مند اور عاجز کون ہے؟

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا رہے اور موت کے بعد کی زندگی کیلئے عمل کرے اور عاجز وہ ہے جو اپنے نفس کی خواہشات کی پیروی اور اللہ تعالیٰ سے اپنی آرزوؤں کی تکمیل کا خواہشمند رہے''۔

[جامع ترمذی۔ کتاب الزھد، حدیث نمبر ۲۳۸۳]

(۱۰۸) رزق میں کمی کی وجہ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''نیکی کے علاوہ اور کوئی چیز عمر نہیں بڑھاتی اور دعا کے علاوہ تقدیر الٰہی کو کوئی چیز نہیں ٹال سکتی اور انسان اپنی خطاؤں کی وجہ سے رزق سے محروم کیا جاتا ہے''۔

[سنن ابن ماجہ، مقدمہ باب فی القدر، حدیث نمبر ۸۷]

(۱۰۹) گناہوں سے دوڑ کر آیا ہوں

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے نماز کیلئے نکلتے وقت یہ دعا سکھائی:۔

''اے اللہ تو جانتا ہے کہ مجھے کسی فخر اور غرور یا شہرت وریاء نے باہر نہیں نکالا بلکہ میں اپنے گناہوں سے بھاگتے ہوئے دوڑ کر تیری طرف آیا ہوں۔ تیرا اور تیرے عذابوں کا خوف لے کر نکلا ہوں، میرا سوال یہ ہے کہ اپنی رحمت سے مجھے آگ سے بچا لے اور میرے گناہ بخش دے تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا''۔

[سنن ابن ماجه، كتاب المساجد، باب المشي الى الصلوٰة، حديث نمبر ۷۷۰]

(۱۱۰) یتیم پر دست شفقت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے دل کی سختی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''اگر تو دل کو نرم کرنا چاہتا ہے تو مسکین کو کھانا کھلا اور یتیم کے سر پر دست شفقت رکھ''۔

[مسند احمد، باقي مسند المكثرين، حديث نمبر ۷۲۶۰]

(۱۱۱) اصلی رازق

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے بندو تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے جسے میں کھانا کھلاؤں، پس مجھ سے ہی رزق طلب کرو، میں تم کو رزق دوں گا''۔

[صحيح مسلم، كتاب البر والصلة، باب تحريم الظلم، حديث نمبر ۴۶۷۴]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۲) مقام وسیلہ اور شفاعت

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"جب تم مؤذن کو سنو تو اس کے الفاظ دہراؤ، پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں بھیجتا ہے، پھر میرے لئے اللہ سے وسیلہ مانگو، کیونکہ یہ جنت میں ایسا مقام ہے جو جنت میں صرف ایک بندے کا حق ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا۔

جو شخص میرے لئے وسیلہ مانگتا ہے، میری شفاعت اس کے لئے حلال ہو جاتی ہے"۔

[صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، باب استحباب القول، حدیث نمبر ۵۷۷]

(۱۱۳) آیت الکرسی میں علم کا خزانہ ہے

حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا: "اے ابوالمنذر! تو جانتا ہے کہ جتنا قرآن تجھے یاد ہے اس میں سب سے عظیم آیت کون سی ہے، میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے دوبارہ یہی پوچھا تو میں نے کہا، آیت الکرسی، اس پر رسول اللہ ﷺ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا اے ابوالمنذر! علم تجھے مبارک ہو۔

[صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ المسافرین، باب فضل آیت الکرسی، حدیث نمبر ۱۳۴۳]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۴) اولیاء اللہ کا مقام

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:
''اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں جو نبی اور شہید تو نہیں مگر قیامت کے دن نبی اور شہید بھی ان پر رشک کریں گے یہ وہ لوگ ہیں جو آپس میں کسی رحمی رشتہ اور مالی دلچسپی کے بغیر اللہ کی خاطر محبت کرتے ہیں، ان کے چہرے نورانی ہوں گے اور نور پر فائز کیے جائیں گے۔ جب لوگ خوفزدہ اور غمزدہ ہوں گے، وہ ہر خوف اور حزن سے آزاد کیے جائیں گے۔ یہ اولیاء اللہ ہیں۔''

[سنن ابی داؤد، کتاب البیوع، باب الرھن، حدیث نمبر ۳۰۶۰]

(۱۱۵) تیسرا اللہ ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جب میں اور رسول کریم ﷺ مکہ سے مدینہ ہجرت کے وقت غار ثور میں تھے تو میں نے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے کہا کہ اگر دشمنوں میں سے کوئی اپنے پاؤں کے نیچے نگاہ ڈال دے تو ہمیں ضرور دیکھ لے گا تو آپ نے فرمایا: ''اے ابوبکر! آپ کا کیا خیال ہے ان دو شخصوں کی نسبت جن کے ساتھ تیسرا اللہ ہو''۔

[صحیح بخاری، کتاب المناقب، باب المناقب المھاجرین، حدیث نمبر ۳۳۸۰]

(۱۱۶) معجزانہ شفاء مل گئی

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غزوہ خیبر کے وقت آشوب چشم کی تکلیف تھی، نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے انہیں جھنڈا عطا کرنے کیلئے بلانے کا ارشاد فرمایا، آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ انہیں آنکھوں میں سخت تکلیف ہے تو نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ان کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنکھوں میں لعاب لگایا اور دعا کی اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اسی وقت معجزانہ شفاعطا فرمائی اور یوں لگتا تھا کہ کبھی انہیں یہ تکلیف ہوئی ہی نہیں تھی۔

[صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوہ خیبر، حدیث نمبر ۳۸۸۸]

(۱۱۷) ہر ذی روح موت کا ذائقہ چکھے گی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے اپنی وفات سے قریباً ایک ماہ قبل فرمایا کہ:

''کوئی بھی ذی روح جو آج سانس لے رہا ہے، سو سال بعد وہ زندہ نہیں ہوگا، اس پر موت آجائے گی''۔

[صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابہ باب لایاتی مائۃ سنہ، حدیث نمبر۴٦٠٧]

(۱۱۸) اہل قبور کے لئے دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم مدینہ کی قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے چہرہ ان کی طرف کیا اور فرمایا:

''قبر والو! تم پر سلامتی ہو! اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں معاف فرمائے، تم ہم سے آگے گزر گئے ہو ہم تمہارے پیچھے آرہے ہیں''۔

[جامع ترمذی، کتاب الجنائز باب ما یقول الرجل اذا دخل المقابر حدیث نمبر ۹۷۳]

(۱۱۹) اندھیروں سے نجات کی دعا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ہمیں یہ دعا سکھائی:۔

''اے اللہ ہمارے دل خیر پر جمع کردے اور ہمارے مابین صلح کے سامان مہیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرما اور ہمیں سلامتی کی راہیں دکھا اور ہمیں اندھیروں سے نجات دے اور نور کی طرف لے آ اور ہمیں بری باتوں اور فتنوں سے بچا خواہ ان کا تعلق ظاہر سے ہو خواہ باطن سے"۔

[سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ، باب التشهد، حدیث نمبر ۸۲۵]

(۱۲۰) نیکی اور بدی کی پہچان

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:-

"نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تجھے ناپسند ہو کہ لوگوں کو اس کا پتہ چلے اور وہ تیری اس کمزوری سے واقف ہوں"۔

[صحیح مسلم، کتاب البر والصلہ، باب تفسیر البر، حدیث نمبر ۴۶۳۲]

(۱۲۱) امت کے لئے حق شفاعت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"ہر نبی کو ایک خاص دعا کا حق دیا گیا ہے جو اس نے کی اور وہ قبول کر لی گئی مگر میں نے اپنی اس دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کیلئے بطور شفاعت رکھ چھوڑا ہے"۔

[صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب لکل نبی دعوۃ مستجابۃ، حدیث نمبر ۵۸۳۰]

(۱۲۲) چند ضروری باتیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ جبکہ میں نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے پیچھے سواری پر بیٹھا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے برخوردار! میں تجھے چند باتیں بتاتا ہوں، اللہ تعالیٰ پر نگاہ رکھ، تو اسے سامنے پائے گا تو اللہ تعالیٰ کو خوشحالی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں پہچان، اللہ تعالیٰ تجھے تنگدستی میں پہچانے گا"۔

[مسند احمد، حدیث نمبر ۲۶۶۶]

(۱۲۳) سفر میں رات کی دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو سفر میں رات آجاتی تو یہ دعا کرتے:۔

"اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے، میں تیرے شر سے اور تیرے اندر موجود شر اور تمام مخلوق اور جانوروں کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، میں شیر اور خوفناک اژدھا ہر قسم کے سانپ اور بچھو سے اور اس شہر کے رہنے والوں اور ہر والد اور اس کی اولاد سے بھی اللہ کی پناہ مانگتا ہوں"۔

[سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، باب مایقول اذانزل المنزل، حدیث نمبر ۲۲۳۶]

(۱۲۴) دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں!

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

"اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یا تو تم نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں سخت عذاب دے گا، پھر تم دعائیں کرو گے مگر وہ قبول نہیں کی جائیں گی"۔

[جامع ترمذی، کتاب الفتن باب الامر بالمعروف، حدیث نمبر ۲۰۹۵]

(۱۲۵) سید المرسلین ﷺ کی پانچ امتیازی خصوصیات

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''مجھے پانچ ایسی خصوصیات دی گئی ہیں جو پہلے کبھی کسی کو نہیں دی گئی، پہلے ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا اور میں ہر سرخ اور کالے کی طرف مبعوث کیا گیا اور میرے لئے غنائم حلال کئے گئے ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کیلئے حلال نہیں تھے۔ اور میرے لئے ساری زمین طیب پاکیزہ اور مسجد بنائی گئی ہے اور میری ایک مہینے کی مسافت تک رعب دے کر مدد کی گئی ہے اور مجھے شفاعت کا حق دیا گیا ہے''۔

[صحیح مسلم، کتاب المساجد، حدیث نمبر ۸۱۰]

(۱۲۶) ذائقہ اور خوشبو

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

''قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال نارنگی کی سی ہے جس کا مزہ بھی اچھا ہوتا ہے اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے اور اس مومن کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت نہیں کرتا وہ کھجور کی طرح ہے کہ اس کا ذائقہ تو اچھا ہوتا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہوتی۔ اور اس فاجر کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت کا عادی ہے، گل ریحان کی طرح ہے، جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ کڑوہ ہے اور اس فاجر کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا تے کی طرح ہے جس میں خوشبو بھی نہیں ہے اور ذائقہ بھی کڑوا ہے''۔

[ابو داؤد، کتاب الادب، باب من یومران یجالس، حدیث نمبر ۴۱۹۱]

(۱۲۷) آیت الکرسی کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہی کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ہر چیز کی ایک کوہان ہوتی ہے اور قرآن کی کوہان سورۃ البقرہ ہے اور اس میں ایک آیت قرآن کریم کی تمام آیات کی سردار ہے اور وہ آیت الکرسی ہے''۔

[جامع ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب فی فضل سورۃ البقرۃ، حدیث نمبر ۲۸۰۲]

(۱۲۸) فتوحات کے تقاضے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں بہت سی نعمتیں اور فتوحات دے گا تم میں سے جس کو یہ سب نصیب ہو وہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے''۔

[جامع ترمذی، کتاب الفتن باب النہی عن سب الریاح، حدیث نمبر ۲۱۸۳]

(۱۲۹) صدقات جاریہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے عمل ختم ہوجاتے ہیں مگر تین عمل ختم نہیں ہوتے:

1۔ اول صدقہ جاریہ۔

2۔ دوسرا ایسا علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے۔

3۔ تیسرا ایسی نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے''۔

[صحیح مسلم، کتاب الوصیۃ، باب مایلحق الانسان، حدیث نمبر ۳۰۸۴]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۰)۔ اللہ کی پناہ کی طلب

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم رات کے وقت یہ دعا کرتے تھے:۔

''اے اللہ میں سستی اور کبر کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

اے اللہ میں آگ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں''۔

[صحیح مسلم، کتاب الذکر باب التعوذ من شر ما عمل حدیث نمبر ۴۹۰۰]

(۱۳۱) تسبیح نصف میزان ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''تسبیح نصف میزان ہے اور الحمد للہ اس کو بھر دیتا ہے، اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں اور وہ سیدھا اللہ کے حضور پہنچتا ہے''۔

[جامع ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث نمبر ۳۴۴۰]

(۱۳۲) دنیا و آخرت کے لئے دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کثرت سے یہ دعا کرتے تھے:۔

''اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر، اور آخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا''۔

[صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب قول النبی ربنا آتنا، حدیث نمبر ۵۹۱۰]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳۳) مومن، مومن کا آئینہ ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''ایک مومن دوسرے مومن کیلئے بطور آئینہ ہے اور ہر مومن دوسرے کا بھائی ہے، وہ اس کے اموال اور جائیداد کو ضائع ہونے سے بچاتا ہے اور پشت کی طرف سے بھی اس کی حفاظت کرتا ہے''۔

[سنن ابی داؤد، کتاب الادب باب فی النصیحۃ، حدیث نمبر ۴۲۷۲]

(۱۳۴) ذکر اللہ مضبوط قلعہ ہے

حضرت حارث الاشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

''اللہ کو یاد کرو اور ذکر الٰہی کی مثال یوں سمجھو کہ جیسے کسی آدمی کا اس کے دشمن نہایت تیزی کے ساتھ پیچھا کرتے رہے ہوں، یہاں تک کہ اس آدمی نے بھاگ کر ایک نہایت مضبوط قلعہ میں پناہ لی اور دشمنوں کے ہاتھ لگنے سے بچ گیا، اسی طرح بندہ شیطان سے بچ نہیں سکتا مگر اللہ کی یاد کے سہارے''۔

[جامع ترمذی، کتاب الامثال، باب مثل الصلوٰۃ، حدیث نمبر ۲۷۹۰]

(۱۳۵) عفو و درگزر کی مثال

مکہ کا ایک سردار صفوان بن امیہ تھا اور فتح مکہ کے وقت یمن بھاگ گیا۔ اس کے چچا عمیر بن وہب نے رسول کریم ﷺ سے اس کی معافی کی درخواست کی۔ آپ ﷺ نے اسے معاف فرمادیا اور نشان کے طور پر اپنا سیاہ عمامہ بھی عطا فرمایا، وہ اپنی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معافی کی خبر پر یقین نہ کرتا تھا جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے اسے اپنے دین پر قائم رہتے ہوئے مکہ میں رہائش کی اجازت دی اور پھر چند دن بعد وہ مسلمان ہو گیا۔

[موطا امام مالك، كتاب النكاح ، باب النكاح المشرك، حديث نمبر ٩٩٨]

(۱۳۶) اللہ کی نظر دلوں پر ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کی خوبصورتی نہیں دیکھتا اور نہ تمہاری صورتیں دیکھتا ہے۔ اس کی نظر تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال پر ہوتی ہے"۔

[صحيح مسلم، كتاب البر و الصله، باب تحريم ظلم المسلم، حديث نمبر ٤٦٥١]

(۱۳۷) جنت اور جہنم کا مناظرہ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"جنت اور جہنم کا آپس میں (بزبان حال) مناظرہ ہوا۔ جہنم نے کہا مجھ میں سرکش اور متکبر لوگ ہیں اور جنت نے کہا، مجھ میں کمزور اور مسکین لوگ ہیں"۔

[صحيح مسلم، كتاب الجنة، باب النار حديث نمبر ٥٠٨١]

(۱۳۸) ستاروں پر یقین عقیدہ توحید کے منافی ہے

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حدیبیہ والے سال رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تو ایک رات بارش ہوئی، صبح جب رسول اللہ ﷺ نے نماز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھائی، تو ہماری طرف رخ انور پھیرا اور فرمایا:

"کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہارے رب نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟"

"ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے فرمایا ہے:

"صبح کے وقت میرے بعض بندے مجھ (ہی) پر ایمان رکھنے والے تھے اور بعض میرے ساتھ کفر کر رہے تھے جس نے یہ کہا کہ ہمیں اللہ کی رحمت، اللہ کی عنایت اور اللہ کے فضل سے بارش ملی وہ تو مجھ پر ایمان رکھنے والا ہے اور ستارے (کی تاثیر) کا انکار کرنے والا ہے۔ البتہ جس نے کہا کہ فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی ہے وہ ستارے پر ایمان رکھتا ہے اور میرے ساتھ کفر کرنے والا ہے"۔

[صحیح بخاری، حدیث نمبر ۱۰۳۸، ۴۱۴۷، ۷۵۰۳]

(۱۳۹) جن کی نظر آخرت پر ہو

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"جس کا مقصود آخرت ہو، اللہ تعالیٰ اس کے دل میں غنا پیدا کر دیتا ہے اور اس کی طبیعت میں بشاشت پیدا کر دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے اور جس کا مقصود دنیا ہو، اللہ اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے غربت رکھ دیتا ہے اور اس کی طبیعت میں گھٹن پیدا کرتا ہے اور اسے دنیا اتنی ہی ملتی ہے جتنی مقدر ہو"۔

[جامع ترمذی، کتاب القیامة، حدیث نمبر ۲۳۸۹]

(۱۴۰) بدعت بدترین فعل ہے

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین طریق محمد ﷺ کا طریق ہے، بدترین فعل دین میں نئی نئی بدعات کو پیدا کرنا ہے اور بدعت گمراہی کی طرف لے جاتی ہے''۔

[صحیح مسلم، کتاب الجمعہ، باب تخفیف الصلوٰۃ، حدیث نمبر ۱۴۳۵]

(۱۴۱) رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یہ دعا کرتے تھے:۔

''اے میرے رب سب تعریفیں تجھی کو حاصل ہیں، اتنی زیادہ حمد، جس سے زمین وآسمان بھر جائیں اور ان کے بعد وہ چیزیں بھی جو تو چاہے وہ بھر جائیں، اے تعریف اور بزرگی والے! بندہ تیری جتنی بھی تعریف کرے تو اس کا حقدار ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں''۔

[صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، باب مایقول اذا رفع راسه، حدیث نمبر ۷۳۶]

(۱۴۲) طیب رزق اور نفع مند علم کی دعاء

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم فجر کی نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا ۔

''اے میرے اللہ میں تجھ سے نفع مند علم، طیب رزق اور مقبول اعمال بجالانے کی التجاء کرتا ہوں''۔

[سنن ابن ماجہ، کتاب اقامة الصلوٰۃ، مایقال بعد التسلیم، حدیث نمبر ۹۱۵]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۳) آدابِ امامت

حضرت مطرف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے جب مجھے طائف کی طرف روانہ کیا تھا تو آپ نے مجھے سب سے آخری بات یہ فرمائی تھی کہ:

''عثمان! تم نماز مختصر پڑھایا کرو اور نماز میں شامل کمزور ترین لوگوں کا خیال رکھا کرو کیونکہ ان میں کوئی عمر رسیدہ، کمزور، بیمار اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں''۔

[صحیح ابن خزیمہ، جلد نمبر ۳، صفحہ ۵۰، حدیث ۱۶۰۸]

(۱۴۴) مانگنے والے کا انجام

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

''جو آدمی ہمیشہ لوگوں سے مانگتا رہتا ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن وہ ایسی حالت میں آئے گا کہ اس کے منہ پر گوشت کی بوٹی بھی نہ ہوگی''۔

[صحیح بخاری، کتاب الزکوٰۃ، باب من سأل الناس تکثرا حدیث نمبر ۱۳۸۱]

(۱۴۵) رات کی تلاوت قرآن

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم رات کو کبھی بلند آواز سے کبھی آہستہ آواز سے تلاوت کرتے تھے۔

[سنن ابی داؤد کتاب التطوع، باب فی رفع الصوت بالقراءۃ فی الصلوٰۃ، حدیث نمبر ۱۱۲۳]

(۱۴۶) حوض کوثر پر ملاقات

غزوہ حنین کے بعد جب غنائم کی تقسیم کا سوال پیدا ہوا تو نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے مکہ والوں کی تالیف قلب کے خیال سے انہیں زیادہ حصہ دیا، بعض جوشیلے اور کم فہم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انصار کو اس پر شکایت پیدا ہوئی اور انہوں نے کہا کہ خون تو ہماری تلواروں سے ٹپک رہا ہے مگر انعام مکہ والے لے گئے۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو یہ بات پہنچی تو آپ ﷺ نے انصار کو ایک علیحدہ جگہ جمع کیا اور ان سے کہا کہ مجھے ایسی ایسی خبر پہنچی ہے کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو سکتے کہ لوگ تو بھیڑ بکریاں اور اونٹ لے جاتے ہیں مگر تمہارے ساتھ اللہ کا رسول جا رہا ہے۔ انصار کی بے اختیار چیخیں نکل گئیں اور روتے روتے ہچکی بندھ گئی، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم میں سے بعض نادان نوجوان کے منہ سے یہ فقرہ نکل گیا تھا۔ ہم اللہ کے رسول کو لیتے ہیں۔ ہمیں دنیا کے اموال کی رغبت نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا:۔

''اے انصار کے گروہ اب تم مجھے جنت میں حوض کوثر پر ہی ملنا''۔

[مسند احمد، حدیث نمبر ۱۲۲۳۵]

(۱۴۷) سونے سے قبل تلاوت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:۔

''نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سورۃ سجدہ اور سورۃ ملک کی تلاوت کرنے سے پہلے نہ سوتے تھے''۔

[جامع ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب فی فضل سورۃ الملك، حدیث نمبر ۲۸۱۷]

(۱۴۸) اللہ کے نزدیک پسندیدہ عمل

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے پوچھا کون سا عمل اللہ کو زیادہ پسند ہے، آپ ﷺ نے فرمایا، وقت پر نماز پڑھنا، میں نے عرض کی اس کے بعد کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا ماں باپ سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیک سلوک کرنا، پھر میں نے عرض کی کہ اس کے بعد کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنا۔

[صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلوٰۃ، باب الصلوٰۃ کفارہ، حدیث نمبر ٤٩٦]

(۱۴۹) دنیا و آخرت میں ستاری

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''جب تم میں سے کوئی اپنے رب کے قریب ہوگا یہاں تک کہ وہ اپنا سایہ رحمت اس پر ڈالے گا، پھر فرمائے گا تم نے فلاں فلاں کام کیا تھا وہ کہے گا ہاں میرے رب پھر کہے گا، فلاں فلاں کام بھی کیا تھا، وہ کہے گا ہاں، اللہ تعالیٰ پھر اس سے اقرار کروا کر کہے گا میں نے اس دنیا میں تیری پردہ پوشی کی تھی، آج قیامت کے دن بھی تمہیں معاف کرتا ہوں''۔

[صحیح بخاری، کتاب الادب، باب ستر المومن، حدیث نمبر ٦٠٩٥]

(۱۵۰) جادو اثر بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے پاس ایک بدوی آیا اور اس نے بڑا عمدہ کلام کیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''بعض بیان جادو کا اثر رکھتے ہیں اور بعض شعر حکمت سے پر ہوتے ہیں''۔

[سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب الشعر، حدیث نمبر ٤٣٥٨]

(۱۵۱) سب سے زیادہ مظلوم

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی راہ میں جتنا مجھے ڈرانے کی کوشش کی گئی کسی اور کے لیے ایسی کوشش نہیں ہوئی اور اللہ کے راستے میں جتنی اذیت مجھے دی گئی اتنی کسی اور کو نہیں دی گئی۔

[جامع ترمذی، کتاب القیامة، حدیث نمبر ٢٣٩٦]

(۱۵۲) مجسم سچائی

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے پوچھا کہ میں جو کچھ آپ سے سنتا ہوں، اسے لکھ لوں۔ فرمایا ہاں! میں نے پوچھا خوشی اور غصہ دونوں حالتوں میں لکھ لیا کروں۔ فرمایا ہاں! کیونکہ میں حق کے سوا اور کچھ نہیں کہتا"۔

[مسند احمد، جلد نمبر ٢، ص ٢٠٧، حدیث نمبر ٦٦٣٥]

(۱۵۳) جو حرص کرے

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور میرے ساتھ میرے دو چچازاد بھائی بھی تھے، ان میں سے ایک نے کہا یا رسول اللہ ﷺ مجھے اپنے علاقوں میں سے کسی کا امیر مقرر کر دیجئے۔ دوسرے نے بھی ایسا ہی کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی قسم ہم ولایت کی خدمت اس کے سپرد نہیں کرتے جو اس کی درخواست یا حرص کرے"۔

[صحیح مسلم، کتاب الامارہ، باب النهی عن طلب الامارہ، حدیث نمبر ٣٤٠٢]

(۱۵۴) فوجی چال سے چلیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صلح حدیبیہ سے اگلے سال عمرۃ القضاء کے لئے رسول کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ مکہ آئے تو مشرکین کہنے لگے انہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدینہ کے بخار نے کمزور کر دیا ہے، اس پر رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ صحابہ طواف کعبہ کے تین پھیرے سینہ ابھار کر فوجی چال سے چلیں اور دو (یمانی) رکنوں کے درمیان حسب معمول چلیں۔

[صحیح بخاری، کتاب الحج، باب کیف کان بدء الرمل، حدیث نمبر ۱۴۹۹]

(۱۵۵) بدقسمت شخص

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں سورہ نجم پڑھی اور سجدہ کیا جو لوگ آپ کے ساتھ تھے انہوں نے بھی سجدہ کیا، سوائے امیہ بن خلف کے، اس نے مٹھی بھر کنکریاں یا مٹی لی اور پیشانی تک لے گیا اور کہا یہ میرے لئے کافی ہے۔ یہ امیہ حالت کفر میں ہی قتل ہوا۔

[صحیح بخاری، کتاب الجمعہ، باب سجود القرآن، حدیث نمبر ۱۰۰۵]

(۱۵۶) نمازِ عشاء میں تاخیر

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ آدھی رات یا رات کا تہائی حصہ گزارنے تک عشاء کی نماز میں تاخیر کرنے میں کوئی حرج محسوس نہ کرتے لیکن آپ عشاء سے قبل سونے اور اس کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند فرماتے تھے''۔

[صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب استحباب التکبیر، حدیث نمبر ۱۰۲۵]

(۱۵۷) اطاعت گزار بننے کی دعا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم یہ دعا کرتے تھے:۔

''اے میرے رب مجھے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا، اپنے سے ڈرنے والا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اپنا کامل اطاعت گزار اور اپنے ہاں عاجزی کرنے والا بنا دے“۔

[ترمذی، کتاب الدعوات باب فی دعاء النبی حدیث نمبر ۳٤٧٤]

(۱۵۸) تقویٰ اختیار کرو

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

”جہاں بھی تم ہو، اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو، اگر کوئی برا کام کر بیٹھو تو اس کے بعد نیک کام کرنے کی کوشش کرو۔ یہ نیکی اس بدی کو مٹا دے گی اور لوگوں سے خوش اخلاقی اور حسن سلوک سے پیش آؤ“۔

[ترمذی، کتاب البر والصلۃ باب فی معاشرۃ الناس]

(۱۵۹) خاص تجلی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

”نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے پاس وفد عبد القیس آیا۔ ان میں سے ایک شخص نے بدزبانی کی تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا، اٹھو اور اس کو جواب دو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بہت عمدہ طریق پر جواب دیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دعا دی۔ اے ابوبکر اللہ تجھے رضوان اکبر عطا فرمائے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ رضوان اکبر کیا ہوتی ہے، فرمایا جب اللہ اپنے بندوں کے لئے عام تجلی ظاہر فرمائے گا تو ابوبکر کیلئے خاص تجلی ظاہر فرمائے گا۔

[مستدرک حاکم، کتاب معرفۃ الصحابۃ، مناقب ابوبکر]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۰) جنتی خوشہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے نماز کسوف پڑھائی اور ہم نے دیکھا کہ آپ نے اپنی جگہ کھڑے کھڑے کسی چیز کو لینے کیلئے ہاتھ بڑھایا ہے۔ پھر پیچھے ہٹے، بعد میں فرمایا: ''مجھے جنت دکھائی گئی تھی اور میں اس سے ایک خوشہ لینے کیلئے بڑھا تھا۔ اگر میں وہ لے لیتا تو رہتی دنیا تک اس میں سے کھاتے رہتے''۔

[صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب رفع البصر الی الامام، حدیث نمبر ۷۰۶]

(۱۶۱) باجماعت نماز تہجد

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک چٹائی تھی جسے آپ دن کو بچھا لیتے اور رات کو اسکا حجرہ بنا لیتے۔ آپ ﷺ رمضان میں ایک رات اپنے حجرہ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھ لیا اور آپ کی اقتداء میں نماز پڑھنے لگے۔ کئی راتیں اس طرح ہوا اس کے بعد آپ ﷺ نے نماز نہیں پڑھائی اور فرمایا کہ: ''میں اس سے ڈر گیا کہ تم پر رات کی نماز فرض نہ ہو جائے''۔

[صحیح بخاری، کتاب الاذان باب اذا کان بین الامام، حدیث نمبر ۶۸۷، وباب صلوٰۃ اللیل، حدیث نمبر ۶۸۸، ۶۸۹]

(۱۶۲) سونے کے دو کنگن

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''میں نے خواب میں دیکھا کہ سونے کے دو کنگن میرے ہاتھوں میں ڈالے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئے مگر میں نے ان کو ناپسند کیا اور انہیں توڑ دیا، پھر میں نے ان پر پھونک ماری اور وہ اڑ گئے پھر رسول اللہ ﷺ نے تعبیر کی کہ اس سے مراد دو جھوٹے ہیں، جو ظاہر ہونگے۔ (علماء کے نزدیک یہ لوگ اسود عنسی اور مسیلمہ کذاب ہیں جو نبوت کے جھوٹے دعویدار تھے)

[صحیح بخاری، کتاب التعبیر باب اذا طار الشئی، حدیث نمبر ٦٥١٣]

(١٦٣) جب کوئی بیمار ہو

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، تم میں سے کوئی شخص بیمار ہو یا اس کا بھائی اپنی بیماری بیان کرے تو وہ یہ دعا کرے:

"اے ہمارے رب! اے اللہ! جس کے نام کی پاکیزگی آسمان میں ہے اور زمین و آسمان میں تیرا حکم اسی طرح چلتا ہے جس طرح آسمان میں تیری رحمت ہے، پس تو زمین پر اپنی رحمت اتار اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر، تو پاکوں کا رب ہے پس اس تکلیف پر اپنی رحمت میں سے رحمت اور شفائے خاص سے شفا نازل کر"۔

[سنن ابی داؤد، کتاب الطب باب کیف الرقی، حدیث نمبر ٣٣٩٤]

(١٦٤) خصوصی اہمیت کی حامل سات وصیتیں

جندب بن جنادہ، ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے سات باتوں کا حکم دیا:

١۔ آپ نے مجھے مساکین (غریب لوگوں) سے محبت کرنے اور ان کی قربت اختیار کرنے کا حکم دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فرمایا کہ میں اپنے سے کم تر لوگوں پر نگاہ رکھوں اور اپنے سے برتر لوگوں کی طرف نہ دیکھوں۔

۳۔ آپ نے مجھے صلہ رحمی کرنے کا حکم دیا، خواہ رشتے دار میرے ساتھ کیسا ہی سلوک کیوں نہ کریں۔

۴۔ آپ نے مجھ سے یہ بھی فرمایا کہ میں کبھی کسی سے کچھ بھی طلب نہ کروں۔

۵۔ اور میں ہر حال میں حق بات کہوں، خواہ وہ کڑوی ہی کیوں نہ ہو۔

۶۔ آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروانہ کروں۔

۷۔ آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں "لاحول ولاقوۃ الا باللہ" کا کلمہ کثرت سے پڑھا کروں، کیونکہ یہ کلمہ عرش الٰہی کے نیچے والے خصوصی خزانوں میں سے ہے۔

[مسند احمد، جلدنمبر ۵، صفحہ ۱۵۹، حدیث نمبر ۲۱۴۱۵]

(۱۶۵) معذوروں کو رعایت

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت (مومنین میں سے پیچھے بیٹھنے والے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے) نازل ہوئی تو نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"زید کو بلاؤ! وہ قلم دوات اور کندھے کی ہڈی کے ساتھ آئے، آپ ﷺ نے فرمایا لکھو کہ "لا یستوی القعدون"۔ نبی کریم ﷺ کے پیچھے عمرو بن ام مکتوم تھے وہ نابینا تھے۔ انہوں نے کہا:

"یا رسول اللہ ﷺ میرے لئے کیا حکم ہے؟" تو اللہ تعالیٰ نے غیر اولی الضرر کے الفاظ نازل فرمائے (یعنی معذوروں کو رعایت ہے)"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب کاتب النبی حدیث نمبر ٤٦٠٦]

(۱۶۶) آسمان کے ستارے

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''علماء کی مثال اس زمین میں ایسی ہے جیسے آسمان میں ستارے ہوتے ہیں، جن کے ذریعے لوگ خشکی اور سمندر کی ظلمات میں راہ پاتے ہیں، جب ستارے بھی ڈوب جاتے ہیں تو گمراہی کا امکان بڑھ جاتا ہے''۔

[مسند احمد، حدیث نمبر ١٢٦٢١]

(۱۶۷) پڑھنے والا گروہ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ایک دن گھر سے مسجد میں تشریف لائے تو دیکھا کہ دو حلقے بنے ہوئے ہیں، کچھ لوگ تلاوت قرآن اور دعاؤں میں مصروف ہیں اور کچھ لوگ پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دونوں گروہ نیک کام کر رہے ہیں جو لوگ قرآن پڑھ رہے ہیں اور دعائیں کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں دے اور چاہے تو نہ دے اور جو لوگ پڑھنے پڑھانے میں مصروف ہیں تو اللہ نے مجھے معلم اور استاد بنا کر بھیجا ہے، پھر آپ اس پڑھنے والے گروہ میں جا کر بیٹھ گئے۔

[سنن ابن ماجه، المقدمه، باب فضل العلماء، حدیث نمبر ٢٢٥]

(۱۶۸) زیادہ برکت

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اپنے صحابی حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچے اور تین بار سلام کر کے اندر آنے کی اجازت مانگی، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے آہستہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آواز میں سلام کا جواب دیا، جو حضور ﷺ نے نہیں سنا اور پھر واپس جانے لگے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ فوراً لپکے اور عرض کیا کہ میں نے سلام کا جواب اس لئے آہستہ آواز میں دیا تھا کہ آپ کے بار بار سلام سے زیادہ برکت حاصل کروں۔

[ابو داؤد، کتاب الادب، باب کم مرۃ یسلم الرجل، حدیث نمبر ۵۱۸۵]

(۱۶۹) نماز با جماعت کی تلقین

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے پاس ایک نابینا آیا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی مسجد تک لانے والا نہیں ہے اس لئے مجھے گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت عطا کریں۔ آپ ﷺ نے اجازت عطا فرمائی جب وہ واپس جانے لگا تو آپ نے اسے بلایا اور فرمایا: ''کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو، اس نے کہا، ہاں، تو آپ نے فرمایا پھر تم مسجد میں نماز پڑھا کرو''۔

[صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب یجب اتیان المسجد، حدیث نمبر ۱۰۴۴]

(۱۷۰) مشورہ کی اہمیت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے بڑھ کر کسی اور کو اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرتے نہیں دیکھا۔

[سنن ترمذی ابواب الجہاد باب فی المشورۃ، حدیث نمبر ۱۶۳۶]

(۱۷۱) بدر کے قیدیوں کے متعلق مشورہ

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے جنگ بدر کے قیدیون کے متعلق صحابہ سے مشورہ طلب فرمایا، بعض نے فدیہ لے کر رہا کرنے کی تجویز دی اور بعض نے ان کو قتل کرنے کا مشورہ دیا، نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے رحمت کا پہلو اختیار کرتے ہوئے پہلی رائے کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبول فرمایا۔

[صحیح مسلم، کتاب الجهاد، باب امداد الملائكة، حدیث نمبر ۲۳۰۹]

(۱۷۲) آسمانی مقبولیت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

''جب اللہ کسی بندہ سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر، چنانچہ جبرائیل بھی اس سے محبت کرنے لگتا ہے پھر جبرائیل آسمان میں منادی کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ تمام اہل سماء اس سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں، پھر زمین میں اس کی مقبولیت پھیلا دی جاتی ہے''۔

[صحیح مسلم، کتاب البر و الصله، باب اذا احب الله عبداً، حدیث نمبر ۴۷۷۲]

(۱۷۳) بچپن میں تحصیل علم

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''بچپن میں علم سیکھنے والے کی مثال پتھر پر نقش کی طرح ہے اور بڑھاپے میں علم سیکھنے کی مثال پانی پر لکھنے کی مانند ہے''۔

[مجمع الزوائد، باب حث الشباب علی طلب العلم، جلدنمبر ۱ ،صفحه نمبر ۱۲۵]

(۱۷۴) حفظ حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا کہ:۔

''تم تو کہتے ہو کہ ابوہریرہ رسول اللہ ﷺ کی حدیثیں بہت بیان کرتا ہے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہو کہ مہاجرین اور انصار کو کیا ہوا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے ایسی حدیثیں بیان نہیں کرتے جیسے ابو ہریرہ حدیثیں بیان کرتا ہے دراصل بات یہ ہے کہ میرے مہاجرین بھائیوں کو بازاروں میں سودا سلف کے لین دین کا شغل رہتا اور میں جونہی اپنا پیٹ بھر لیتا رسول اللہ ﷺ سے چمٹا رہتا۔ میں (آپ ﷺ کی خدمت میں اس وقت بھی) حاضر ہوتا جبکہ وہ غائب ہوتے اور میں یاد رکھتا اور وہ بھول جاتے اور میرے انصار بھائی اپنے مالی کاروبار میں مشغول رہتے اور میں مساکین اہل صفہ میں سے ایک مسکین شخص تھا، میں یاد رکھتا جبکہ وہ بھول جاتے۔

[صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب فی قول اللہ فاذا قضیت الصلوٰۃ، حدیث نمبر ۱۹۰۶]

(۱۷۵) اچانک نظر

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ''اچانک نظر پڑ جانے'' کے بارہ میں دریافت کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اِصْرِفْ بَصَرَكَ'' اپنی نگاہ ہٹالو۔

[صحیح مسلم، کتاب الاداب، باب نظر الفجاۃ، حدیث نمبر ۴۰۱۸]

(۱۷۶) کامل خود سپردگی کی دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ حالت رکوع میں یہ دعا کیا کرتے تھے:۔

''اے اللہ! تیری خاطر میں نے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرمانبردار ہوں اور تجھی پر میرا توکل ہے تو ہی میرا پروردگار ہے۔ میرے کان اور میری آنکھیں، میرا گوشت اور خون، میری ہڈیاں اور میرا دماغ اور میرے اعصاب اس اللہ کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اطاعت میں جھکے ہوئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے"۔

[سنن نسائی، کتاب التطبیق، حدیث نمبر ۱۰٤۱]

(۱٦٧) نیک کام نہ چھوڑو

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا:۔

"اس شخص کی طرح نہ ہونا جو رات کو اٹھا کرتا تھا (اور تہجد پڑھتا تھا) پھر اس نے اٹھنا چھوڑ دیا"۔

[صحیح بخاری، کتاب التہجد، باب مایکرہ من ترك قیام اللیل، حدیث نمبر ۱۰۸٤]

(۱۷۷) قیامت کب آئے گی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے پوچھا، قیامت کب آئے گی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔

"جب امانت ضائع کی جانے لگے تو قیامت کا انتظار کرنا"۔ اس نے پوچھا، امانت کیسے ضائع ہوگی؟ تو فرمایا: "جب معاملات نااہل لوگوں کے سپرد کیے جائیں گے"۔

[صحیح بخاری، کتاب العلم، باب من سئل علماً]

(۱۷۸) ابن مریم کا نزول

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ کی قسم ابن مریم حکم عدل بن کر نازل ہوں گے، صلیب کو توڑیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے، جزیہ کو ختم کریں گے اور جوان اونٹنیوں کو چھوڑ دیا جائے گا اور ان پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفر نہیں کیا جائے گا"۔

[صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب نزول عیسیٰ، حدیث نمبر ۲۲۱]

(۱۷۹) مغفرت کی دعا

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ دعا آسمان سے لے کر نازل ہوئے اور وہ بہت خوش تھے۔ انہوں نے آ کر عرض کیا کہ اے محمد ﷺ! اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ کی طرف ایک تحفہ دے کر بھیجا ہے یعنی عرش کے یہ خزانے جو ان دعائیہ کلمات کی شکل میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو عطا فرمائے ہیں۔

ترجمہ۔"اے وہ ہستی جو خوبصورت کو ظاہر کرنے والی اور بدصورت کی ستر پوشی کرتی ہے، اے وہ (مقدس) وجود جو گناہ کا مواخذہ نہیں کرتا اور پردہ داری نہیں کرتا، اے خوبصورت درگزر کرنے والے! اے وسیع مغفرت والے! اے رحمت کے کھلے ہاتھ رکھنے والے! اے ہر سرگوشی اور خفیہ مشورہ کے ساتھی! اے وہ کہ جس کے پاس آخری شکایت پہنچتی ہے! اے درگزر کرنے میں کریم! اے عظیم محسن! اے نعمتوں کے مستحق بننے سے قبل ان کا آغاز کرنے والے! اے ہمارے رب، اے ہمارے آقا، اے ہمارے مولیٰ اور اے ہماری رغبتوں کی انتہاء! اے اللہ!

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے وجود کو آگ سے بچھا"۔

[مستدرک حاکم، کتاب الدعاء مطبوعہ بیروت، جلد نمبر ۱، ص ۵۴۵]

(۱۸۰) بہترین لوگ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے موقع پر ہم چودہ سو افراد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے اور رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا:۔

''آج تم روئے زمین پر سب سے بہتر لوگ ہو''۔

[صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ الحدیبیہ، حدیث نمبر ۳۸۳۹]

(۱۸۱) امین کی جزاء

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''وہ خزانچی جس کو کسی مال پر امین بنایا گیا ہو، اگر وہ دیئے گئے حکم کے مطابق مال دیتا ہے اور پورا پورا اور خوشدلی سے بشاشت سے دیتا ہے تو وہ بھی صدقہ دینے والا شمار ہوگا یعنی صدقہ دینے کا ثواب ملے گا''۔

[صحیح مسلم، کتاب الزکوٰۃ، باب اجر الخازن الامین، حدیث نمبر ۱۶۹۹]

(۱۸۲) قادر مطلق ذات

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ﷺ قیامت کے دن کافر کو چہرے کے بل کیسے اٹھایا جائے گا۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا وہ اللہ جو اس دنیا میں پاؤں پر چلاتا ہے کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ قیامت کے دن چہرے کے بل چلائے۔

[صحیح مسلم، کتاب صفۃ القیامۃ، باب یحشر الکافر، حدیث نمبر ۵۰۲۰]

(۱۸۳) پر شوکت وحی

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے سورۃ مدثر کے نزول کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں کہیں جا رہا تھا کہ میں نے آسمان سے اچانک ایک آواز سنی اور آنکھ اٹھائی تو دیکھا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہی فرشتہ ہے۔ جو غار حرا میں آیا تھا وہ آسمان اور زمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا تھا، میں اس سے مرعوب ہو کر گھر واپس آیا اور کہا کہ مجھ پر کپڑا اوڑھا دو، تب سورۃ مدثر کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں جس میں کہا گیا کہ اٹھ کھڑے ہو جاؤ اور لوگوں کو ڈراؤ۔

[صحیح بخاری]

(۱۸۴) بہترین روزی

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

''اپنے ہاتھ سے کمائی ہوئی روزی سے بہتر کوئی روزی نہیں، داؤد علیہ السلام بھی اپنے ہاتھ کی کمائی کھایا کرتے تھے''۔

[صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب کسب الرجل، حدیث نمبر ۱۹۳۰]

(۱۸۵) تین عزیز ترین چیزیں

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ:۔ ''دنیا میں تین چیزیں مجھے بہت عزیز ہیں، عورت، خوشبو مگر میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے''۔

[نسائی، کتاب عشرۃ النساء، باب حب النساء، حدیث نمبر ۳۸۷۸]

(۱۸۶) ہمیشہ بلند رہنے والی ذات

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی اونٹنی عضباء بہت تیز رفتار تھی اور کوئی اونٹنی اس سے آگے نہ نکل سکتی تھی۔ ایک دفعہ ایک اعرابی نے اس سے مقابلہ کیا اور آگے نکل گیا۔ صحابہؓ کو بڑا رنج ہوا۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے اسے محسوس کر کے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ دنیا کی کسی چیز کو اونچا کرتا ہے تو لازم ہے کہ اسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیچا بھی کرے۔(ہمیشہ بلند صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے)“۔

[صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، حدیث نمبر: ٦٥٠٢]

(۱۸۷) عہد کو پورا کرو

حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں غزوہ بدر میں شامل نہ ہوسکا، اس کی وجہ یہ ہوئی کہ میں اور میرا ایک ساتھی ابوحسیل سفر میں تھے کہ کفار مکہ نے ہمیں پکڑ لیا کہ تم محمد ﷺ کے پاس جا رہے ہو (تاکہ آپ کے لشکر میں شامل ہو جاؤ) ہم نے کہا ہم تو مدینہ جا رہے ہیں، اس پر انہوں نے ہم سے یہ عہد لے کر چھوڑا کہ ہم مدینہ چلے جائیں گے اور کفار کے خلاف لڑائی میں شامل نہ ہوں گے۔ جب وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم جاؤ ہم اپنے عہد کو پورا کریں گے، ہم اللہ سے ہی مدد چاہتے ہیں اور اسی کی نصرت پر ہمارا بھروسہ ہے“۔

[صحیح مسلم، کتاب الجهاد، باب الوفاء بالعهد، حدیث نمبر ٣٣٤٢]

(۱۸۸) تین بدقسمت آدمی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

”تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ قیامت کے دن کلام کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، ایک وہ شخص جس کے پاس رستے میں ضرورت سے زائد پانی ہو اور وہ دوسرے مسافر کو نہ دے، دوسرا وہ جس نے کسی امام کی بیعت دنیا کی خاطر کی، اگر امام اس کو حسب خواہش کچھ دے تو وہ وفا کرتا ہے ورنہ بے وفائی کرتا ہے، تیسرا وہ شخص جس نے عصر کے بعد اللہ کی قسم کھا کر مال بیچنے کیلئے کہا کہ مجھے اتنی رقم ملتی تھی (مگر میں نے نہ بیچا) حالانکہ یہ جھوٹ تھا اور اس کی قسم سن کر کوئی شخص مال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خرید لے"۔

[صحیح بخاری، کتاب الاحکام، باب من بایع رجلا۔ حدیث نمبر6672]

(۱۸۹) اللہ اسے سرسبز و شاداب رکھے

حضرت زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو سرسبز شاداب رکھے، جس نے ہم سے کوئی بات سنی اسے یاد رکھا اور پھر دوسروں تک پہنچایا کیونکہ کوئی بات پہنچانے والے اپنے سے زیادہ سمجھدار لوگوں تک بات پہنچاتے ہیں۔

[جامع ترمذی، کتاب العلم باب فی الحث علی تبلیغ السماع، حدیث نمبر ۲۵۸۰]

(۱۹۰) نورِ ہدایت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق اندھیروں میں پیدا کی پھر اس پر اپنے نور کا چھینٹا ڈالا، جس نے یہ نور حاصل کیا، ہدایت پائی اور جس نے اسے چھوڑ دیا گمراہ ہو گیا"۔

[جامع ترمذی، کتاب الایمان باب فی افتراق ھذہ الامۃ، حدیث نمبر ۲۵٦٦]

(۱۹۱) توبہ کی قبولیت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"اگر تم اتنے گناہ کرو کہ آسمان تک پہنچ جائیں پھر توبہ کرو تو اللہ تمہاری توبہ قبول فرمائے گا"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب ذكر التوبه، حديث نمبر٤٢٣٨]

(۱۹۲) منصف کا اجر

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"قیامت کے دن اللہ تعالیٰ لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب اور اس کے قریب انصاف کرنے والا حاکم ہوگا اور سخت ناپسندیدہ اور سب سے زیادہ دور ظالم حاکم ہوگا۔

[جامع ترمذی، كتاب الاحكام باب في الامام العادل، حديث نمبر ١٢٥٠]

(۱۹۳) زیور دے دیئے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے عیدالفطر کے موقع پر مسلمان خواتین کو صدقہ کی ترغیب دی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کپڑا پھیلائے ہوئے تھے اور صحابیات اس میں اپنی انگوٹھیاں اور بالیاں پھینکتی جارہی تھیں۔

[صحيح بخاری، كتاب الجمعه، باب الخطبة بعد العيد، حديث نمبر ٩١١]

(۱۹۴) عہدے کی خواہش

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا: "اے عبدالرحمان عہدہ اور حکومت کی درخواست مت کر کیونکہ اگر درخواست سے تجھے عہدہ ملا تو اس کا بوجھ تجھ پر ہوگا اور اگر بغیر سوال کے ملے تو اللہ تعالیٰ کی نصرت شاملِ حال ہوگی"۔

[صحيح مسلم، كتاب الامارة، باب النهي عن طلب الامارة، حديث نمبر ٣٤٠١]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۵) دہرا اجر

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص جو اٹکتے ہوئے، قرآن پڑھتا ہے اور یہ کیفیت اس کو تکلیف دیتی ہے تو اس کیلئے دہرا اجر ہے''۔

[صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، باب فضل الماھر، صفحہ ۱۳۲۹]

(۱۹۶) اللہ نے نام لیا ہے!

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ: ''اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں قرآن سناؤں''۔ انہوں نے پوچھا کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا ہے، فرمایا: ہاں! یہ سن کر ابی رونے لگ پڑے۔

[صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، باب استحباب قراۃ القرآن، حدیث نمبر ۱۳۳۰]

(۱۹۷) ایمان اور قرآن کی تعلیم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

''اللہ کی قسم! میں نے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے منہ سے 72 سے زائد سورتیں سیکھیں''۔

[بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب القراء من اصحاب النبی ﷺ، حدیث نمبر ۴۶۱۶]

حضرت ابن ابی عمران کہتے ہیں کہ: ''رسول کریم ﷺ کے دور مبارک میں جبکہ ابھی ہم کھیلنے کودنے کی عمر کو پہنچے تھے۔ آپ ﷺ ہمیں پہلے ابتدائی ایمان کی باتیں سکھاتے پھر قرآن کریم کی تعلیم دیتے جس سے ہمارا ایمان پختہ ہوتا''۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[مقدمہ سنن ابن ماجہ، باب فی الایمان، حدیث نمبر ٦٠]

(۱۹۸) انسانی توقیر

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اور قیس بن سعد رضی اللہ عنہ قادسیہ میں تھے کہ قریب سے ایک جنازہ گزرا تو دونوں کھڑے ہوگئے ان سے کہا گیا کہ یہ تو غیر مسلم کا جنازہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ ﷺ کھڑے ہوگئے۔ آپ ﷺ سے کہا گیا یہ تو یہودی کا جنازہ ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا یہ انسان نہیں تھا؟''

[صحیح بخاری، کتاب الجنائز باب من قام لجنازۃ یہودی، حدیث نمبر ۱۲۲۹]

(۱۹۹) علم کیسے اٹھتا ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

''اللہ تعالیٰ بندوں سے یونہی چھینا جھپٹی کر کے علم نہیں اٹھایا کرتا بلکہ وہ علماء کو اٹھا کر علم اٹھا لیتا ہے یہاں تک کہ جب کوئی عالم نہیں رہتا تو لوگ ایسے جاہلوں کو سردار بنا لیتے ہیں جن سے اگر کوئی بات پوچھی جائے تو بغیر علم کے فتویٰ دیتے ہیں خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں''

[صحیح بخاری، کتاب العلم باب کیف یقبض العلم، حدیث نمبر ۹۸]

(۲۰۰) نمازِ عشاء اور فجر کا ثواب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اگر لوگ جان لیتے کہ نمازِ عشاء اور نمازِ فجر کا کیا ثواب ہے تو اگر انہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھٹنوں کے بل بھی آنا پڑتا تو ضرور آتے"۔

[صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب الاستھام فی الاذان، حدیث نمبر ۵۸]

(۲۰۱) انصاری عورتیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ انصاری عورت بہت اچھی ہیں انہیں شرم اس بات سے نہیں روکتی کہ وہ دین سیکھیں اور سمجھیں۔

مجاہد کہتے ہیں کہ شرم کرنے والا اور متکبر علم نہیں سیکھتا۔

[صحیح بخاری، کتاب العلم باب الحیاء فی العلم]

(۲۰۲) جو زمین کے ساتھ لگ جائے

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے میرے لئے اس طرح تواضع اختیار کی۔ یہ فرماتے ہوئے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے اپنی ہتھیلی کو زمین کے ساتھ لگا دیا۔ اس کو میں اس طرح بلند کروں گا اور یہ فرماتے ہوئے آپ نے اپنی ہتھیلی کو آسمان کی طرف اونچا کرنا شروع کیا اور بہت بلند کر دیا"۔

یعنی جو عاجزی اختیار کرے اور زمین کے ساتھ لگ جائے، اس کو اللہ تعالیٰ خود بلند کرتا ہے"۔

[مسند احمد بن حنبل، حدیث نمبر ۲۹۲]

(۲۰۳) جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو صبح و شام حفاظت الٰہی کے حصول کیلئے یہ دعا سکھائی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اللہ کے سوا کسی کو کوئی قوت حاصل نہیں، ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہتا ہے، اور جو اللہ نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا"۔

[سنن ابی داؤد، کتاب الادب مایقول اذا اصبح، حدیث نمبر ۴۴۱۳]

(۲۰۴) درگزر کرنا سب سے بڑی فضیلت ہے

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

"سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ تو قطع تعلق کرنے والے سے تعلق قائم رکھے اور جو تجھے نہیں دیتا اسے بھی دے اور جو تجھے برا بھلا کہتا ہے اس سے درگزر کرے"۔

[مسند احمد، جلد نمبر ۳، ص ۴۳۸، حدیث نمبر ۱۵۰۶۵]

(۲۰۵) انسان کی امیدیں اور موت

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے زمین پر کچھ لکیریں کھینچیں اور فرمایا: "یہ انسان کی امیدیں ہیں اور یہ انسان کی اجل یعنی موت ہے۔ انسان ابھی امیدوں میں مشغول ہے کہ یکسر یعنی موت انسان کو آلیتی ہے"۔

[صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب فی الامل وطولہ، حدیث نمبر ۵۹۳۸]

(۲۰۶) جمعہ کے دن فرشتوں کی موجودگی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے ہر دروازے پر پہنچ جاتے ہیں اور پھر باری باری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنے والوں کے نام لکھنا شروع کر دیتے ہیں اور جب امام آ کر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے رجسٹر لپیٹ دیتے ہیں اور ذکرِ الٰہی سننا شروع کر دیتے ہیں"۔

[صحیح بخاری، کتاب الجمعہ، باب بالاستماع، حدیث نمبر ۸۷۷]

(۲۰۷) ایسا علم جو نفع نہ دے

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم یہ دعا کرتے تھے:۔

"اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے، جس میں خشوع نہ ہو، ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسے علم سے جو نفع نہ دے، مولا میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں"۔

[جامع ترمذی، کتاب الدعوات]

(۲۰۸) کوئی نیکی حقیر نہیں

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

"کسی معمولی نیکی کو بھی حقیر نہ سمجھو اگرچہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملنے کی نیکی ہو"۔

[صحیح مسلم، کتاب البر والصلہ باب استحباب طلاقۃ الوجہ، حدیث نمبر ۴۷۶۰]

(۲۰۹) نماز، جہاد اور زکوٰۃ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''نماز دین کا ستون ہے اور جہاد عمل کا بلند تر درجہ ہے اور زکوٰۃ اس کو ثبات عطا کرتی ہے''۔

[کنزالعمال، جلد نمبر۷، صفحہ ۲۸۴ کتاب الصلوٰۃ، باب فضائل الصلوٰۃ، حدیث نمبر ۱۸۸۹۱]

(۲۱۰) زیارت قبور

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

''قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ موت یاد دلاتی ہیں''۔

[صحیح مسلم کتاب الجنائز، باب استئذان النبی ربہ، حدیث نمبر ۱۶۲۲]

(۲۱۱) جامع ذکر

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

''تم سورۃ اخلاص اور بعد کی دو سورتیں صبح و شام تین بار پڑھا کرو، یہ ذکر تجھے ہر چیز سے بے نیاز کردے گا یعنی اللہ تمہاری تمام ضرورتوں کا متکفل ہو جائے''۔

[سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب مایقول اذا اصبحا، حدیث نمبر ۴۴۱۹]

(۲۱۲) دل اور زبان کی درستگی

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے، کسی شخص کا دین اس وقت تک درست نہیں ہوگا جب تک اس کی زبان درست نہ ہو اور اس کی زبان درست

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوگی جب تک اس کا دل درست نہ ہو“۔

[کنز العمال، جلدنمبر ۲،صفحہ ۱۵، حدیث نمبر ۵۵۰۳، کتاب الاخلاق من قسم الاقوال باب الامانة الاکمال]

(۲۱۳) حسین ترین اخلاق

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

”نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم لوگوں میں سب سے زیادہ حسین اخلاق کے مالک تھے“

[مسلم، کتاب الفضائل، باب کان رسول اللہ ﷺ احسن الناس خلقا۔ حدیث نمبر ۴۲۷۲]

(۲۱۴) دو بدقسمت آدمیوں کی نشاندہی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

”وہ آدمی بڑا بدنصیب ہے جس کی زندگی میں رمضان آیا اور گزر گیا اور اس شخص کے گناہ نہ بخشے گئے اور وہ آدمی بھی بڑا بدقسمت ہے جس نے زندگی میں بوڑھے والدین کو پایا اور ان کی خدمت کر کے اس نے جنت حاصل نہ کی“۔

[مسند احمد، جلد نمبر ۲، ص ۲۵۴]

(۲۱۵) خیانت اور جھوٹ مومن کی خصلتیں نہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

”یطبع المومن علی الخلال کلها الا الخیانة والکذب۔“ ”مومن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر قسم کی عادتوں اور خصلتوں پر پیدا کیا جاتا ہے۔ سوائے خیانت اور جھوٹ کے“۔

[مسند احمد بن حنبل، جلد نمبر ۷، صفحہ ۲۵۲، حدیث نمبر ۲۱۱٤۹]

(۲۱۶) خطرہ میں سب سے آگے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سب انسانوں سے زیادہ خوبصورت اور سب انسانوں سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات اہل مدینہ کو خطرہ محسوس ہوا (کسی طرف سے کوئی آواز آئی تھی) لوگ آواز کی طرف دوڑے تو سامنے سے نبی کریم ﷺ ان کو آتے ملے۔ آپ ﷺ بات کی چھان بین کر کے واپس آ رہے تھے، ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار تھے اور آپ نے اپنی گردن میں تلوار لٹکائی ہوئی تھی۔ لوگوں کو سامنے سے آتے دیکھا تو فرمایا، ڈرو نہیں، میں دیکھ کر آیا ہوں کوئی خطرہ کی بات نہیں، پھر آپ ﷺ نے ابوطلحہ کے گھوڑے کے متعلق فرمایا: ”ہم نے اس کو اپنی تیز رفتاری میں سمندر جیسا پایا“۔

[بخاری، کتاب الجهاد، باب الاعمال حدیث نمبر ۲٦۹۲]

(۲۱۷) فرمانِ مصطفیٰ ﷺ کی فوری بجا آوری

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے امیر کی اطاعت کے بارہ میں پوچھا گیا تو فرمایا:۔

”اللہ کی قسم، میں نہیں جانتا کہ تمہیں یہ معاملہ کس طرح سمجھاؤں کہ جب ہم نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے ساتھ ہوتے تھے تو ابھی آپ ایک ہی بار حکم دیتے تھے اور ہم فوراً اسے بجا لاتے تھے، اور یاد رکھو! تم بھی اس وقت تک خیر کی حالت میں رہو گے جب تک اللہ کا تقویٰ اختیار کرتے رہو گے“۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[صحیح بخاری، کتاب الجهاد، باب عزم الامام علی الناس، حدیث نمبر ۲۷٤۳]

(۲۱۸) رسول اللہ ﷺ کا دفاع بذریعہ اشعار

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کیلئے مسجد نبوی ﷺ میں منبر رکھوایا تھا، جس پر کھڑے ہوکر وہ رسول اللہ ﷺ پر کیے جانے والے حملوں کا شعروں میں جواب دیتے تھے اور رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ جب یہ میرا دفاع کرتا ہے تو اللہ اس کی تائید کرتا ہے۔

[جامع ترمذی، کتاب الادب، باب انشادالشعر، حدیث نمبر ۲۷۷۳]

(۲۱۹) رحمت کا دروازہ دعا والوں کیلئے ہے

• حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا: ''تم میں سے جس کیلئے دعا کا دروازہ کھولا گیا، اس کے لئے رحمت کا دروازہ کھولا گیا''۔

[جامع ترمذی، کتاب الدعوات باب فی دعا النبی ﷺ، حدیث نمبر ۱٤۷۱]

(۲۲۰) پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا: ''تم اس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے، جس طرح فرشتے اپنے رب کے حضور صفیں بناتے ہیں''۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! وہ کس طرح صفیں بناتے ہیں تو فرمایا: ''وہ پہلے اپنی اگلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صف میں ایک دوسرے سے جڑ کر کھڑے ہوتے ہیں''۔

[صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، باب الامر بالسکون، حدیث نمبر ٦٥١]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۱) حاجت مندوں کیلئے دروازہ بند نہ کرو

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''جو امام یا حاکم حاجت مندوں، ناداروں اور غریبوں کیلئے اپنا دروازہ بند رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس کی ضروریات کیلئے آسمان کا دروازہ بند کر دیتا ہے''۔

[جامع ترمذی، کتاب الاحکام، باب فی امام الرعیۃ، حدیث نمبر۱۲۵۳]

(۲۲۲) قناعت

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے وصیت فرمائیں مگر نہایت ہی مختصر۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

''جو کچھ لوگوں کے پاس ہے، اس سے مایوس ہو جاؤ لالچ و طمع سے دور رہو کیونکہ یہ یقینی مفلسی ہے اور ایسی بات سے بچو جس سے بعد میں معذرت کرنا پڑے''۔

[اخرجہ الحاکم والبیہقی واللفظ لہ وقال الحاکم صحیح الاسناد]

(۲۲۳) اجنبی بن کر رہو!

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے مجھے کندھے سے پکڑا! اور پھر یوں ارشاد فرمایا:۔

''دنیا میں اس طرح رہو گویا کہ تم ایک اجنبی پردیسی یا راہ چلتے مسافر ہو''۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے:۔

''جب شام کرو تو صبح کا انتظار نہ کرو، اور جب صبح ہو جائے تو شام کا انتظار نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرو۴ اپنی صحت کی حالت میں اپنی بیماری کیلئے کچھ اعمال کرلو اور اپنی زندگی میں سے اپنی موت کیلئے کچھ حاصل کرلو"۔

[اخرجہ البخاری]

(۲۲۴) بردبار اور صاحب حکمت

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

"لغزشوں اور ٹھوکروں سے واقف شخص ہی بردبار ہوتا ہے اور صاحب حکمت وعقل (بھی وہی) ہوتا ہے"۔

[جامع ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب فی التجارب، حدیث نمبر ۱۹۵۶]

(۲۲۵) حفاظت الٰہی کا نسخہ کیمیا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:۔

"جس نے صبح کے وقت سورۃ مومن کی ابتدائی آیات اور آیت الکرسی کی تلاوت کی تو شام تک اس کی حفاظت کی جائے گی اور جس نے ان کی تلاوت شام کے وقت کی اس کی صبح تک حفاظت کی جائے گی"۔

[جامع ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورۃ البقرۃ، حدیث نمبر ۲۸۰۳]

(۲۲۶) صبح کے سفر کے لئے دعا

حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی یہ دعا روایت کی ہے۔

"اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِاُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِھَا"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:"اے اللہ! میری امت کے صبح کے سفروں میں برکت دے"۔

[سنن ترمذی، کتاب البیوع، باب فی التکبیر، حدیث نمبر۱۲۱۲]

(۲۲۷) زوالِ نعمت سے بچنے کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی یہ دعا مروی ہے:۔

ترجمہ:"اے اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہو جانے، تیری عافیت کے ہٹ جانے تیری اچانک سزا اور ان سب باتوں سے پناہ مانگتا ہوں، جن سے تو ناراض ہو"۔

[مسلم کتاب الذکر، باب اکثر اھل الجنۃ الفقراء۔ حدیث نمبر۴۹۲۲]

(۲۲۸) آزمائش اور اجر

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ کو بخار تھا اور آپ ﷺ چادر لے کر لیٹے ہوئے تھے، میں نے چادر کے اوپر سے بخار کی حرارت محسوس کی، میں نے عرض کیا کہ: آپ ﷺ کا بخار کافی تیز ہے۔ فرمایا: "ہم پر اس طرح سخت آزمائشیں آتی ہیں اور ہمیں اجر بھی بڑھا کر دیا جاتا ہے"۔

[مستدرک حاکم، جلد نمبر۱، صفحہ نمبر۹۹۔ حدیث نمبر۱۱۹]

(۲۲۹) شیطان ظالم کے ساتھ

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ان اللہ مع القاضی مالم یجر فاذا جار تخلی عنہ ولزمہ الشیطان"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جب تک فیصلہ کرنے والا ظلم نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جب ظلم کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ اس سے الگ ہوجاتا ہے اور شیطان اس سے چمٹ جاتا ہے''۔

[ترمذی: ۱۳۳۰]

(۲۳۰) خاوند دیکھ کر خوش ہو!

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے پوچھا گیا کہ: ''کون سی عورت (بطور رفیقہ حیات) سب سے بہتر ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا:

''جس کو خاوند دیکھے تو اس کو خوشی ہو اور جب اسے کوئی حکم دے تو اسے بجالائے اور اپنے نفس اور مال میں کوئی ایسا کام نہ کرے جو خاوند کو ناپسند ہو''۔

[سنن نسائی، کتاب النکاح، باب ای النساء خیر۔ حدیث نمبر ۳۱۷۹]

(۲۳۱) اللہ تعالیٰ کے پاک نام کے واسطہ سے دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول کریم ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

''اے اللہ! تجھے اس پاک وطیب برکت والے اور سب سے پیارے نام کا واسطہ کہ جس کا نام لے کر تجھے پکارا جائے تو تو دعا قبول کرتا ہے اور جب اس نام کے ساتھ تجھ سے رحمت طلب کی جاتی ہے تو تو رحم فرماتا ہے اور اس نام کے واسطہ سے تجھ سے مشکل کشائی کا تقاضا کیا جاتا ہے تو تو مشکل دور فرماتا ہے''۔

[سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب بسم اللہ الاعظم، حدیث نمبر ۳۸۴۹]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۲) مناسب رزق کیلئے دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی یہ دعا بیان کرتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ فِي الدُّنْيَا قُوْتًا۔

ترجمہ "اے اللہ! آل محمد ﷺ کو دنیا میں قوت لا یموت (زندہ رہنے کیلئے کم از کم روزی) سے محروم نہ کرنا"۔

[صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب کیف کان عیش النبی ﷺ، حدیث نمبر ۵۹۷۹]

(۲۳۳) عجوہ کھجور کا مقام

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شدید بیمار پڑا۔ آپ ﷺ میری عیادت کے لئے تشریف لائے اور آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میری چھاتی کے درمیان رکھا اور اتنی دیر تک رکھا کہ میں نے اپنے قلب میں نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے دست مبارک کی خنکی (ٹھنڈک) محسوس کی۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا:۔

"تم کو قلب کی شکایت ہے، جاؤ، بنو ثقیف کے حارث بن کلدہ کے پاس جا کر اپنا علاج کراؤ، وہ علاج کرتا ہے پس اسے چاہئے کہ مدینہ طیبہ کی سات کھجوریں لے کر اور ان کی گٹھلیوں سمیت لے اور ان کا مالیدہ سا بنا کر تمہارے منہ میں ڈالے"۔

[ابوداؤد، کتاب الطب، باب تمرۃ العجوۃ]

آپ ﷺ کا فرمان ہے: "عجوہ جنت سے ہے اور اس میں جنون سے شفا ہے"۔

[ابن ماجہ، ابواب الطب، باب الکماۃ والعجوۃ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''عجوہ جنت کی (کھجور) ہے اور اس میں زہر سے شفا ہے''۔

[مشکوٰۃ، کتاب الاطعمۃ]

(۲۲۴) ایک جامع دعا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہماری مجلس میں تشریف لائے ہم احتراماً کھڑے ہوئے اور دعا کی درخواست کی۔ آپ ﷺ نے دعا کی اور فرمایا: اس دعا میں تمہارے لئے ساری دعائیں جمع ہیں۔

''اے اللہ! ہمیں بخش دے، ہم پر رحم کر، ہم سے راضی ہو اور ہم سے (دعائیں وعبادتیں) قبول کر اور ہمیں جنت میں داخل کر اور آگ سے بچا اور ہمارے سب کام تو خود بنا دے''۔

[سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب دعا رسول اللہ ﷺ، حدیث نمبر ۳۸۲۶]

(۲۲۵) آقا اور غلام کا ایک جیسا لباس

حضرت عبادہ بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار ہم آپ ﷺ کے صحابی حضرت ابو یسر رضی اللہ عنہ سے ملے، ان کے ساتھ ان کا ایک غلام بھی تھا، ابو یسر رضی اللہ عنہ نے تہبند اور رنگ کی اور قمیض اور رنگ کی پہن رکھی تھی اور غلام نے بھی ویسا ہی لباس پہنا ہوا تھا۔

میرے والد نے ان سے کہا کہ اے چچا اگر آپ اپنے غلام سے تہبند والا کپڑا لے لیتے اور قمیض والا کپڑا اسے دے دیتے یا اس کا الٹ کر لیتے تو دونوں کا ایک ہی رنگ کا سوٹ بن جاتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر ابو یسر رضی اللہ عنہ نے میرے والد کے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا! اے میرے بھتیجے! اللہ تجھے برکت دے اور سمجھ دے میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا اور ان دونوں کانوں نے سنا اور اپنے دل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس دل میں یہ بات تازہ ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا تھا کہ تم اپنے غلاموں کو بھی وہی کھلاؤ جو تم خود کھاتے ہو، وہی لباس پہناؤ جو تم خود پہنتے ہو اگر میں اس سے دنیوی مال ومتاع میں برابر کا سلوک کروں تو یہ میرے لئے اس بات سے زیادہ آسان ہے کہ یہ اگلے جہان میں میری نیکیاں لے جائے۔ یعنی اگر میں اس سے حسن سلوک نہ کروں تو اگلے جہان میں اللہ تعالیٰ اسے میری نیکیاں عطا کردے گا اور میں خالی رہ جاؤں گا۔

[صحیح مسلم، کتاب الزھد، باب حدیث جابر الطویل]

ایسا ہی حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں آتا ہے کہ آپ بھی جیسا لباس خود پہنتے تھے ویسا ہی غلاموں کو پہننے کیلئے دیا کرتے تھے۔

[صحیح بخاری، کتاب العتق وفضلہ باب قول النبی اخوانکم فی الدین]

(۲۳۶) مغفرت کی دعاء

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ دعائے رسول ﷺ مروی ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَاعَیْشَ اِلَّاعَیْشَ الْاٰخِرَۃَ فَاغْفِرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُھَاجِرَۃَ ۔

ترجمہ۔ ”اے اللہ! اصل زندگی تو اخروی زندگی ہے پس انصار اور مہاجرین کو بخش دے“۔

[بخاری، کتاب المغازی، باب غزوہ خندق۔ حدیث نمبر ۳۷۹۰]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۷) الوداع کہنے کیلئے گئے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ایک مہم میں جانے والے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو الوداع کہنے کیلئے بقیع الغرقد مقام تک گئے، فرمایا، اللہ کا نام لے کر روانہ ہو اور پھر یوں دعا کی: "اے اللہ تو ان کی مدد کر"۔

[مسند احمد، حدیث نمبر ۲۲۶۹]

(۲۳۸) جب حملہ کا خدشہ ہوتا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کو جب کسی دشمن کے حملے کا ڈر ہوتا تو آپ ﷺ یہ دعا مانگتے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۔

"اے اللہ! ہم تجھے ان کے سینوں میں داخل کرتے ہیں (یعنی تیرا رعب ان کے سینوں میں بھر جائے) اور ہم ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں"۔

[ابو داؤد، کتاب الصلوٰۃ، باب مایقول اذاخاف قوماً حدیث نمبر ۱۳۱٤]

(۲۳۹) سروں پر پرندے

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی مجالس میں صحابہ اس طرح بیٹھے ہوئے تھے۔

کان علی رؤسھم الطیر

"گویا کہ ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں (جو ذرا سی حرکت سے اڑ جائیں گے)"۔

[صحیح بخاری، کتاب الجھاد، باب فضل النفقة فی سبیل اللہ حدیث ۲٦٣٠]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۰) ہر طرف سے حفاظت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ صبح وشام یہ دعا کرتے تھے:

''اے اللہ! میری حفاظت فرما، میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں نیچے سے کسی عذاب کا مورد نہ بنوں''۔

[سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب مایقول اذا اصبح، حدیث ٤٤١٢]

(۲۴۱) سارا دودھ پلا دیا

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں قبول اسلام سے پہلے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ رسول اللہ نے مجھے سیر ہو کر دودھ پلایا، صبح میں نے اسلام قبول کر لیا بعد میں مجھے پتہ لگا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اہل خانہ نے وہ رات بھوکے رہ کر گزاری تھی اور سارا دودھ مجھے پلا دیا تھا۔

[مسند احمد بن حنبل، جلد نمبر ٦، صفحہ ٣٩٧، حدیث نمبر ٢٥٩٦٨]

(۲۴۲) میں دوڑ کر جاتا ہوں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص مجھ سے بالشت بھر قریب ہوتا ہے میں اس سے گز بھر قریب ہوتا ہوں، اگر وہ مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میں دو ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں''۔

[صحیح بخاری، کتاب التوحید، حدیث نمبر ٦٨٥٦]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۳) جوشِ توحید

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ آیت پڑھی:۔

''ترجمہ۔ آسمان لپٹے ہوئے ہیں اس کے داہنے ہاتھ میں، وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے ان شریکوں سے جو لوگ اس کے مقابل ٹھہراتے ہیں''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میں بڑی طاقتوں والا اور نقصان کی تلافی کرنے والا ہوں۔ میرے لئے ہی بڑائی ہے میں بادشاہ ہوں، میں بلند شان والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی ذات کی مجد اور بزرگی بیان کرتا ہے''۔ نبی ﷺ ان کلمات کو بار بار بڑے جوش سے دہرا رہے تھے۔ یہاں تک کہ منبر لرزنے لگا اور ہمیں خیال ہوا کہ آپ منبر سے گر بھی نہ جائیں۔

[صحیح بخاری، کتاب التفسیر، باب وماقدروا اللّٰہ، حدیث ۴۴۳۷]

(۲۴۴) برے اعمال سے بچا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے، اے اللہ! حسین اعمال اور بہترین اخلاق کی طرف میری رہنمائی کر، تیرے سوا کوئی نہیں جو نیک کاموں کی طرف ہدایت دے اور مجھے برے اعمال اور بداخلاقی سے بچا، کیونکہ تیرے سوا کوئی ان سے بچانے والا نہیں''۔

[سنن نسائی، کتاب الافتتاح، باب الدعاء بین التکبیر والقراءۃ، حدیث ۸۸۶]

(۲۴۵) دعوتِ حق

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو شاداب رکھے جس نے میری بات سنی اور اسے یاد رکھا اور ان لوگوں تک پہنچایا جنہوں نے وہ بات مجھ سے نہیں سنی۔ تین باتوں میں مومن کا دل خیانت نہیں کرتا۔ اللہ کیلئے اخلاص سے عمل کرنا، اپنے ائمہ کی خیر خواہی کرنا اور جماعت کے ساتھ چمٹے رہنا"۔

[جامع ترمذی، کتاب العلم، باب الحث علی تبلیغ السماع، حدیث نمبر ۲۵۸]

(۲۴۶) صلح کرانے والا جھوٹا نہیں ہے!

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ میں نے سنا، رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے، وہ شخص جھوٹا نہیں ہے، جو لوگوں کے درمیان صلح کراتا ہے، پس وہ بھلائی کی بات آگے پہنچاتا ہے یا بھلائی کی بات کہتا ہے، یعنی دو لڑے ہوئے شخصوں کو قریب لانے کیلئے اپنی طرف سے باتیں بنا کر پیش کرتا ہے۔

درآں حالانکہ وہ باتیں ان کی نہیں ہوتیں۔ [بخاری مسلم]

مسلم کی ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے:۔

"حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان باتوں میں سے جو لوگ کہتے ہیں، کسی بات کی اجازت دیتے ہوئے نہیں سنا، سوائے تین باتوں کے۔ لڑائی کے بارے میں لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں اور مرد کی اپنی بیوی سے اور عورت کی اپنے خاوند سے گفتگو میں"۔

[مسلم]

(۲۴۷) صدقہ واجب ہے!

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''لوگوں کے ہر جوڑ پر صدقہ (واجب ہے) ہر اس دن میں جس میں سورج طلوع ہوتا ہے۔ تیرا دو آدمیوں کے درمیان عدل وانصاف کے تقاضوں کے مطابق فیصلہ کرنا صدقہ ہے، تیرا کسی آدمی کی اس کی سواری کے معاملے میں مدد کرنا کہ اس کو اس پر سوار کرادے یا اس کے اوپر اس کا سامان رکھوا دے، صدقہ ہے، اچھی بات کہنا صدقہ ہے، ہر وہ قدم جو تو نماز کیلئے اٹھاتا ہے، صدقہ ہے، تیرا راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا صدقہ ہے۔

[بخاری و مسلم]

(۲۴۸) قبر پر نماز جنازہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیاہ فام عورت یا کوئی نوجوان مسجد میں جھاڑو دیا کرتا تھا (راوی کو شک ہے کہ وہ عورت تھی یا نوجوان) رسول اللہ ﷺ نے اسے گم پایا تو اس کی بابت پوچھا، لوگوں نے بتلایا کہ وہ تو فوت ہو گیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا تو: تم نے مجھے اس کی اطلاع کیوں نہ دی دی؟ گویا لوگوں نے اس (کی وفات) کے معاملے کو حقیر گردانا، آپ ﷺ نے فرمایا:

''مجھے اس کی قبر بتلاؤ! چنانچہ لوگوں نے آپ ﷺ کو اس کی قبر بتلائی تو آپ ﷺ نے اس پر نماز پڑھی'' پھر فرمایا: ''بے شک یہ قبریں، قبروں والوں پر تاریکی سے بھری ہوئی ہیں، میری ان پر نماز پڑھنے سے یقیناً اللہ تعالیٰ ان کیلئے روشن فرما دیتا ہے''۔

[بخاری و مسلم]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۹) یتیم کی کفالت کرنے والا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا، جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ ﷺ نے اپنی انگشت شہادت اور درمیان والی انگلی کے درمیان کشادگی فرمائی (یعنی قریب ہونے کے باوجود، درجات میں فرق و تفاوت ہوگا)۔

[بخاری]

(۲۵۰) جنت اور دوزخ میں جھگڑا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا، جنت اور دوزخ میں جھگڑا ہوا، جہنم نے کہا، میرے اندر سرکش اور متکبر انسان ہوں گے اور جنت نے کہا، میرے اندر کمزور اور مسکین لوگ ہوں گے، پس اللہ نے دونوں کے درمیان فیصلہ فرمایا، (جنت سے کہا) تو جنت ہے، میری رحمت ہے، تیرے ذریعے سے میں جس پر چاہوں گا، رحم کروں گا (اور دوزخ سے کہا) تو جہنم ہے، میرا عذاب ہے، میں تیرے ذریعے سے جس کو چاہوں گا عذاب دوں گا، تم دونوں کا بھرنا میری ذمہ داری ہے۔

[مسلم]

(۲۵۱) قرآن پر ایمان نہیں لایا

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا ''جس نے قرآن کے بیان کردہ حرام امور کو اپنے لئے حلال کر دیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لایا''۔

[جامع ترمذی، کتاب الفضائل القرآن، باب من قرء حرفا، حدیث نمبر ۲۸۴۱]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۲) اصل مہاجر

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''اصل مہاجر وہ ہے جو ان تمام اقوال وافعال کو چھوڑ دے، جن سے اللہ نے منع کیا ہے''۔

[صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب المسلم من سلم المسلمون، حدیث نمبر ۹]

(۲۵۳) فرشتے درود پڑھتے ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''اللہ کے فرشتے اس وقت تک نمازی پر درود پڑھتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اس جگہ پر رہے جہاں سے اس نے نماز پڑھی اور جب تک دنیاداری کی باتوں میں مشغول نہ ہو۔ فرشتے دعا کرتے ہیں۔ اے اللہ اس کو بخش دے، اے اللہ اس پر رحم کر''۔

[صحیح بخاری، کتاب الصلوٰۃ، حدیث نمبر ٤٢٦]

(۲۵۴) ہم تیری پناہ میں آتے ہیں

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا کرتے تھے:۔

''اللہ کے نام سے میں گھر سے باہر نکلتا ہوں، میں نے اللہ پر توکل کیا، اے اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں، اس بات سے کہ ہم کوئی لغزش کھائیں یا گمراہ ہوں یا کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے، یا ہم جہالت یا نافرمانی کی کوئی بات کریں یا ہمارے خلاف کوئی جہالت کی جائے''۔

[جامع ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث نمبر ٣٤٢٩]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵) حسن کا نمونہ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے:۔

''اے اللہ! تو نے مجھے خوبصورت شکل وشباہت عطا کی ہے۔ اب میرے اخلاق بھی حسین اور دلکش بنا دے''۔

[مسند احمد، مسند المکثرین من الصحابة، حدیث نمبر ۳۶۳۲]

(۲۵۶) جب تم ایک ہاتھ پر جمع ہو

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:۔

''جب تم ایک ہاتھ پر جمع ہو اور تمہارا ایک امیر ہو اور پھر کوئی شخص تمہاری وحدت کو توڑنا چاہے تاکہ تمہاری جماعت میں تفریق پیدا کرے تو اس سے قطع تعلق کر لو اور اس کی بات نہ مانو''۔

[مسلم، کتاب الامارة، باب حکم من فرق، حدیث نمبر ۳۴۴۳]

(۲۵۷) امیر سفر مقرر کر لیں

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب تین آدمی سفر پر جائیں تو اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا امیر مقرر کر لیں''۔

[ابو داؤد، کتاب الجهاد، باب فی القوم يسافرون، حدیث نمبر ۲۲۴۱]

(۲۵۸) سفر کے آغاز کی دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سفر کے ارادہ سے جب اونٹ پر بیٹھ جاتے تو تین بار تکبیر کہتے اور پھر یہ دعا مانگتے:۔

''پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے تابع فرمان کیا، حالانکہ ہم میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے قابو میں رکھنے کی طاقت نہیں تھی، ہم اپنے رب کی طرف جانے والے ہیں"۔

[مسلم کتاب الحج، باب مایقول اذا ربك الى سفرالحج۔ حدیث نمبر ۲۳۹۲]

(۲۵۹) قرآن پڑھو

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:۔

"قرآن پڑھو، کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کیلئے شفیع کے طور پر آئیگا"۔

[صحیح مسلم، کتاب صلوۃ المسافرین، باب فضل قراءۃ القرآن، حدیث ۱۳۳۷]

(۲۶۰) رسول اللہ ﷺ کی تلاوت قرآن

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے متعلق احسان سے کام لینے کا حکم دیا ہے۔ پس جب کسی جانور کو مارنے لگو تو اس میں رحم دلی دکھاؤ اور جب ذبح کرو تو عمدہ طریق سے ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لیا کرو اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچاؤ"۔

[صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب قول النبی الماھربالقرآن، حدیث نمبر ۶۹۰۸۹]

(۲۶۱) نماز مومن کا نور ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے اور صدقہ خطاؤں کو بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو، اور نماز مومن کا نور ہے اور روزہ آگ سے بچنے کیلئے ڈھال ہے"۔

[سنن ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب الحسد، حدیث نمبر ۴۲۰۰]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۲) شفقت اور تربیت کا انداز

حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں بچپن میں انصار کے نخلستان میں جاتا اور پتھر مار کر کھجوریں گرایا کرتا تھا، لوگ مجھے پکڑ کر نبی پاک ﷺ کی خدمت میں لے گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، پتھر کیوں مارتے ہو، میں نے کہا، بھوک کی وجہ سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''پتھر نہ مارا کرو، جو کھجوریں زمین پر گر پڑیں ان کو کھالیا کرو، پھر نبی ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا کی اے اللہ! اس کا پیٹ بھر دے اور اسے سیر کردے''۔

[سنن ترمذی، کتاب البیوع، باب الرخصۃ فی اکل الثمرہ، حدیث ۱۲۰۹]

(۲۶۳) احتیاط اور توانائی کی راہ

ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا، کہ آپ وتر کب پڑھتے ہیں، عرض کیا، رات کے اول حصہ میں، اسی سوال کے جواب میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کہا، رات کے آخری حصہ میں تو نبی ﷺ نے فرمایا:

''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے احتیاط کا راستہ اختیار کیا اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے توانائی کی راہ اختیار کی''۔

[سنن ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، باب الوتر قبل النوم، حدیث نمبر ۱۲۲۲]

(۲۶۴) احتیاط اور تقویٰ کی مثال

نبی ﷺ فرماتے تھے بعض اوقات گھر میں بستر پر یا کسی اور جگہ کوئی کھجور پڑی ملتی ہے۔ میں اٹھاتا ہوں اور بھوک کی وجہ سے کھانے لگتا ہوں، مگر خیال آتا ہے کہ کہیں صدقہ کی نہ ہو، تب اس کے کھانے کا ارادہ ترک کردیتا ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[صحیح بخاری، کتاب اللقطة، باب اذا وجد تمرة فی الطریق، حدیث نمبر ۲۲۹۵]

(۲۶۵) سب سے خطرناک فتنہ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''مردوں کیلئے عورتوں سے زیادہ ضرررساں فتنہ میں نے اپنے بعد اور کوئی نہیں چھوڑا''۔

[صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب مایتقی من شوم المرأة حدیث ٤٧٠٦]

(۲۶۶) آزاد کرتا ہوں!

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں:۔

''ایک لونڈی سے مالک کا نقصان ہوگیا تو وہ سزا کے ڈر سے رو رہی تھی۔ آپ ﷺ وہاں سے گزرے اور اس لونڈی سے وجہ پوچھی، پھر آپ ﷺ اس کو ساتھ لے کر مالک کے پاس گئے اور اس سے سفارش کی تو اس نے کہا میں لونڈی کو آزاد کرتا ہوں کیونکہ اس کی وجہ سے آپ ہمارے گھر تشریف لائے ہیں''۔

[مجمع الزوائد، جلد نمبر ۹، ص ١٤، باب فی جوده]

(۲۶۷) اہل قبور میں شمار کر!

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے میرے جسم پر ہاتھ رکھا اور فرمایا:

''ایسا بن جا کہ گویا تو غریب الوطن اور مسافر ہے اور اپنے آپ کو اہل قبور میں شمار کر''۔

[مسند احمد، حدیث نمبر ٤٧٦٠]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۸) نفع بخش کام

ابو برزہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! میں نہیں جانتا، ہوسکتا ہے کہ آپ اس دنیا سے رخصت ہوجائیں اور میں آپ کے بعد (کتنا عرصہ) زندہ رہوں؟ آپ مجھے کوئی ایسی بات بتلادیں (وصیت کردیں) جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع پہنچائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''تم فلاں کام کیا کرو، نیز تم لوگوں کے راستے سے ان کو ایذا پہنچانے والی چیزوں کو ہٹادیا کرو''۔

[صحیح مسلم، حدیث نمبر ۲۶۱۸]

(۲۶۹) چند ضروری باتیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ جبکہ میں آپ ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے برخوردار! میں تجھے چند باتیں بتاتا ہوں، اللہ تعالیٰ پر نگاہ رکھ، تو اسے سامنے پائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ کو خوشحالی میں پہچان، اللہ تعالیٰ تجھے تنگدستی میں پہچانے گا''۔

[مسند احمد، حدیث نمبر ۲۶۶۶]

(۲۷۰) لقمہ کا اجر

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے آپ ﷺ نے فرمایا:

''تو جو کچھ بھی رضائے الٰہی کی نیت سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے حتیٰ کہ اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ بھی ڈالے تو اس کا بھی تجھے اجر دیا جائے گا''۔

[صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب ان الاعمال بالنیۃ، حدیث نمبر ۵۴]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷۱) مجالس کی امانت

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

مجالس امانت ہیں، سوائے تین قسم کی مجالس کے:

۱۔ ناجائز خون بہانے پر مشورہ

۲۔ بدکاری کا منصوبہ ہو

۳۔ ناحق مال دبانے کا پروگرام

[سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب نقل الحدیث، حدیث نمبر ۴۸۶۹]

(۲۷۲) عالم کی فضیلت

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تم میں سے کسی معمولی آدمی پر ہے"

[جامع ترمذی، کتاب العلم، باب فضل الفقه علی العبادة، حدیث ۲۶۰۹]

(۲۷۳) تین سوار

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو اہل بیت کے بچے بھی آپ ﷺ کے استقبال کیلئے جاتے، ایک دفعہ آپ سفر سے واپس آئے تو سب سے پہلے مجھے آپ تک پہنچایا گیا، آپ نے مجھے گود میں اٹھالیا اور مدینہ میں اس طرح داخل ہوئے کہ ایک اونٹ پر ہم تین سوار تھے۔

[مسند احمد، جلد نمبر ۱، ص ۲۰۳، حدیث نمبر ۱۷۴۳]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷۴) حصولِ ہدایت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ۔

ترجمہ۔ ''اے اللہ رشد و ہدایت کی باتیں میرے دل میں ڈال اور مجھے نفس کے شر سے بچا''۔

[جامع ترمذی، کتاب الدعوات باب فی جامع الدعوات، حدیث نمبر ۳٤۰۵]

(۲۷۵) تیرا مال صرف وہ ہے

حضرت مطرف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ فرما رہے تھے: ''الھاکم التکاثر ابن آدم کہتا ہے یہ میرا مال ہے۔ یہ میرا مال ہے۔

اے آدم کے بیٹے، تیرا مال تو صرف وہ ہے جو تو نے راہِ مولیٰ میں صدقہ کر دیا وہ اگلے جہاں میں تیرے کام آئے گا یا وہ جو تو نے کھایا اور ختم کر دیا اور جو پہن لیا اور اسے پرانا کر دیا''۔

[جامع ترمذی، کتاب الزھد، حدیث نمبر ۲۲٦٤]

(۲۷٦) شکر ہے!

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص کسی کو ابتلاء میں دیکھ کر یہ دعا کرے تو وہ اس مصیبت سے محفوظ رکھا جائے گا۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں، جس نے مجھے اس مشکل سے محفوظ رکھا، جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی پیدا کردہ اکثر مخلوقات پر فضیلت بخشی''۔

[جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب ما یقول، اذا رای مبتلی، حدیث ۳۳۵۳]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷۷) چار اہم نیکیاں

آپ ﷺ نے ایک بار اپنے صحابہ سے چند سوالات کیے کہ تم میں سے روزہ کس نے رکھا ہے، مریض کی عیادت کس نے کی ہے، جنازہ کس نے پڑھا اور اس کے ساتھ گیا، مسکین کو کھانا کس نے کھلایا، ہر سوال کے متعلق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اثبات میں جواب دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے یہ چاروں کام کیے وہ جنت میں داخل ہوگا''۔

[صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، باب فضائل ابی بکر حدیث ۶۰۰۴]

(۲۷۸) رسول اللہ ﷺ کا وطن

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:۔

''ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرمت والا شہر قرار دیا تھا اور میں نے مدینہ کو حرمت والا شہر قرار دیا ہے اور میں نے اس کے پیمانوں میں برکت کیلئے اسی طرح دعا کی ہے جس طرح ابراہیم (علیہ السلام) نے مکہ کیلئے کی تھی''۔

[صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب برکۃ، صاع النبی، حدیث نمبر ۱۹۸۵]

(۲۷۹) قرض ابھی ادا کرو

حضرت عبداللہ بن ابی حدرد الاسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ذمے ایک یہودی کا چار درہم قرض تھا، جسے میں بروقت ادا نہ کرسکا۔ یہودی نے رسول کریم ﷺ کے حضور شکایت کی، میں نے مال نہ ہونے کا عذر کیا مگر آپ ﷺ نے فرمایا:

''اس کا قرض ابھی ادا کرو۔ چنانچہ میں اسی وقت بازار گیا اور اوڑھی ہوئی چادر بیچ کر قرض ادا کردیا۔ اتنے میں ایک بڑھیا گزری اور اسے اس واقعہ کا علم ہوا تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اپنی چادر مجھے دے دی"۔

[مسند احمد، جلد نمبر ۳، ص ۴۲۳، حدیث نمبر ۱۵۵۲۸]

(۲۸۰) زیارت قبور

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:۔

"قبروں کی زیارت کیا کرو، کیونکہ یہ موت کی یاد دلاتی ہیں"۔

[صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب استئذان النبی ربہ، حدیث ۱۶۲۲]

(۲۸۱) کوئی دلیل نہیں مانگی

حضرت ربیعہ بن اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا:۔

"شادی کے بارے میں کیا خیال ہے، میں نے عرض کیا، جو حضور پسند فرمائیں، اس پر آپ ﷺ نے فرمایا، انصار کے فلاں قبیلہ میں چلے جاؤ اور کہو کہ رسول اللہ نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے کہ تم میری شادی اس فلاں عورت سے کردو، میں نے جا کر یہی پیغام دیا، انہوں نے کہا، رسول اللہ ﷺ کے قاصد کو خوش آمدید وہ اپنا مقصد پورا کیے بغیر یہاں سے نہیں جائیں گے، چنانچہ انہوں نے میری شادی کی، بہت شفقت کا سلوک کیا اور کوئی دلیل نہیں مانگی"۔

[مسند احمد، جلد نمبر ۴، ص ۵۸، حدیث نمبر ۱۶۶۲۷]

(۲۸۲) عفو اور عافیت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اللہ سے عفو اور عافیت مانگو، کیونکہ یقین کے بعد کسی کو عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی"۔

[جامع ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعا النبی، حدیث نمبر ۳٤۸۱]

(۲۸۳) اللہ تعالیٰ کی بات

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ تمہارے ساتھ شادی ہونے سے پہلے تم مجھے دو مرتبہ دکھائی گئی ہو، میں نے ایک فرشتہ دیکھا کہ وہ تمہیں ریشم کے ایک رومال میں اٹھائے ہوئے تھا، میں نے اسے کہا کہ رومال ہٹاؤ، جب اس نے رومال اٹھایا تو وہ تم تھیں، تب میں نے خیال کیا اگر یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، تو وہ ضرور اسے پورا کر دے گا، پھر دوبارہ میں نے دیکھا کہ فرشتہ تمہیں ریشم کے ایک رومال میں اٹھائے ہوئے تھا، میں نے اسے کہا رومال اٹھاؤ، جب اس نے رومال ہٹایا تو وہ تم تھیں، تب میں نے خیال کیا کہ اگر یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوا تو ضرور اسے پورا کر دے گا۔

[صحیح بخاری، کتاب التعبیر، باب ثیاب الحریر، حدیث نمبر ٤٦٩٥]

(۲۸۴) بے مثال حفاظت

حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کے صحابہ کہا کرتے تھے کہ: "رسول اللہ ﷺ کو اللہ کی طرف سے جو حفاظت حاصل تھی، وہ کسی اور کو میسر نہیں ہے"۔

[مسند احمد، حدیث نمبر ۲۲۵۵۸]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۸۵) مہمان نوازی کی انوکھی مثال

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے ہاں ایک عورت تھی وہ کھیتی کی نالیوں پر چقندر بویا کرتی تھی جب جمعہ کا دن ہوتا تو وہ چقندر کی جڑیں نکال کر ایک ہانڈی میں ڈالتی اور اس کے اوپر مٹھی بھر جو کا آٹا پیس کر ڈالتی گویا چقندر کی جڑیں اس میں بوٹیاں ہوتیں۔ ہم جمعہ کی نماز سے فارغ ہوتے تو وہ کھانا ہمارے سامنے رکھ دیتی"۔

[صحیح بخاری، کتاب الجمعه، باب فاذا قضیت الصلوٰة، حدیث نمبر ۸۸۶]

(۲۸۶) رسول اللہ ﷺ کے پانچ مہمان

حضرت عبداللہ بن طخفہ الغفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مہمان زیادہ آ گئے۔ آپ ﷺ کے ارشاد پر کچھ مہمانوں کو صحابہ رضی اللہ عنہم ساتھ لے گئے اور ہم پانچ مہمانوں کو رسول اللہ ﷺ اپنے گھر لے گئے۔ کھانا کھلایا اور دودھ پلایا پھر فرمایا اگر چاہو تو یہیں سو جاؤ اور چاہو تو مسجد میں چلے جاؤ، ہم نے کہا ہم مسجد جائیں گے، چنانچہ صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز کیلئے جگایا۔

[مسند احمد، حدیث نمبر ۲۲۵۱۱، ۱۴۹۹۳]

(۲۸۷) میرے قریب متقی ہوں!

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"تمہیں چاہئے کہ نماز کے وقت تم میں سے میرے قریب صاحب عقل اور متقی لوگ کھڑے ہوں، پھر وہ جوان کے قریب تر ہیں اور پھر وہ جوان کے قریب ہیں"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، باب تسویۃ الصفوف، حدیث نمبر ٦٨٥]

(۲۸۸) محض اندھیرا

حضرت میمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''اپنی زینت کا بے محل اور نامناسب مقام پر اظہار کرنے والی کی مثال قیامت کے دن اس اندھیرے کی ہے جس کے ساتھ کوئی نور نہ ہوگا''۔

[جامع ترمذی، کتاب الرضاع، باب فی کراھیۃ خروج النساء۔ حدیث ١٠٨٧]

(۲۸۹) خلافت سے وابستہ رہو!

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''اگر تم دیکھو کہ اللہ کا خلیفہ زمین پر موجود ہے تو اس سے وابستہ ہو جاؤ، اگرچہ (اس جرم میں) تمہارا بدن تار تار کر دیا جائے اور تمہارا مال لوٹ جائے''۔

[مسند احمد، حدیث نمبر ٢٢٣٣٣]

(۲۹۰) تیری عطا کوئی روک نہیں سکتا!

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے:۔

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور حمد اس کی ہے اور وہ ہر ایک امر پر قادر ہے، اے اللہ تیری عطا کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک دے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور کسی بزرگی والے کی بزرگی تیرے مقابلہ میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی''۔

[صحیح بخاری، کتاب الدعوات باب الدعاء بعد الصلوٰۃ، حدیث نمبر ٥٨٥٥]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۹۱) فطرت صحیحہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی یا عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں''۔

[صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب اذا اسلم الصبی حدیث نمبر ۱۲۷۰]

(۲۹۲) جامع ذکر

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''تم سورۃ اخلاص اور بعد کی سورتیں صبح وشام تین بار پڑھا کرو، یہ ذکر تجھے ہر چیز سے بے نیاز کر دے گا یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری تمام ضرورتوں کا متکفل ہو جائے گا''۔

[سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب مایقول اذا اصبح، حدیث نمبر ۴۴۱۹]

(۲۹۳) فتوحات کے تقاضے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں بہت سی نعمتیں اور فتوحات دے گا، تم میں سے جس کو یہ سب نصیب ہو وہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے''۔

[جامع ترمذی، کتاب الفتن، باب النهی عن سب الریاح، حدیث نمبر ۲۱۸۳]

(۲۹۴) تقویٰ یہاں ہے!

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اسلام ظاہر کا نام ہے اور ایمان دل میں ہوتا ہے، پھر آپ ﷺ نے اپنے سینہ کی طرف تین دفعہ اشارہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا اور فرمایا، تقویٰ یہاں ہے، تقویٰ یہاں ہے، تقویٰ یہاں ہے"۔

[مسند احمد، حدیث نمبر ۱۱۹۳۳]

(۲۹۵) ہر ضرورت پوری کرنے والا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کسی ضرورت کے وقت نماز میں یہ دعا سکھائی:

"اے اللہ! میں تیری رحمت کو جذب کرنے والی باتوں اور تیری بخشش کے پختہ اسباب کے حصول کی دعا کرتا ہوں اور ہر نیکی کو غنیمت جان کر کرنے اور گناہ سے سلامتی کی توفیق کا طلبگار ہوں تو میرے سارے گناہ اس طرح بخش کہ ایک بھی باقی نہ رہے اور نہ میرا کوئی غم باقی رہے اور میری ہر وہ ضرورت جو تیری رضا کے مطابق ہو اسے پورا فرما، اے ارحم الراحمین"۔

[جامع ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، باب فی الصلوٰۃ الحاجۃ، حدیث نمبر ٤٤١]

(۲۹۶) انصارِ دین سے محبت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:۔

"ایمان کی علامت انصار سے محبت اور نفاق کی علامت انصار سے بغض ہے"

[صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب علامۃ الایمان، حدیث نمبر ١٦]

(۲۹۷) دکھاوا اور شہرت پسندی

شُفَیّ الاصبحی بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک ایسی حدیث بیان کرنے کی درخواست کی، جسے خود انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہو اور سمجھا اور جانا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو انھوں نے فرمایا: ضرور، میں تمہیں ایسی حدیث بیان کروں گا جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے بیان کی ہو اور میں نے اسے سمجھا اور جان لیا ہو۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بے ہوش ہوکر گر پڑے، ہوش میں آکر پھر فرمانے لگے: میں تمہیں وہ حدیث بیان کروں گا جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس گھر میں اس وقت بیان فرمائی، جب میرے اور آپ کے بغیر اس گھر میں اور کوئی بھی نہیں تھا:۔

پھر وہ بے ہوش ہوکر اپنے منہ کے بل گر پڑے تو میں انکو دیر تک سہارا دیئے رہا، جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے

مجھے رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا کہ:

''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فیصلہ کرنے کے لئے اپنے بندوں کی طرف نزول فرمائے گا۔ ہر امت گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی ہوگی، تو سب سے پہلے جن اشخاص کو اللہ تعالیٰ بلائیں گے، ان میں سے

۱۔ پہلا شخص وہ ہوگا، جس نے قرآن یاد کیا۔

۲۔ دوسرا وہ شخص ہوگا، جو اللہ کی راہ میں قتل ہوگیا ہوگا۔

۳۔ اور تیسرا کثیر المال شخص ہوگا۔

اللہ تعالیٰ قاری سے فرمائیں گے، کیا میں نے تجھے وہ علم نہیں سکھایا تھا، جو میں نے اپنے رسول ﷺ پر نازل کیا؟ وہ کہے گا، کیوں نہیں، اے میرے رب!

اللہ تعالیٰ فرمائیں گے پھر تو نے اپنے علم کے مطابق کیا عمل کیا؟

وہ کہے گا: میں رات اور دن کے اوقات قرآن کو قیام میں پڑھا کرتا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو نے جھوٹ کہا اور فرشتے بھی کہیں گے تو نے جھوٹ کہا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلکہ تیرا ارادہ یہ تھا کہ تجھے لوگ قاری کہیں ،تو یہ بات ہو گئی۔

پھر مال والے شخص کو لایا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے:

کیا میں نے تجھ پر مال کی کشادگی نہیں کی تھی، یہاں تک کہ میں نے تجھے کسی کا محتاج نہیں چھوڑا؟

وہ کہے گا، کیوں نہیں اے میرے رب!

اللہ تعالیٰ فرمائیں گے پھر اس چیز میں جو میں نے تجھے دی تھی، کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا: اے اللہ میں رشتہ داروں کے حقوق ادا کرتا رہا اور صدقہ بھی دیتا رہا تو اللہ تعالیٰ کہے گا،تو نے جھوٹ کہا اور فرشتے بھی کہیں گے،تو نے جھوٹ کہا۔

اللہ تعالیٰ فرمائیں گے بلکہ تیرا ارادہ یہ تھا کہ تجھے لوگ کہیں کہ فلاں شخص بہت سخی ہے۔تو یہ بات کہہ دی گئی۔

پھر اس شخص کو لایا جائے گا، جو اللہ کی راہ میں قتل ہو گیا ہو گا۔اللہ تعالیٰ اسے فرمائیں گے، تجھے کس وجہ سے قتل کیا گیا؟ وہ کہے گا،اے میرے رب!تو نے اپنے راستے میں جہاد کا حکم دیا تو میں نے جہاد کیا، یہاں تک کہ قتل ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ فرمائیں گے،تو نے جھوٹ کہا اور فرشتے بھی کہیں گے تو نے جھوٹ کہا۔

اللہ تعالیٰ فرمائیں گے بلکہ تیرا ارادہ تھا کہ کہا جائے کہ فلاں آدمی بڑا دلیر ہے،تو یہ بات کہہ دی گئی۔پھر نبی ﷺ نے میرے گھٹنوں پر ہاتھ مارا اور فرمایا:

اے ابو ہریرہ! یہی وہ تین شخص ہوں گے جن سے سب سے پہلے جہنم بھڑکائی جائے گی۔

راوی حدیث ولید ابو عثمان المدائنی کا بیان ہے کہ جب یہ حدیث حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاویہ رضی اللہ عنہ نے سنی تو فرمانے لگے:

جب ان لوگوں کا یہ حال ہے تو باقی لوگوں کا کیا حال ہوگا۔

پھر وہ بہت زیادہ روئے اور بے ہوش ہوگئے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ وہ فوت ہو جائیں گے۔

[ترمذی:۲۳۸۲]

(۲۹۸) زیادہ مال دار ہی قلت کا شکار ہوں گے

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے یہ روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ

''میں ایک رات باہر نکلا تو دیکھا کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اکیلے تشریف لے جا رہے ہیں۔ آپ ﷺ کے ساتھ کوئی نہ تھا۔ کہتے ہیں، میں نے خیال کیا کہ شاید اس وقت کسی کا ساتھ چلنا آپ ﷺ کو پسند نہ ہو۔ چنانچہ میں چاند کی روشنی میں پیچھے پیچھے ہو لیا، آپ ﷺ پلٹے تو آپ ﷺ نے مجھے دیکھ لیا اور فرمایا: کون ہے؟

میں نے عرض کیا: حضور! میں ابوذر ہوں، اللہ مجھے آپ ﷺ پر فدا فرمائے۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابوذر آجاؤ!

میں آپ ﷺ کے ساتھ کچھ دیر چلتا رہا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''یقیناً زیادہ مال والے لوگ ہی قیامت کے روز (اجر و ثواب میں) قلت کا شکار ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جنہیں اللہ تعالیٰ نے خیر (مال اور ایمان) سے نوازا تو انہوں نے اس میں دائیں، بائیں، سامنے اور پیچھے (ہوا کی تیزی اور خوشبو کے پھیلنے کی طرح) خرچ کیا اور اس میں (خوب) نیکیاں کیں''۔

[صحیح بخاری، کتاب الرقاق: باب المکثرون هم المقلون]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۹۹) صبر و شکر

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا:

''مومن کا معاملہ سراسر خوشی کا باعث ہے کہ اس کا ہر کام اس کے لئے خیر اور بھلائی کا حامل ہے۔ یہ نعمت کسی اور شخص کو نصیب نہیں ہے۔ اگر اس کو خوشی حاصل ہو تو وہ شکر کرتا ہے۔ یہ چیز بھی اس کے لئے نہایت بہتر اور اچھی ہے اگر اس کو تکلیف پہنچے تو اس پر وہ صبر سے کام لیتا ہے تو یہ چیز بھی اس کے لئے بہتر ہوتی ہے''۔

[مسلم: ۶۴:۲۹۹۹]

(۳۰۰) اچھے اور برے حکمران

عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''تمہارے بہترین حاکم وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں، تم ان کے لئے دعا کرو اور وہ تمہارے لئے دعا کریں اور تمہارے برے حاکم وہ ہیں جنہیں تم برا سمجھو اور وہ تم کو برا سمجھیں، تم انکو لعنت کرو وہ تمہیں لعنت کریں، صحابہ نے عرض کیا:

اَفَلاَ نُنَابِذُھُمْ۔ کیا ہم ان سے اطاعت کا معاہدہ توڑ دیں۔ ایک اور حدیث میں ہے اَفَلاَ نُقَاتِلُھُمْ کیا ہم ان سے جنگ نہ کریں تو آپ نے فرمایا: ''نہیں جب تک وہ نماز ادا کرتے رہیں''۔

(یعنی اگر وہ نماز قائم نہ کریں تو ان کی نافرمانی اور محاربہ درست ہے)

[مسلم: ۶۳، ۶۴، ۶۶-۱۸۵۴-۱۸۵۵]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۰۱) شعار المسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''جس نے ہماری نماز کی طرح نماز ادا کی اور ہمارے قبلے کی طرف متوجہ ہوا اور ہمارا ذبیحہ بھی کھاتا رہا تو یہ وہ مسلمان ہے جس سے اللہ تعالیٰ کا عہد اور اس کے رسول کا عہد ہے تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے کیے ہوئے وعدے کے خلاف نہ کرو''۔

[بخاری، ۳۹۱ فی الصلوٰۃ، ابو داؤد: ۲٦٤١، ترمذی۔ ۲٦٠٨]

اسی طرح دوسری روایت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ جب تک لوگ لا الٰہ الا اللہ نہ کہیں، ان سے جنگ کروں، جب وہ یہ کہہ دیں اور ہماری طرح نماز پڑھنے لگیں اور ہمارا ذبیحہ کھائیں تو ہم پر ان کے خون اور مال حرام ہیں مگر ان کے اسلامی حقوق ادا کرنے ہوں گے اور ان کا حساب اللہ پر ہوگا''۔

[بخاری، ۳۹۲]

(۳۰۲) جنت کے دروازے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''جس نے کسی چیز کا جوڑا (دو چیزیں ایک جنس کی) فی سبیل اللہ خرچ کر دیا، تو وہ جنت کے کئی دروازوں سے بلایا جائے گا کہ اے اللہ کے بندے ادھر آ، یہ دروازہ بہتر ہے۔ جنت کے آٹھ دروازے ہیں جو شخص نمازی ہوگا۔ ''باب الصلوٰۃ'' سے بلایا جائے گا۔ جو شخص اہل جہاد سے ہوگا۔ اسے ''باب الجہاد'' سے بلایا جائے گا، جو صدقہ کرنے والا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگا اسے باب ''الصدقہ'' سے بلایا جائے گا جو روزہ دار ہوگا اسے ''باب الریان'' سے بلایا جائے گا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''جس شخص کو ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا اس کو پھر کسی چیز کی ضرورت نہ ہوگی تو کوئی ایسا شخص بھی ہوگا جو ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

''ہاں! ایسے لوگ بھی ہوں گے اور مجھے امید ہے کہ تم انہیں میں سے ہوگے''۔

[بخاری، ٣٦٦٦، مسلم: ٨٥-١٠٢٧]

(٣٠٣) امید و خوف

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی علیہ الصلوۃ والتسلیم سے سنا ہے، آپ فرما رہے تھے:۔

''اللہ تعالیٰ نے جس دن رحمت کو پیدا فرمایا، اس کے سو حصے بنائے، جن میں سے ننانوے حصے اپنے پاس رکھے اور ایک حصہ ساری مخلوق میں پھیلا دیا، اگر کافر کو اللہ تعالیٰ کے پاس والی ساری رحمت معلوم ہو جائے تو وہ کبھی جنت سے مایوس نہ ہو۔

اور اگر مومن اللہ تعالیٰ کے پاس موجود عذاب کو جان لے تو وہ کبھی جہنم سے بے خوف نہ رہے''۔

[صحیح بخاری: ٦٤٦٩، کتاب الرقاق باب الرجاء مع الخوف]

(٣٠٤) اسلامی عید

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوۃ والتسلیم مدینہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریف لائے تو دیکھا کہ انہوں نے دو دن متعین کر رکھے تھے، جن میں کھیلا کرتے تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''یہ کیسے دن ہیں؟''۔

وہ کہنے لگے ان میں ہم جاہلیت کے دور میں کھیلا کرتے تھے:

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان کی جگہ دو دوسرے دن بدل کر دیئے ہیں، جو ان سے بہتر ہیں، ایک عید الاضحیٰ کا دن اور ایک عید الفطر کا دن''۔

[بخاری۔ ۱۱۳٤]

(۳۰۴) سب سے کم درجے کا جنتی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''مجھے خوب معلوم ہے کہ جہنم سے سب سے آخر میں کون نکلے گا اور جنت میں سب سے آخر میں کون داخل ہوگا۔ ایک آدمی جہنم سے گھسٹتے ہوئے نکلے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔'' جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ وہ جنت کے پاس آئے گا تو اسے محسوس ہوگا کہ وہ تو بھری ہوئی ہے، پس وہ واپس آئے گا اور عرض کرے گا۔ پروردگار! میں نے اسے بھری ہوئی پایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا:

''جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ، تمہارے لئے تو دنیا اور اس کا دس گنا ہے یا فرمایا کہ تمہارے لئے دنیا کا دس گنا ہے''............ وہ عرض کرے گا:

مجھے مذاق بناتے ہو یا مجھ پر ہنستے ہو جبکہ تم (جہان کے) بادشاہ ہو!

(راوی کہتے ہیں کہ) میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ ہنسنے لگے، یہاں تک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ آپ ﷺ کے پچھلے دندان مبارک نظر آنے لگے، کہا جاتا ہے کہ یہ آدمی سب سے کم درجے کا جنتی ہوگا۔

[صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب صفة الجنة و النار]

(۳۰۵)۔ ظالم حکمرانوں سے تعاون

کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمانے لگے:

''سنو! کیا تم نے سنا ہے کہ میرے بعد کچھ امیر ہوں گے تو جو شخص ان کے پاس گیا، ان کے جھوٹ کو سچ بنا کر پیش کیا اور ان کے ظلم پر ان سے تعاون کیا تو ایسے شخص کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں، اور نہ میرا اس سے کوئی واسطہ ہے اور نہ ہی وہ میرے پاس قیامت کے روز حوض پر آسکے گا''۔

اور جو شخص ان کے پاس نہ گیا، ان کے ظلم میں ان سے کوئی تعاون بھی نہ کیا اور نہ ہی ان کے جھوٹ کی تصدیق کی تو ایسا شخص میرے ساتھ وابستہ ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں اور وہ قیامت کے روز میرے پاس حوض پر پانی پینے بھی حاضر ہوگا''۔

[ترمذی، ۲۲۵۹، سندہ حسن لہ شاهد عند احمد بسند صحیح]

(۳۰۶) خیانت کرنے والا عہدے دار

عدی بن عمیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''اے لوگو! تم میں سے جو شخص ہمارے کسی حکومتی کام پر متعین کر دیا جائے، پھر وہ اگر اس میں سے ایک سوئی یا اس سے بھی چھوٹی چیز ہم سے چھپا لے تو وہ خائن اور غدار ہوگا اور اس خیانت کو قیامت کے روز لا کر پیش کرے گا''۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو انصار کا ایک آدمی کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ ﷺ! مجھ سے اپنا سونپا ہوا کام واپس لے لیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کس وجہ سے کر رہے ہو تو وہ کہنے لگا میں نے آپ کو ایسی ایسی بات فرماتے ہوئے سنا ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو یہ بات کہتا ہوں کہ جس شخص کو ہم کسی کام پر مقرر کریں تو وہ چھوٹی بڑی ہر چیز ہمارے سامنے پیش کرے پھر جو کچھ اس کو دیا جائے وہ لے لے اور جس چیز سے اس کو روکا جائے، اس سے وہ رک جائے"۔

[مسلم: ۱۸۳۳۳۰، ابو داؤد: ۳۵۸۱]

(۳۰۷) علم و ہدایت اور اس سے استفادے کی مثال

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے روایت کرتے ہیں:

آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے جو علم وہدایت دے کر مجھے مبعوث فرمایا ہے اس کی مثال اس بارش کی سی ہے، جو کسی زمین پر بڑی تو اس کا کچھ اچھا اور عمدہ ٹکڑا بھی تھا جس نے پانی کو قبول کیا اور اس سے گھاس اور بہت سا سبزہ پیدا ہوا (زمین سرسبز وشاداب ہو گئی) اس زمین کے کچھ حصہ خشک تھے جنہوں نے پانی کو روک رکھا تو اس سے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو بہت فائدہ پہنچایا۔ انہوں نے خود بھی پانی پیا دوسروں کو بھی پلایا اور جانوروں کو بھی چرایا اور اس زمین کے کچھ ٹکڑے ٹیلوں والے پست جیسے ہیں۔ جو نہ تو پانی کو محفوظ رکھ سکتے ہیں اور نہ ہی گھاس وغیرہ پیدا کر سکتے ہیں تو یہ اس شخص کی مثال ہے، جو اللہ کے دین میں سمجھ بوجھ حاصل کر چکا اور اللہ نے اس کو اس چیز سے فائدہ پہنچایا جو چیز مجھے دے کر بھیجا گیا تو اس نے خود بھی اسے سیکھا اور دوسروں کو بھی سکھایا۔ اور اس شخص کی بھی مثال ہے جو اس کی طرف اپنا سر بھی نہیں اٹھاتا اور نہ ہی اس ہدایت کو قبول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہے جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے"۔

[مسلم، ۵۹۵۳]

(۳۰۸) معصیت رسول

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ:

"حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے والد آذر سے قیامت کے دن جب ملیں گے تو ان کے (والد کے) چہرے پر سیاہی اور غبار ہوگا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کہیں گے کہ کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ میری مخالفت نہ کیجئے۔ وہ کہیں گے کہ آج میں آپ کی مخالفت نہیں کرتا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام عرض کریں گے کہ اے رب!

تو نے وعدہ فرمایا تھا کہ مجھے قیامت کے دن رسوا نہیں کرے گا۔ آج اس رسوائی سے بڑھ کر اور کون سی رسوائی ہوگی کہ میرے والد تیری رحمت سے سب سے زیادہ دور ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے جنت کافروں پر حرام قرار دی ہے۔ پھر کہا جائے گا کہ اے ابراہیم! تمہارے قدموں کے نیچے کیا چیز ہے؟ وہ دیکھیں گے تو ایک بجو خون میں لتھڑا ہوا وہاں پڑا ہوگا اور پھر اس کو پاؤں سے پکڑ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

[البخاری، ۳۳۵۰]

(۳۰۹) مقام انبیاء علیہم السلام

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ لوگوں کو ایک یہودی اپنا سامان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دکھا رہا تھا، لیکن اسے اس کی جو قیمت لگائی گئی، اس پر وہ راضی نہ تھا۔ اس لئے کہنے لگا کہ ہرگز نہیں، اس ذات کی قسم، جس نے موسیٰ کو تمام انسانوں میں برگزیدہ قرار دیا۔

یہ لفظ ایک انصاری صحابی نے سن لئے اور کھڑے ہو کر انہوں نے ایک تھپڑ اس کے منہ پر مارا اور کہا کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ابھی ہم میں موجود ہیں اور تو اس طرح قسم کھاتا ہے کہ اس ذات کی قسم جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام انسانوں میں برگزیدہ قرار دیا۔

اس پر وہ یہودی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا:

اے ابوالقاسم! میرا مسلمانوں کے ساتھ امن اور صلح کا عہد و پیمان ہے پھر فلاں شخص نے کیوں منہ پر چانٹا مارا ہے۔ نبی علیہ السلام نے اس صحابی سے دریافت فرمایا کہ تم نے اس کے منہ پر کیوں چانٹا مارا؟ انہوں نے وجہ بیان کی تو آپ ﷺ غصے ہو گئے، اس قدر غصے کہ آثار چہرہ مبارک پر نمایاں ہو گئے۔

پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے انبیاء میں آپس میں ایک کو دوسرے پر فضیلت نہ دیا کرو، جب صور پھونکا جائے گا تو آسمان و زمین کی مخلوق پر بیہوشی طاری ہو جائے گی مگر جنہیں اللہ تعالیٰ چاہے گا۔ پھر دوسری مرتبہ صور پھونکا جائے گا اور سب سے پہلے مجھے اٹھایا جائے گا لیکن میں دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کو پکڑے ہوئے کھڑے ہوں گے۔ اب مجھے معلوم نہیں کہ یہ انہیں طور کی بیہوشی کا بدلہ دیا گیا ہو گا یا مجھ سے بھی پہلے ان کی بے ہوشی ختم کر دی گئی"۔

[بخاری: ۳٤۱٤]

(۳۱۰) سات خوش نصیب افراد

نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سات افراد کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا، جس دن اللہ تعالیٰ کے سائے کے بغیر کسی چیز کا سایہ نہ ہوگا۔

1۔ انصاف کرنے والا حکمران۔

2۔ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت در رضا پر زندگی گزاری۔

3۔ جس کا دل مسجد میں اٹکا ہو، جب بھی مسجد سے باہر جائے تو واپس لوٹ کر آنے تک بے قرار رہے۔

4۔ دو شخص جو اللہ تعالیٰ کی محبت میں اکٹھے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے جدا ہوئے۔

5۔ جس شخص نے علیحدگی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا تو اس کی محبت میں اس کے آنسو بہہ پڑے۔

6۔ جس مرد کو کسی اچھے خاندان کی ایک خوبصورت عورت نے برائی کی دعوت دی تو اس نے کہا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

7۔ جس شخص نے چھپ کر صدقہ دیا، یہاں تک کہ بائیں ہاتھ کو بھی پتہ نہ چل سکا۔

[بخاري، ١٤٢٣، مسلم: ٩١-١٠٣١]

(۳۱۱) زمانے کا ہیر پھیر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''ابن آدم مجھے گالیاں دیتا ہے، اس طرح کہ وہ زمانے کو برا بھلا کہتا ہے حالانکہ میں ہی زمانہ ہوں، کیوں کہ میرے ہاتھ میں ہی سب اختیار ہے، رات اور دن کو [illegible] کرتا ہوں''۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[البخاری، ٤٨٢٦۔ مسلم: ٢٢٤٦٠٦]

(۳۱۲) جن کی دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''تین آدمیوں کی دعا اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتے:

1۔ افطار کے وقت روزہ دار کی دعا

2۔ انصاف والے حاکم کی دعا

3۔ مظلوم کی دعا

مظلوم کی دعا کو تو اللہ تعالیٰ بادلوں کے اوپر اٹھالیتا ہے اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیتا ہے اور فرماتا ہے اے مظلوم!

''مجھے اپنی عزت کی قسم ہے، میں تیری امداد ضرور کروں گا، چاہے کچھ وقت بعد ہی کروں''۔

[ترمذی، ٣٥٩٨]

(۳۱۳) گمراہی کا سبب

''عروہ کہتے ہیں ہم نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی امارت میں حج کیا تو میں نے ان سے کہتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی علیہ السلام سے سنا کہ آپ ﷺ فرمارہے تھے:

''اللہ تعالیٰ لوگوں کو علم دینے کے بعد ان سے چھین کر واپس نہیں لے گا بلکہ علماء کو علم سمیت فوت کر کے ان لوگوں سے علم اٹھالے گا تو جاہل لوگ رہ جائیں گے جن سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فتویٰ پوچھا گا تو وہ اپنی رائے اور عقل سے فتویٰ دیں گے تو وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے"۔

[صحیح بخاری، ۷۳۰۷]

(۳۱۴) اور جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک سورج مغرب سے نہ نکلے گا، جب سورج مغرب سے نکلے گا اور لوگ دیکھ لیں گے تو سب ایمان لے آئیں گے، یہی وہ وقت ہوگا جب کسی کو ایمان نفع نہیں دے گا، جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہوگا یا جس نے ایمان کے بعد عمل خیر نہ کیا ہوگا۔

پس قیامت آجائے گی اور دو آدمی کپڑا درمیان میں (خرید وفروخت کیلئے) پھیلائے ہوئے ہوں گے، تو نہ خرید وفروخت ہو سکے گی اور نہ وہ اسے لپیٹ ہی سکیں گے۔ (کہ قیامت قائم ہو جائے گی) اور قیامت اس حال میں قائم ہو جائے گی کہ ایک شخص اپنی اونٹنی کا دودھ لے کر آرہا ہوگا مگر اسے پی نہیں سکے گا، اور قیامت اس حال میں قائم ہو جائے گی کہ ایک شخص اپنا حوض تیار کررہا ہوگا اور اس کا پانی بھی نہ پی پائے گا، اور قیامت اس حال میں قائم ہو جائے گی کہ ایک شخص اپنا لقمہ اپنے منہ کی طرف اٹھائے گا اور اسے کھانے بھی نہ پائے گا"۔

[بخاری، ٦٥٠٦]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۱۵) آسمانی رفعتیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا، اور اللہ تعالیٰ عفو کے نتیجہ میں بندے کو عزت میں ہی بڑھاتا ہے اور کوئی بھی شخص اللہ کی خاطر تواضع اور انکساری اختیار نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ اسے رفعت عطا فرماتا ہے''۔

[مسلم کتاب البر والصلة، باب استحباب العفو والتواضع، حدیث نمبر ۶۷۸۹]

(۳۱۶) ایمان کی مٹھاس

خباب بن الارت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے شکایت کی، آپ ﷺ اس وقت کعبۃ اللہ کے سایے میں اپنی چادر کو تکیہ بنائے ہوئے تھے۔ ہم نے کہا: کیا آپ اللہ سے ہمارے حق دعا نہیں کرتے تو آپ اٹھ بیٹھے اور آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہوگیا اور فرمانے لگے:

''کہ تم سے پہلے ایماندار شخص کیلئے زمین میں ایک گڑھا کھود کر اس کے سر پر آرا پھیر دیا جاتا اور اس کو چیر کر اس کے جسم کے دو ٹکڑے کر دیے جاتے مگر یہ سب اس کو اپنے دین سے نہ ہٹا سکے اور اسی طرح ایک ایماندار شخص کے پٹھوں اور ہڈیوں سے لوہے کی کنگھیاں چلا کر گوشت نوچ کر الگ کر دیا جاتا مگر یہ چیز بھی اس کو اپنے دین سے برگشتہ نہ کر سکتی''۔

آخر میں فرمایا:

''اللہ کی قسم! یہ دین کا کام ضرور پورا ہو کر رہے گا، یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے حضر موت تک بلا روک ٹوک سفر کر سکے گا اور اللہ کے سوا اس کے دل میں کسی کا ڈر اور خطرہ نہ ہوگا۔

اسی طرح بکریوں والے کو بھی اپنی بکریوں کے متعلق صرف بھیڑیئے کا ہی خطرہ ہوگا، کسی چور، ڈاکو کا کوئی خطرہ نہیں ہوگا''۔

[بخاری:٣٦١٢]

(۳۱۷) مسلمان پر مسلمان کے چھ حقوق

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:
ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں، کسی نے عرض کیا:
اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ کون سے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

1۔ جب تو اسے ملے تو سلام کہہ۔
2۔ جب وہ تمہیں بلائے تو اس کی دعوت قبول کر۔
3۔ جب وہ تجھ سے خیر خواہی طلب کرے تو اس کی خیر خواہی کر۔
4۔ جب وہ چھینک لے کر اللہ کی تعریف کرے تو اس کو جواب دے۔
5۔ جب وہ بیمار ہو تو اس کی بیمار پرسی کر۔
6۔ جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جا۔

[مسلم:٢١٦٢-٥]

(۳۱۸) ظلم پر خاموشی کی سزا

ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:
''اللہ کی قسم! تمہیں ضرور نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ہوگا، اور تمہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرور ظالم کا ہاتھ پکڑنا، اسے حق کی طرف موڑتا اور حق پر پابند کرتا ہوگا، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کو ایک دوسرے سے ماردیں گے اور تمہیں ان کی طرف ضرور لعنت کرے گا۔

[ابو داؤد: ٤٣٣٧]

(۳۱۹) محبت رسول اللہ ﷺ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص بھی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا، یہاں تک کہ اس کے دل میں میری محبت اس کے باپ، بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ نہ ہوجائے''۔ [متفق علیہ]

(۳۲۰) حلاوتِ ایمان

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا: تین صفات جس شخص میں موجود ہوں وہ ان سے ایمان کی مٹھاس اور لذت محسوس کرتا ہے:

1۔ جس کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہوں۔

2۔ کسی سے محبت رکھے تو صرف اللہ کے لئے رکھے۔

3۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے کفر سے بچالیا ہو، اور وہ اس میں دوبارہ جانے کو اس طرح برا سمجھے جس طرح آگ میں ڈالے جانے کو برا سمجھتا ہے''۔

[بخاری: ٢١، مسلم: ٦٧-٤٣]

(۳۲۱) اللہ تعالیٰ کی اپنے بندے کے لئے مغفرت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے سنا فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے آدم کے بیٹے!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو مجھ سے جب تک دعا کرتا رہے گا اور مجھ سے امید کرتا رہے گا، میں تجھے معاف کرتا رہوں گا، خواہ تجھ سے جیسے بھی گناہ سرزد ہوں اور مجھے کچھ پرواہ نہیں۔

اے آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان کے کناروں تک پہنچ جائیں، پھر تو مجھ سے معافی کا خواستگار ہو جائے تو میں تجھے معاف کر دوں گا۔

اے آدم کے بیٹے!

اگر تو زمین کے بھرنے کے برابر گناہ لے کر آئے، لیکن میرے ساتھ شریک نہ بنایا ہو تو میں زمین کے بھرنے کے بقدر مغفرت کے ساتھ تجھے ملوں گا۔

[ترمذی، ریاض الصالحین، حدیث نمبر ٤٤٥، ج اول ٢٧٧]

(۳۲۲) نیکیوں کے درجات

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

”علی کل مسلم صدقة

”ہر مسلمان پر صدقہ واجب ہے“

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اگر اس کے پاس کچھ بھی نہ ہو تو وہ کیا کرے؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

فیعمل بیدیه فینفع نفسه ویتصدق ۔

”تو وہ اپنے ہاتھوں سے کام کرے پھر اپنی ذات کو بھی فائدہ دے اور صدقہ بھی کرے“۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے گزارش کی کہ وہ اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

فیعین ذالحاجة الملهوف ۔

''وہ ضرورت مند مصیبت زدہ کی مدد کرے''۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اگر وہ اس طرح بھی نہ کر سکے تو؟

تو آپ ﷺ نے فرمایا:

فیامر بالخیر ۔

''تو وہ نیکی کا حکم دے''۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا:

اگر اس سے یہ بھی نہ ہو سکے تو؟

تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''وہ برائی سے باز رہے اور کسی کو تکلیف نہ دے یہی اس کے لئے صدقہ ہے''۔

[بخاری، ١٤٤٥، مسلم ٥٥-١٠٠٨]

(۳۲۳) مسلمان کے خون، مال اور عزت کی حرمت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے (حجۃ الوداع) کے موقع پر منیٰ میں فرمایا:

اتدرون ای یوم هذا؟

''کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا:

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلد حرام، اتدرون ای شهر هذا ؟

”یہ حرمت والا شہر ہے، تم جانتے ہو، یہ کون سا مہینہ ہے؟“۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا:

اللہ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

شهر حرام۔

”یہ مہینہ حرمت والا ہے“۔

پھر فرمایا:

فان الله حرم عليكم دماء كم واموالكم واعراضكم كحرمة يومكم هذا في شهر كم هذا في بلدكم هذا۔

”یقیناً اللہ تعالیٰ نے تم پر تمہارے خون، مال اور عزت (باہم) اس طرح حرام کئے ہیں (یعنی انہیں محترم ٹھہرایا ہے کہ انہیں پامال نہیں کیا جا سکتا) جس طرح اس نے اس دن کو تمہارے اس مہینے میں، تمہارے اس شہر میں“۔[بخاری، ٦٠٤٣]

(۳۲۴) فیصلہ کرنے والے قاضی کی اقسام

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”قاضی، حاکم اور جج تین قسم کے ہیں:

جن میں سے ایک جنت میں اور دو جہنم میں ہوں گے۔

1۔ جنت میں وہ جائے گا جو حق کو سمجھ جائے اور اس کے مطابق فیصلہ کرے۔

2۔ اور جس نے حق کو جان لینے کے باوجود فیصلہ کرنے میں ظلم کیا، تو وہ جہنم میں جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ اور جس شخص نے جہالت سے لوگوں میں فیصلہ کر دیا وہ بھی جہنم میں جائے گا۔ (کیونکہ اس نے حق کو معلوم کرنے کی کوشش نہیں کی)''۔

[ابو داؤد، ۳۵۷۳، ترمذی ۱۳۲۲]

(۳۲۵) اللہ تعالیٰ کی بے قدری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

''مجھے ابن آدم نے جھٹلا دیا، مگر اسے اس طرح نہیں کرنا چاہیے تھا اور اس نے مجھے گالی دی مگر اسے اس طرح بھی نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اس کا مجھے جھٹلانا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح مجھے شروع میں پیدا فرمایا ہے۔ اس طرح مجھے دوبارہ زندہ نہیں کرے گا۔ حالانکہ میرے لئے پہلی دفعہ پیدا کرنا اس کے دوبارہ زندہ کرنے سے زیادہ آسان تو نہیں ہے اور اس کا مجھے گالی دینا اس طرح ہے کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اولاد اختیار کر رکھی ہے۔ حالانکہ میں اکیلا ہوں اور بے نیاز ہوں، نہ میں نے کسی کو جنا ہے اور نہ میں جنا ہی گیا ہوں اور کوئی میرا ہمسر نہیں''۔ [بخاری: ٤٩٧٤]

(۳۲۶) دوہرے اجر والے تین اشخاص

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

''تین آدمی ایسے ہیں کہ ان کے لئے اپنے اعمال کے دوہرے اجر ہوں گے۔

۱۔ ایک اہل کتاب میں سے وہ آدمی جو اپنے نبی پر ایمان لائے پھر (جب میرے متعلق سنے تو) مجھ پر بھی ایمان لائے۔

۲۔ دوسرا وہ شخص ہے جو کسی کی ملکیت میں غلام ہو اور اللہ تعالیٰ کے حق بھی ادا کرے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اپنے مالکوں کے حق بھی ادا کرے۔

۳۔ تیسرے وہ شخص جس کی لونڈی ہے، جس سے وہ کام لیتا ہو تو وہ اس کو اچھی طرح ادب و علم کی تعلیم و تربیت دے پھر اس کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے تو اس کو بھی دو اجر ملیں گے"۔[البخاری:۹۷، العلم، مسلم:۱۵٤-۲٤۱، الایمان]

(۳۲۷) دنیا کی محبت اور موت کی ناپسندیدگی

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا
"قریب ہے کہ تم پر دیگر (کافر) اقوام چڑھائی کر کے آجائیں، جس طرح کھانا کھانے والے (لوگ اپنے آگے رکھے ہوئے) پیالے کی طرف (بلا روک ٹوک) ٹوٹ پڑتے ہیں کسی نے کہا: کیا اس وقت ہمارے کم ہونے کی وجہ سے اس طرح ہوگا؟
آپ ﷺ نے فرمایا:
(نہیں) بلکہ تم اس وقت کثیر (تعداد میں) ہو گے، لیکن سیلاب کے آگے کوڑے کرکٹ کی طرح ہو گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے رعب ہیبت تمہارے دشمنوں کے دلوں سے نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں "وہن" ڈال دے گا۔ کسی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! "وہن" کیا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

"دنیا کی محبت اور موت کی ناپسندیدگی"۔[ابو داؤد:۴۲۹۷]

(۳۲۸) ایمان کی شاخیں

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

ایمان کی ستر سے کچھ اوپر شاخیں ہیں، جن میں سب سے افضل لا الٰہ الا اللہ کہنا ہے اور سب سے کم تر راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے اور حیاء بھی ایمان کی ایک

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاخ ہے''۔[مسلم: ۸-۵۰۵-۳]

(۳۲۹) راستے کے حقوق

ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے راستے میں بیٹھنے سے منع فرمایا:

صحابہ نے عرض کیا: ہمیں کبھی مجبوراً وہاں بیٹھنا پڑتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ایسی ہی مجبوری ہے تو راستے کے حقوق ادا کرو۔

انہوں نے پوچھا، راستے کے حقوق کیا ہیں:

تو آپ ﷺ نے فرمایا:

۱۔ نظر نیچی رکھنا۔

۲۔ ایذا رسانی سے باز رہنا۔

۳۔ سلام کا جواب دینا۔

۴۔ نیکی کا حکم دینا۔

۵۔ اور برائی سے روکنا۔

۶۔ راستے کی رہنمائی کرنا،

ایک اور حدیث میں ہے

۷۔ مصیبت زدہ کی مدد کرنا اور بھولے ہوئے کی رہنمائی کرنا بھی ہے۔

[ابو داؤد، الادب، باب:۱۲]

(۳۳۰) قرابت دار، ہمسایہ اور مہمان کے حقوق

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے بیان کرتے ہیں کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر یقین رکھتا ہے وہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان لاتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت وتواضع کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے اور فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر یقین رکھتا ہے، وہ اپنے قرابت داروں سے میل جول رکھے“۔ [البخاري: ٦١٣٦، ٦١٣٨]

(۳۳۱) عادل حکمران اللہ کا محبوب

1۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا:

”قیامت کے دن اللہ کو سب سے زیادہ محبوب اور اس سے زیادہ قریب بیٹھنے والا عادل حکمران ہوگا اور لوگوں میں سب سے زیادہ مبغوض اللہ کے نزدیک اور ان میں سب سے زیادہ اللہ سے دور بیٹھنے والا ظالم حکمران ہوگا“۔

[ترمذی، في كتاب الاحكام ٣-٨-٦٠، والامام احمد في مسنده ٣-٢٨، بيهقي ١٠-٨٨]

(۳۳۲) عادل جج کا مقام

حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ الصلوۃ والتسلیم نے فرمایا:

”عدل کرنے والے اللہ کے نزدیک قیامت کے دن نور کے منبروں پر عرش کے دائیں طرف بیٹھیں گے یہ حضرات اپنے فیصلہ میں اپنے اہل وعیال اور اپنے ماتحتوں میں عدل سے پیش آئے ہوں گے“۔

[مسلم، في كتاب الامرة ٣-٨-١٤٥٨، نسائي في كتاب آداب القضاة ٨-١٩٦، ١٩٦]

تمت بالخیر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ادارہ تفہیم الاسلام کی دعوت

1۔ توحید رب العالمین .... کی دعوت ہے

اس لئے کہ اس دعوت کے لئے تمام انبیاء کرام مبعوث ہوئے اور تمام صحف سماویہ کا نزول ہوا۔

2۔ "اتباع سنت" کی دعوت ہے۔

اس لئے کہ زندگی کے تمام معاملات میں اور بالخصوص عبادات میں حتی الامکان سنت مطہرہ کی پابندی کرتے ہیں

3۔ "اسلاف" کی دعوت ہے

اس لئے کہ یہ اسلام کی اس پاک صاف اور سادہ تعلیم کی طرف دعوت دیتے ہیں جو اسلاف، بزرگان اور صالحین نے امت کے سامنے پیش کی اور جو ہر قسم کی بدعات اور رسوم سے پاک اور منزہ تھی

4۔ "سیاسی دعوت" ہے

اس لئے کہ وہ حکومت سے اسلامی معاشرہ کی اصلاح، دینی تعلیم کے اجراء واستحکام اور اسلامی نظام حکومت کے قیام کے مطالبہ کے ذریعے خلافت وامارت کے حقیقی نظام اسلام کے لئے کوشش اور جدوجہد کرتے ہیں اور بیرون ملک اور دوسرے اسلامی ممالک کے مسلمانوں کے ساتھ اخوت اسلامی کے رابطہ کو مستحکم بنانے کے لئے ساعی اور کوشاں ہیں۔

ادارہ تفہیم الاسلام

محلہ رحمان آباد، گلی انقلاب بینک والی احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

0302-2186601-0333-6357567

email:tafhemulislam@gmail.com